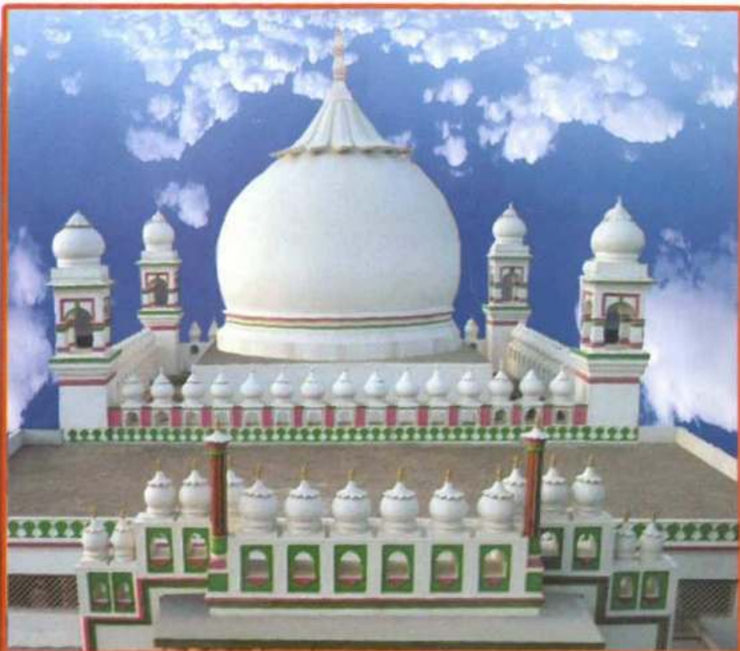
برکاتُ الخیرات

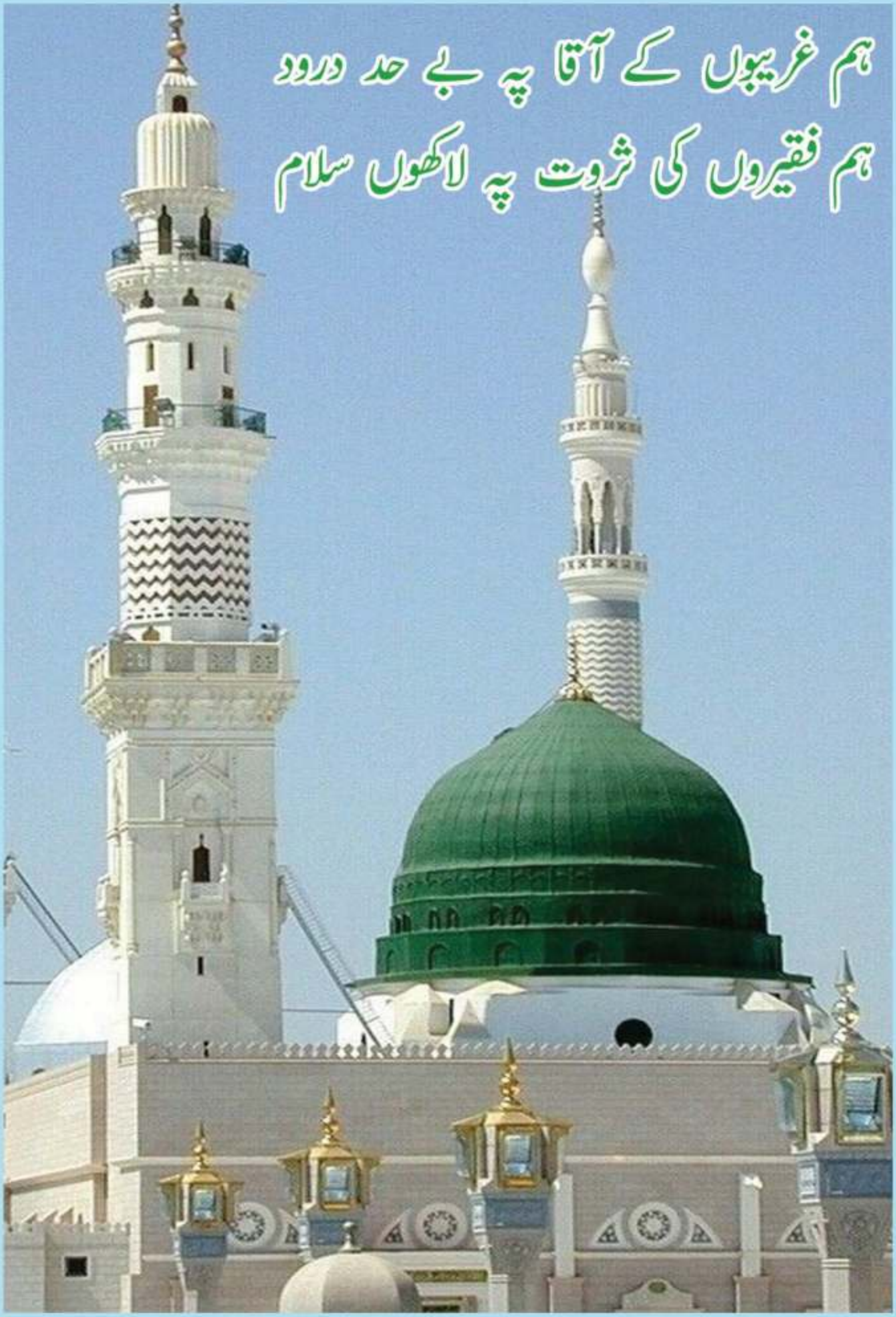
(الخیرات البرکاتیة فی الصلوات الرضویة)



پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی

بسم الله الرحمن الرحيم


ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

(الخیرات البرکاتیۃ فی الصلوات الرضویۃ)

برکاتُ الخیرات

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی

نام .... برکاتُ الخیرات
تحقیق .... پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
سنہ اشاعت ۱۴۴۴ھ/ ۲۰۲۳ء
اشاعت .... اول
طباعت .... گیارہ سو
نگرانِ طبع .... اقبال احمد اختر القادری
حروف ساز .... شیخ وامق انصاری، کراچی
(+92-300-2393848)
ناشر .... خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی
ہدیہ .... -/500 روپیہ

ملنے کے پتے

خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ
C-50/1، بلاک 1-A، گلستانِ جوہر، کراچی۔ رابطہ: 0322-2175095

ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ)
۲۵۔ جاپان مینشن، رضا چوک (ریگل) صدر، کراچی۔ ۷۴۴۰۰
فون: 021-32725150، واٹس ایپ: +92-303-9205511
imamahmadraza@gmail.com


بسم الله الرحمن الرحيم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مشمولات

برکات الخیرات

انتساب

سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ کے سات اقطاب بلافصل کے نام جن کو سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جانب سے بشارت دی گئی۔

۱) حضرت سید شاہ برکت اللہ مارہروی رحمۃ اللہ علیہ
(۲۶ جمادی الآخر ۱۰۷۰ھ......۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ)

۲) حضرت سید شاہ ابوالبرکات آل محمد مارہروی
(۱۸ رمضان المبارک ۱۱۱۱ھ......۱۶ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ)

۳) حضرت سید شاہ محمد حمزہ مارہروی
(۱۴ ربیع الآخر ۱۱۳۱ھ......۱۴ محرم الحرام ۱۱۹۸ھ)

۴) حضرت سید شاہ آل احمد اچھے میاں مارہروی
(۲۸ رمضان المبارک ۱۱۴۰ھ......۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ)

۵) حضرت سید شاہ آل برکات ستھرے میاں مارہروی
(۱۰ رجب المرجب ۱۱۶۳ھ......۲۶ رمضان المبارک ۱۲۵۱ھ)

۶) خاتم الاکابر حضرت سید شاہ آل رسول مارہروی
(رجب المرجب ۱۲۰۹ھ......۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ)

۷) حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہروی
(۱۹ شوال المکرم ۱۲۵۵ھ......۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ)

یہ ساتوں اقطاب مارہرہ شریف میں ایک ہی قبا کے نیچے آرام فرما رہے ہیں۔ اعلیٰ حضرت نے آخری دو اقطاب سے اکتساب فیض کیا اور بقیہ سے روحانی فیض پایا۔

اقطاب ہفت کی نظر کرم کا متمنی

فقیر مجید اللہ قادری غفرلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض ناشر

حضرت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری ابن شیخ حمید اللہ قادری حشمتی کانپوری علیہ الرحمہ (م۔ ۱۲ صفر المظفر ۱۴۱۰ھ) نے شیخ مجاز حضرت مولانا شفیع محمد قادری حامدی علیہ الرحمہ (م۔ یکم ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ) سے سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ کی اجازت وخلافت بروز جمعہ ۳ رجب المرجب ۱۴۱۴ھ/ ۱۷ دسمبر ۱۹۹۳ء میں حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی مجددی دہلوی (م۔ ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ/ ۲۸ اپریل ۲۰۰۸ء) اور حضرت موانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی قادری حامدی (م۔ ۲۳ ۱۴۲۲ھ/ ۲۰۰۳ء) کی موجودگی میں حاصل کی، حضرت مولانا شفیع محمد قادری حامدی علیہ الرحمہ کی یہ خلافت حضرت مولانا مفتی محمد تقدس علی خاں قادری حامدی بریلوی علیہ الرحمہ (م۔ ۳ رجب المرجب ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۹۸ء) نے ۱۹۸۷ء میں حج سے اپنی واپسی پر عطا کی تھی۔

حضرت پروفیسر صاحب نے حضرت مولانا شفیع محمد قادری سے یہ خلافت واجازت اس لیے حاصل کی تھی کہ پاکستان میں سلسلہ قادریہ رضویہ حامدیہ کی اشاعت زیادہ نہیں ہورہی تھی اور مولانا مفتی محمد حامد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی علیہ الرحمہ (م۔ ۶۲ ۱۳ھ/ ۱۹۴۳ء) کے خلفاء ایک ایک کر کے دنیا سے رخصت ہو گئے تھے،

اس لیے حضرت پروفیسر صاحب نے اپنی عمر کی چالیس بہاریں دیکھ لینے کے بعد ۹ ذیقعدہ ۱۴۱۴ھ/۲۱اپریل ۱۹۹۴ء کو سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ حامدیہ میں چند افراد کو بیعت کر کے خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ کی بنیاد رکھی۔

ابتداء میں آپ نے مریدوں کی ترتیب کے لیے ماہانہ حلقہء ذکراللہ و وعظ ونصیحت کا سلسلہ شروع کیا اور اس کے لیے ایک ۱۲۵ اشغال پر مشتمل ذکر مرتب کیا جو اپنے شجرۂ عالیہ کے ساتھ شائع کیا آپ نے یہ ۲۵ مشاغل اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تاریخ وفات کی نسبت سے مقرر فرمائے جو استغفار سے شروع ہوتے اور منقبتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ پر ختم ہوتے ہیں۔ پھر آپ نے ۲۰۱۰ء سے اپنے اہل حلقہ کو دلائل الخیرات پڑھنے کی بھی اجازات عطا کرنا شروع کیں۔ حضرت پروفیسر صاحب کو اگرچہ اور بھی کئی بزرگوں سے خلافت واجازت حاصل ہے اور اوراد ووظائف بھی کئی بزرگوں سے حاصل ہیں مگر آپ ان مشاغل میں سے اپنے اہل حلقہ کے لیے صرف اپنے مرتب کردہ مشاغل اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے شجرۂ مبارکہ کے جو اوراد و وظائف ہیں ان کی پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے اہل حلقہ کو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی الوظیفہ الکریم کے بھی تمام وظائف پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں۔

حضرت پروفیسر صاحب اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کو پچھلے ۴۰ برس سے فروغ دے رہے ہیں اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کتب کا برابر مطالعہ فرماتے رہتے ہیں وہ اپنی زندگی کو زیادہ سے زیادہ تعلیماتِ رضا سے مزین کرنا چاہتے ہیں چنانچہ چند سال قبل آپ نے اپنے اہل حلقہ کو اس بات سے آگاہی دی کہ میں چاہتا ہوں کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے تمام درود کے صیغوں کو جمع کروں اور پھر

دلائل الخیرات کی طرح اس کو وظیفہ کی کتاب بناؤں ۔ان کا یہ خواب ۲ ۔ ۳ سال میں مکمل ہوگیا، اول انھوں نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں سے ۳۵۰ سے زیادہ درود کے صیغے جمع کر کے " مجموعہء درود رضویہ " کے نام سے کتاب شائع کی اور اب اس کے دلائل الخیرات کی طرح سات (۷) جزیا سات باب بنا کر "برکات الخیرات" کے نام سے مرتب فرمایا ہے جسے خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ کراچی کے اہتمام سے شائع کیا جارہا ہے۔حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ نے اس کے پڑھنے کا طریقہ بھی اس میں درج کردیا ہے اور تمام مریدین کو اس کے پڑھنے کی اجازت کے ساتھ تمام محبانِ رضا کو بھی اس کے پڑھنے کی عام اجازت دے دی ہے۔

اس کتاب کی تدوین و اشاعت میں کئی اہل علم نے تعاون فرمایا جن میں مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری نوری بریلوی علیہ الرحمہ (م ۱۴۰۲ھ/ ۱۹۸۱ء) کے تلمیذ خاص، مرید باصفا، خلیفہء اجل اور خادمِ اعلیٰ حضرت علامہ مولانا عبدالہادی قادری نوری مدظلہ العالی نمایاں ہیں، ہم ان کے نہایت ممنون ہیں کہ انہوں نے نہ صرف یہ کہ اس کتاب کا نام تجویز فرمایا بلکہ اس پر تقریظ لکھنے کے علاوہ اپنے مفید علمی مشوروں سے نوازا اور ساتھ ہی اس مجموعہء درود رضویہ کو بشکل "برکات الخیرات" پڑھنے کی اجازت بھی دی اور بہت ساری دعاؤں سے نوازا۔ علامہ عبدالہادی قادری نوری مدظلہ العالی جب بھی ساؤتھ افریقہ سے پاکستان تشریف لاتے ہیں تو پروفیسر صاحب کی خانقاہ شریف کو ضرور رونق بخشتے ہیں۔ ہمارے شیخ طریقت حضرت پروفیسر صاحب پر آپ کی خاص علمی وروحانی نوازشات ہیں۔

ہم ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا (رجسٹرڈ) کراچی کے مرکزی معتمد دفتر محترم

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کے بھی خصوصی طور پر بہت ممنون ہیں کہ جن کی کاوشوں کے سبب اس کتاب کی کمپوزنگ و تصحیح، ترتیب وتدوین اور اشاعت کا کام آسان ہوگیا۔ہم حضرت پروفیسر صاحب مدظلہ کے بھائی شیخ رشید اللہ قادری صاحب اور شیخ وحید اللہ قادری صاحب کے بھی ممنون ہیں کہ جن کے زیرِ تعاون سے کتاب کی اشاعت ممکن ہوئی۔اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے عطا فرمائے۔

ہم تمام اہل حلقہ اپنے شیخ طریقت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری مدظلہ العالی کے لیے صمیم قلب سے دعا گو ہیں کہ وہ اسی طرح اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات سے ہماری رہنمائی فرماتے رہیں، ان کے قلم سے مزید علمی و روحانی گلدستے سجتے رہیں، اور ہم سب اُن کی خوشبو سے فیضیاب محظوظ ہوتے رہیں۔آمین

۲۵ ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ — انجینئر محمد موسیٰ رضا قادری

۲۱ نومبر ۲۰۲۲ء بروز پیر — وارا کین' حلقہ قادریہ رضویہ مجیدیہ

مجھ کو بھی تقدیس سے یا خدا حصہ ملے
رضویت کے تقدس با صفا کے واسطے
رب دو عالم شفیع با صفا کے فیض سے
قلب کو میرے صفاء دے مصطفیٰ کے واسطے
دل میرا حرص و ہوس سے پاک کر دے الٰہ
بس مجید قادری بے ریا کے واسطے (علامہ شمس بریلوی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ رب محمدٍ صل علیہ وسلما　　نحن عباد محمدٍ صل علیہ وسلما

تقریظِ منانی

از: نبیرۂ اعلیٰ حضرت علامہ محمد منان رضا خاں قادری منانی

(بانی و ناظم اعلیٰ ' جامعہ نوریہ رضویہ/نوری مرکز، درگاہِ اعلیٰ حضرت بریلی شریف)

فقیر نے حضرت مولانا ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کراچی کے ذریعے سوشل میڈیا پر بھیجی گئی کتاب "مجموعہ درود رضویہ" کا مطالعہ کیا جس میں پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کراچی نے میرے جدِ اعلیٰ، سیدی اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی کتابوں کا مطالعہ کر کے ان میں سے تقریباً 300 سے زائد درود شریف جمع کیے ہیں، طبیعت بڑی خوش ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ پروفیسر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے اعلیٰ حضرت کے ایک نئے وصف کو متعارف کرایا اور وہ کام کیا جو اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا۔ اب موصوف ایک قدم اور آگے بڑھاتے ہوئے اس کتاب کو دلائل الخیرات کی طرح سات ابواب میں تقسیم کر کے اسے "برکات الخیرات" کے نام سے ایک وظیفے کی کتاب بنا کر شائع کر رہے ہیں۔ پروفیسر صاحب نے اس کتاب کے ساتوں باب کو مارہرہ شریف کے ہفت اقطاب کے اسمائے گرامی

سے منسوب کیا ہے اور ہر باب کے آغاز پر ہر قطب کا مختصر تعارف معہ عکس مزار پیش کر کے کتاب کو ایک نیا اسلوب دیا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سیدی اعلیٰ حضرت اپنے پیر خانہ سے انتہائی ادب و محبت کا مظاہرہ فرماتے تھے، پروفیسر صاحب نے اسی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے نہ صرف کتاب کا نام حضرت شاہ برکت اللہ مارہروی رضی اللہ عنہ کی نسبت سے "برکات الخیرات" رکھا بلکہ اس کے ابواب کو سات اقطابِ مارہرہ سے منسوب بھی کیا ہے۔

پروفیسر صاحب نے مجھے اس وقت خاندان رضویہ کا بڑا اور بزرگ مانتے ہوئے مجھ سے رجوع کیا، میں ان کا ممنون ہوں۔ یہ کتاب اگرچہ بظاہر نہ اعلیٰ حضرت کی ہے اور نہ سرکار مفتی اعظم ہند کی سند اجازت میں شامل، لیکن کیونکہ یہ سب درود سرکار اعلیٰ حضرت کے قلم سے نکلے ہوئے ہیں، لہٰذا میں دیگر اورادِ سلسلہ کی طرح "برکات الخیرات" کو بطور وظیفہ انہیں اور سب اہل سنت کو پڑھنے کی اجازت دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ حضرت شاہ برکت اللہ مارہروی رضی اللہ عنہ اور دیگر سب بزرگانِ مارہرہ شریف کے ساتھ سرکار اعلیٰ حضرت کے فیضان سے پروفیسر موصوف اور اس کتاب کے تمام پڑھنے والوں کو خوب نوازے۔ آمین

۲۴ جمادی الاول ۱۴۴۴ھ

فقیر قادری

محمد منان رضا خاں منانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علٰی رسولہ البرکات

کتاب اور صاحبِ کتاب

(از: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری)

درود اولے خوانم و آخرش باز خواں

زِ ایں سبب اثر در دعاءِ من ہستیم

جب وہ جانِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سامنے تھے تو سب دیکھ دیکھ کر جیتے تھے...... اب جب وہ راحتِ جاں سامنے نہیں تو دل لوٹ رہے ہیں...... آنکھیں ترس رہی ہیں' تسکینِ جاں سامنے نہیں تو مضطرب و بے چین عاشقِ زار، دلفگار شوقِ لقا لیے کہاں جائے...... اللہ اللہ! ذرا دل تھام کر اُس منظر کو نظروں میں لائیے جب جانِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اس دنیا سے پردہ فرما رہے تھے...... وہ منظر کہ جس کی منظر کشی و بیاں سے دل لرزتا ہے...... پوچھنے والے نے وہ بات پوچھی کہ جس سے قلب و نظر اشک بار ہوئے جاتے تھے، دل سنبھالے نہیں سنبھلتے تھے، مگر پوچھنے والے کے سوال میں قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے راحت و تسکین کے سامان کا راز پنہاں تھا...... پوچھنے والے نے پوچھا، حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

"جب تم مجھے غسل دے چکو اور کفن دے چکو تو میرے تخت کے سامنے درود پیش کرنا، پھر چلے جانا......پھر سب سے پہلے جو درود پیش کرے گا وہ جبرئیل ہونگے' پھر میکائیل پھر اسرافیل پھر ملک الموت، یہ سب کے سب اپنے اپنے فرشتوں کے لشکروں کے ساتھ آئیں گے (درود پیش کریں گے' چلے جائیں گے) پھر تم فوج درفوج میرے پاس آنا اور مجھ پر درود پڑھنا اور سلام پڑھنا" (فتاویٰ رضویہ قدیم، جلد: ۴، مطبوعہ فیصل آباد ۱۹۷۴ء، ص: ۵۴)

چنانچہ جب وہ قیامت خیز گھڑی آئی، ایسا ہی ہوا، سب نے باری باری اور اپنے اپنے انداز میں درودوں کے گجرے اور سلاموں کی ڈالیاں پیش کیں، یہ منظر وہ منظر ہے جو بھلائے نہیں بھولتا......اس روایت سے یہ بات بخوبی عیاں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہر اُمتی کو یہ حکم فردیا ہے کہ میرے چلے جانے کے بعد بھی مجھ پر درود پڑھتے رہنا، سلام پڑھتے رہنا......بس اسی فرمان کی تعمیل میں ہر زمانے کے اہل ایمان اپنے اپنے انداز میں درود اور سلام کے نذرانے پیش کرتے چلے آئے۔

پھر خود مولیٰ تعالیٰ بھی فرماتا ہے کہ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو...... چنانچہ حضرات صحابہ، تابعین، تبع تابعین، مجتہدین، مفسرین، محدثین اور بہت سے علماء و صلحاء نے اپنے اپنے ذوق اور قلبی واردات کے نتیجے میں درود شریف تصنیف فرمائے، وہ سب معانی کے اعتبار سے قرآن و حدیث سے مستفاد ہیں...... حضرت فاطمۃ الزہراء، حضرت علی، حضرت امام زین العابدین، حضرت مصیب بن ورد، حضرت ابن مسعود، حضرت ابن عباس، حضرت حسن بصری، حضرت

امام شافعی، حضور غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی، حضرت شیخ سید احمد رفاعی، حضرت شیخ محی الدین ابن عربی، حضرت امام غزالی، حضرت امام رازی، حضرت شیخ عبدالغنی نابلسی رضی اللہ تعالیٰ عنہم وغیرہ بے شمار علماء و صلحاءِ اُمت نے درود شریف تصنیف فرمائے ؎

محرم صادقاں ہے تو، مقصد عارفاں ہے تو

حضرت شیخ محمد حقی رحمۃ اللہ علیہ نے "خزینۃ الاسرار" میں مختلف النوع کے چار ہزار اور ایک روایت میں ہے کہ بارہ ہزار درود کے صیغے جمع فرمائے...... حضرت شیخ عبدالحق دہلوی نے "جذب القلوب" میں بہت سے درود شریف ذکر کیے ہیں...... حضور غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے حضرت شیخ ابوصالح نصر بن تاج الدین ابوبکر بن عبدالرزاق بن شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہم نے مختلف کتابوں اور روایتوں سے درود شریف پر ایک کتاب "شفاء الاسقام و محوالانام فی الصلوٰۃ علیٰ خیر الانام" مدون کی ہے، اس میں سترہ ابواب ہیں اور ہر باب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کسی خاص صفت کو بیان کیا گیا ہے...... حضرت خواجہ عبدالرحمٰن قادری چھوروی رحمۃ اللہ علیہ نے "مجموعہ صلوٰۃ الرسول" کے نام سے چھے جلدوں میں درود شریف کی کتاب تصنیف فرمائی ہے، جسے قرآنی طرز پر تیس پاروں میں تقسیم کیا گیا ہے...... شیخ نور محمد بن محمد صالح رحمۃ اللہ علیہ نے "دلیل الخیرات" کے نام سے چار جلدوں میں درود شریف کی کتاب مدون کی ہے...... حضرت شیخ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معرکۃ الآرآء کتاب "سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین" میں اپنے سے قبل بارہ سو سال میں درود شریف پر لکھی جانے والی تقریباً تمام ہی کتب کا

احاطہ کرتے ہوئے ہزاروں درود شریف جمع فرمائے ہیں ......حضرت علامہ حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کی "القول البدیع فی الصلوٰۃ علیٰ حبیب الشفیع "اور حضرت امام محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی "دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار " المعروف" دلائل الخیرات" اہل باطن اور اہل محبت میں کسی تعارف کی محتاج نہیں ......حیدر آباد دکن کے ایک عالم سید محمد عبدالغفور خان نامی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی دلائل الخیرات کی طرز پر سات حزبوں کی ترتیب میں درود شریف کی ایک کتاب "اوائل الخیرات" لکھی ہے ......اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے "المیلاد النبویہ فی الالفاظ الرضویہ" کے عنوان سے ایک کتاب لکھی ہے جس کے آخر میں درود وسلام پر مشتمل ایک طویل نظم درج ہے جس کا مطلع ہے ۔

الصلوٰۃ و السلام علیك یا رسول اللہ
الصلوٰۃ و السلام علیك یا نبی اللہ

اس میں درود وسلام پر مبنی تیس اشعار ہیں۔

امام احمد رضا نے اپنے سلسلے کا شجرۂ طریقت قادریہ برکاتیہ بھی درود شریف کی صورت میں "زھر الصلوٰۃ " کے نام سے مرتب فرمایا ہے۔

امام احمد رضا کے دیوان " حدائق بخشش" میں ایک منظوم کلام " قصیدۂ درودیہ" ہے جس کے ساٹھ (۶۰) اشعار میں آپ نے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اوصافِ حمیدہ کا ذکر کرتے ہوئے بارگاہِ اقدس میں مختلف انداز سے درود شریف کے کروڑہا گجرے پیش کیے ہیں، جس کا مطلع یہ ہے ۔

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

اسی دیوان میں ایک نظم "قصیدۂ سلامیہ" کے عنوان سے بھی ملتی ہے جس کے ایک سو بہتر (۱۷۲) اشعار ہیں، امام احمد رضا اس قصیدے میں بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم میں مختلف النوع انداز و الفاظ میں سلاموں کی ڈالیاں نچھاور کرتے دیکھائی دیتے ہیں، اس کا مطلع یہ ہے ؎

مصطفٰی جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

کسی نے "درودِ تاج" اور "دلائل الخیرات" پڑھنے کو شرکِ محض اور بدعت سیئہ بتایا تو حضرت حاجی امداد اللہ چشتی مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک خلیفہ مولوی کرامت اللہ خان دہلوی نے امام احمد رضا کو ایک استفتاء بھیجا، جس کے جواب میں امام احمد رضا نے ایک مستقل رسالہ بعنوان "الامن والعلٰی" تصنیف فرمایا، جس میں استفتاء کے جواب کے ساتھ ساتھ درود شریف کے فضائل اور متعدد صیغے تحریر کیے ہیں۔

الغرض ہر زمانے کے اہل ایمان درود شریف کے صیغے لکھتے اور درود و سلام کی کتب مدون کرتے چلے آئے ہیں...... اُستاذ العلماء علامہ جمیل احمد نعیمی ضیائی رحمۃ اللہ علیہ کی ترغیب اور برادرم محمد مقصود حسین قادری اویسی کی خواہش و اصرار پر فقیر بھی تین سال سے درود شریف کی ایک کتاب مدون کرنے میں مصروف ہے جس میں دفع آفات و بلیات اور مختلف بیماریوں سے شفاء دینے والے درودوں کو جمع کر کے اسے "دوائے درد و آلام، درود و سلام" کا نام دیا گیا ہے...... درود شریف کی کتاب مدون کرنا بڑی سعادت کی بات ہے...... یہ سعادت بزورِ بازو حاصل کرنا ممکن نہیں، یہ سعادت اسے ہی ملا کرتی ہے جس کا وہ جانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم انتخاب فرما لیتے ہیں۔

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے، یہ بڑے نصیب کی بات ہے

محبِ من پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید لطفہٗ کی خوش نصیبی کہ انہیں اس کام کے لیے چُن لیا گیا......لفظ "چُن لیا گیا" فقیر نے اپنی طرف سے نہیں کہہ دیا، اس کے پیچھے ایک داستانِ محبت وعنایت پوشیدہ ہے! آپ بھی سنیں۔

موصوف نے ۲۰۱۴ء میں "درود وسلام کی حقیقت و اہمیت" اور پھر ۲۰۱۶ء میں "سیر لامکاں" نامی کتب لکھیں تو انعام واکرام کی برسات کا سلسلہ شروع ہو گیا...... اِک روز موصوف کی خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی میں ماہانہ ختم قادریہ کی محفل سجی تھی کہ محمد سلمان قادری نامی ایک صاحب تشریف لائے، جب محفل کا اختتام ہوا تو فرمانے لگے' حضرت آپ کے لیے ایک خاص تحفہ لایا ہوں، باادب ہاتھ پسار لیں گئے ...... پھر انھوں نے حضور اکرم جانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گیسوے مبارک کا ایک بالِ مقدس عطا کیا......گیسوے مقدس کی جلوہ آرائی ہونی تھی کہ مشکی مہک سے پوری محفل مہک اُٹھی، اللہ اکبر ؎

وہ کرم کی گھٹا گیسوے مُشک سا
لکّہء ابرِ رافت پہ لاکھوں سلام

پھر یہی نہیں ساتھ میں "ریاض الجنۃ" کی خاکِ پاک بھی عنایت کی......اللہ اکبر ؎

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغہ ہے ہمارا
اے مدعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اِس خاک میں مدفون شہِ بطحا ہے ہمارا

فاضل مصنف نے عنایات کی اس بارش میں نہاتے ہوئے ۲۰۲۱ء میں درود شریف کی ایک اور کتاب "مجموعہ درودِ رضویہ" مدون کی تو مزید بشارتِ کرم موصول ہوئی، چنانچہ ابھی جب کہ "مجموعہ درودِ رضویہ" زیر طبع ہی تھی، موصوف کے ایک محب' جناب سید مسعود غازی صاحب ملاقات کو تشریف لائے اور باطنی واردات سے مزین اپنا ایک خواب یوں سنایا کہ:

"میں نے ایک مبارک خواب دیکھا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مجلس مبارک سجی ہے، اِرد گرد صحابہ کرام اور اہل اللہ دم بخود بیٹھے ہیں اور اس محفل مبارک میں آپ کی کتاب "مجموعہ درودِ رضویہ" کا ذکر ہورہا ہے"۔

اللہ اکبر!

یوں تو جھونکے آ رہے ہیں باغِ جنت سے مگر
باغِ طیبہ کی ہوا کی بات ہی کچھ اور ہے

پھر جب کتاب "مجموعہ درودِ رضویہ" طبع ہوچکی اور مصنف موصوف نے اسے "دلائل الخیرات" کی طرح حزبوں کی طرز پر "برکاتُ الخیرات" کے نام سے ترتیب دینے کا کام شروع کیا تو پھر سے سحابِ کرم چھا گئے، اور دیکھتے ہی دیکھتے عنایات کی برکھا برسنے لگی۔

نہ تو میرا کوئی کمال ہے نہ ہے دخل اس میں غرور کا
مجھے رکھتے ہیں وہ نگاہ میں یہ کرم ہے میرے حضور کا

اِک دن صبح صبح بعد فجر ایک صاحبِ سلسلہ بزرگ جناب حافظ حبیب اللہ قادری کا موصوف کو فون آیا کہ ڈاکٹر صاحب آپ آج ہی آکر اپنی امانت مجھ سے

لے جائیں ......عرض کیا' میں نے تو کوئی امانت آپ کے پاس نہیں رکھوائی تھی، بھلا پھر یہ کون سی امانت ہے!......فرمانے لگے' آپ آئیں تو بتاتا ہوں......موصوف تجسس میں گم فوراً اُن کے درِ دولت پہنچے، ملاقات پر اُنہوں نے شیشے کا ایک بکس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میں عرب شریف سے بڑی تگ و دو کے بعد لایا تھا اور جان سے عزیز اسے سنبھال کر رکھا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اسی کے ادب و احترام کی برکت ہے کہ گزشتہ رات جب میں سو رہا تھا' میری قسمت جاگ اُٹھی، غریب خانہ بقعہءنور، کانِ کستور بن گیا، حضور اکرم جانِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ظہورِ قدس ہوا، زیارتِ اقدس سے مشرف ہوا' اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پیش نظر یہ سوغات آپ جناب کو پیش کرنے کا حکم فرمایا۔ جب سے بیدار ہوا ہوں حکم اقدس کی تعمیل کے لیے فکرمند ہوں، لیجیے اپنی یہ امانت سنبھال لیجیے۔

تیرے کرم سے بے نیاز کون سی شے ملی نہیں
جھولی ہی اپنی تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

مصنف موصوف نے فرطِ مسرت سے جھلکتی آنکھوں اور لرزتے ہاتھوں سے وہ شیشے کا بکس کھولا تو خیرہ چشم تکتے رہ گئے۔

ہیبت عارض سے تھراتا ہے شعلہ نور کا
کفشِ پا پر گر کے بن جاتا ہے گچھا نور کا

☆

کھائی قرآن نے خاک، گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

دیکھا تو اس بکس میں جانِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے کفشِ پا کی جوڑی مبارک تھی ......اللہ اللہ!

اِک طرف نعلین مبارک ہاتھوں میں، اِک طرف دل سینہ چیر کر لپکنے، پکڑنے کو بے قرار، تو دوسری طرف جبیں جھکی جارہی تھی...... ؎

پیشِ نظر وہ نو بہار سجدے کو دل ہے بے قرار
روکیے سر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے

آج وہ نعمت عظمیٰ سامنے تھی جس کا نقش ہی دیکھ کر آنکھیں نم اور دل نرم و گداز ہو جایا کرتا تھا...... ؎

آپ کے قدموں کی نرمی قلب پر محسوس کی
جب بھی میں نے نقش دیکھا آپ کی نعلین کا

☆

ان انعامات وعنایات خاصہ پر جہاں فاضل مصنف مبارک باد کے مستحق ہیں، وہیں یہ عنایاتِ خاصہ، اس کتاب "برکاتُ الخیرات" کی اللہ و رسول (عزوجل و صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کی بارگاہ میں مقبولیت کا بھی پتا دیتی ہیں، بے شک:

یَخۡتَصُّ بِرَحۡمَتِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ

(آل عمران: ۷۴)

"اپنی رحمت سے خاص کرتا (یعنی چُن لیتا) ہے جسے چاہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے"۔

فاضل مصنف محقق رضویات پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید عنایۃ کی

ذات اور اُن کے قلمی شہ پارے دنیائے علم اور حلقہ اہل سنت میں کسی تعارف کے محتاج نہیں...... وہ ایک عرصہ سے لکھ رہے ہیں...... دیگر مذہبی عناوین کے علاوہ اعلیٰ حضرت اور جدید علوم وفنون ان کا خاص موضوع ہیں...... آج کے دور میں امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کی شخصیت اور ان کی عالمگیر تجدیدی خدمات پر بہت کچھ لکھا جارہا ہے مگر لکھنے والے بالعموم وہی باتیں دہرادیتے ہیں جو پہلے لکھی جاچکی ہیں، ماہرِ رضویات اُستاذی پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نوراللہ مرقدہ کے بعد ایسے محققین بہت کم ہیں جو اپنے قاری کے علم میں اضافہ کرتے ہیں...... کہتے ہیں کہ علم مطالعہ سے آگے بڑھتا ہے ورنہ جمود طاری رہتا ہے...... ماشاءاللہ ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید عنایۃ مطالعہ کرکے قدم آگے بڑھاتے ہیں اور تحقیق کرکے اپنے قاری کو نئی نئی معلومات فراہم کرتے ہیں...... مثلاً ابھی تک یہی معلوم تھا کہ امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے اپنے سلسلہ طریقت قادریہ برکاتیہ رضویہ کے دو یا تین شجرے تصنیف فرمائے ہیں مگر فاضل مصنف نے اپنی تحقیق سے نہ صرف یہ ثابت کیا ہے کہ امام احمد رضا محدث بریلوی علیہ الرحمۃ نے اپنے سلسلہ طریقت قادریہ برکاتیہ رضویہ کے دو یا تین نہیں آٹھ شجرے لکھے تھے بلکہ تحقیق کرکے وہ آٹھ کے آٹھ شجرے پیش بھی کردیے ہیں...... موصوف نے یہ بھی تحقیق فرمائی کہ امام احمد رضا سے پہلے منظوم شجرہ نویسی کا کوئی رواج نہ تھا، جب امام احمد رضا نے اپنا شجرہ منظوم کیا تو خانقاہی نظام میں اس کا رواج پڑا' گویا امام احمد رضا منظوم شجرہ نویسی کے موجد بھی ہیں...... یہ ساری تحقیقات موصوف کی کتاب "تاریخ وشرح، شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ" میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

جیسا کہ پہلے عرض کیا کہ فاضل مصنف سنی سنائی اور لکھی لکھائی باتوں کو

دہراتے نہیں بلکہ مطالعہ کر کے قدم آگے بڑھاتے ہیں اور تحقیق کر کے اپنے قاری کو نئی نئی معلومات فراہم کرتے ہیں...... آپ نے امام احمد رضا کے حوالے سے ایسے ایسے مخفی گوشوں کو تلاش و عام کیا ہے جنہیں دیکھ کر مزید استعجاب و شوق بڑھتا جاتا ہے۔

ایں دولت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندے

آپ ہمیشہ رضویات کے ایسے جدید گوشوں کے سراغ میں لگے رہتے ہیں جس کی طرف عموماً کسی کی نظر نہیں گئی ہوتی...... پیش نظر کتاب اس کا منہ بولتا ثبوت ہے...... "برکاتُ الخیرات" کے مندرجات پر کتاب کے مشمولات اور مصنف کے مقدمہ میں سیر حاصل تفصیلات موجود ہیں، فقیر اسے دہرانا نہیں چاہتا۔

آپ ان چند لوگوں میں ہیں جو ایک طرف سائنسی علوم میں مہارت رکھتے ہیں تو دوسری طرف علوم اسلامیہ میں بھی اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں۔ بچپن میں نانا سے ملی امام احمد رضا کی محبت آپ کو قافلہء رضویات میں کھینچ لائی اور ۱۹۸۲ء میں آپ نے ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی میں شمولیت اختیار کر کے امام احمد رضا کی تعلیمات کو عام کرنے کا مشن شروع کر دیا' اس مشن میں آپ ایسے منہمک ہوئے کہ ایک عام رکن، پھر جنرل سکریٹری اور اب ماشاءاللہ ادارہ کے صدر نشین ہیں۔ ادارہ میں خدمت کرتے ہوئے ۱۹۸۶ء میں پرائیویٹ ایم اے اسلامیات کر کے امام احمد رضا کے مشہور زمانہ ترجمہء قرآن ''کنز الایمان'' پر ۱۹۹۳ء میں پی ایچ ڈی کی اعلیٰ سند حاصل کر کے پاکستان میں امام احمد رضا پر پی ایچ ڈی کرنے والے پہلے اسکالر بن گئے۔

آپ نے ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا میں شمولیت کے بعد اپنے عہد کے دو عظیم بزرگ محقق و مصنف حضرت علامہ شمس الحسن شمس بریلوی (م۔ ۱۹۹۷ء) اور

ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (م۔ ۲۰۰۸ء) علیہما الرحمۃ سے خوب علمی و روحانی فیض پایا، ان کی صحبت نے تصنیف و تالیف کا ایسا شوق پیدا کیا کہ آپ آج امام احمد رضا اور دیگر مذہبی عنوانات پر لکھے دو سو سے زائد مقالات و مضامین اور کتب و رسائل کے مصنف ہیں...... آپ نے شیخ الحدیث علامہ مفتی نصر اللہ خاں افغانی اور علامہ غلام رسول قادری رضوی کشمیری علیہما الرحمہ کی صحبت کا فیضان بھی پایا۔

ایک پروفیسر اور استاد ہونے کے ساتھ ساتھ آپ ایک سادہ لہجہ خطیب اور شیخ طریقت بھی ہیں......نماز جمعہ اور دیگر مذہبی محافل میں آپ کے خطابات، سیمینارز اور علمی کانفرنسوں میں آپ کے لیکچر و مقالات سننے والے کو نئی معلومات فراہم کرتے ہیں......آپ کو شہزادہ اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند مولانا مفتی محمد مصطفی رضا خان قادری برکاتی نوری رضوی علیہ الرحمۃ سے شرف بیعت کے ساتھ اِن بزرگوں سے اجازات وخلافت کا اعزاز بھی حاصل ہے:

☆ الحاج مولانا شفیع محمد قادری رضوی حامدی

☆ علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی نوری

☆ علامہ مفتی ظفر علی نعمانی قادری رضوی امجدی

☆ علامہ سید مراتب علی شاہ قادری چشتی سیالوی

☆ علامہ عبد اللہ عتیق نقشبندی مجددی رضوی

متعدد سلاسل میں اجازات کے باوجود جب آپ نے سلسلہ رشد و ہدایت کے لیے خانقاہ قادریہ رضویہ مجیدیہ کا آغاز فرمایا تو اپنے تصنیفی کام کی طرح اس میں بھی انفرادیت کا پہلو مدنظر رکھا، چنانچہ موصوف ایک جگہ خود لکھتے ہیں:

”جب احقر العباد نے اس بات کا ارادہ کیا کہ سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کو فروغ دیا جائے تو احقر نے سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ کو فروغ دینے کی نیت کی کہ پاکستان میں سلسلہ قادریہ رضویہ حامدیہ کو فروغ دینے والے شیوخ کم ہوتے جارہے ہیں اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ مصطفویہ کے سلسلے کو فروغ دینے والوں کی کثرت ہے اس لیے احقر نے بعمر ۴۰ رسال اپنی قیام گاہ جس کو احقر کے مرشد نے احقر کی سند شجرہ میں کوٹھی نمبر ۴۔ کلیٹن روڈ کراچی لکھا تھا' سلسلہ کا آغاز بروز جمعرات ۹ر ذی القعدہ ۱۴۱۴ھ/۲۱راپریل ۱۹۹۴ء سے کیا اور اس وقت پانچ افراد فقیر کے ہاتھ پر بیعت ہوئے اور سند شجرہ حاصل کیا۔ آج سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ کو فروغ دیتے ہوئے ۲۸ رسال سے زیادہ ہو چکے“۔

پیش نظر”برکاتُ الخیرات“ کی تدوین واشاعت پر مصنف موصوف کو علامہ محمد منان رضا خاں قادری (بانی و ناظم اعلیٰ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف) علامہ عبدالھادی قادری نوری (سربراہ، امام احمد رضا اکیڈمی، ساؤتھ افریقہ)، علامہ مفتی محمد حنیف خان رضوی بریلوی (استاذ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف/ امام احمد رضا اکیڈمی، بریلی شریف)، مولانا مفتی محمد ارسلان رضا خان قادری رضوی الازہری (مرکزی دارالافتاء بریلی شریف)، علامہ محمد وصی الرحمٰن (پرنسل، جامعہ احمدیہ سنیہ عالیہ، چاٹگام، بنگلہ دیش)، مولانا محمد بدیع العالم رضوی (پرنسپل، مدرسہ طیبہ اسلامیہ

سنیہ، چاٹگام، بنگلہ دیش)،علامہ ڈاکٹر مہربان باروی شامی (اسسٹنٹ پروفیسر، شیخ زید اسلامک سینٹر، جامعہ کراچی)، ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا قادری میمن تحسینی (مدیر، دار اھل سنة لتحقیق الکتب والطباعة والنشر ،کراچی/ دبئ) کی تائید وحمایت حاصل ہے،جس سے اس کتاب کی علمی اہمیت مزید اُجاگر ہوجاتی ہے۔

فقیر کو قبل از اشاعت پوری کتاب پڑھنے کی سعادت ملی، وہ سرور ملا کہ ۔

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رَضا سارا تو سامان گیا

اُمید ہے فاضل مصنف کی یہ محبت بھری کاوش جہاں خانقاہی دنیا میں ایک حسین باطنی قندیل ثابت ہوگی وہیں اہلِ محبت کی قلبی تسکین کا باعث بھی بنے گی۔

پڑھ رہے ہیں جو وظائف کہہ رہے ہیں سب یہی
یا نبی صل علیٰ کی بات ہی کچھ اور ہے

از
دانش جوئے رضویات

اقبال احمد اختر القادری غفرلہ
L-317/5-B-2،نارتھ کراچی
mothereilmi@gmail.com

۱۱/ربیع الثانی ۱۴۴۴ھ
۷/نومبر ۲۰۲۲ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تقدیم

علامہ عبد الہادی قادری نوری

(سربراہ امام احمد رضا اکیڈمی، ساؤتھ افریقہ)

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی محدث بریلوی قدس سرہ العزیز نے صرف پچپن سال میں ایک ہزار سے زیادہ کتب عربی، فارسی اور اردو زبان میں تصنیف فرمائیں۔ آپ کتنے بڑے مصنف اور محقق تھے اس کا اندازہ اس واقعہ سے ہوتا ہے جب آپ اپنے والد گرامی مولانا مفتی محمد نقی علی خاں قادری برکاتی بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ ۱۲۹۴ھ میں سلطان العارفین، قطبِ وقت، تاجدارِ مارہرہ شریف حضرت سید شاہ آل رسول قادری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں بیعت ہونے حاضر ہوئے، اس وقت آپ کی عمر صرف ۲۲ سال تھی جبکہ ۱۴ سال کی عمر میں والد ماجد کی تعلیم و تربیت نے عالم و مفتی بنا دیا تھا۔ شیخ کامل نے آپ کو بیعت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے خاندان کی تمام سلاسل کی خلافت و اجازت بھی دی اور عطیاتِ سلف کے ساتھ ساتھ ایک صندوقچی جو وظیفہ کی صندوقچی کہلاتی تھی، آپ کو عطا فرمائی اور تمام اوراد و وظائف اعمال و اشغال کی بھی اجازت عطا فرمائی۔ ان عطیات کے بعد جو فرمایا وہ انتہائی اہم اور محبینِ رضا کے لیے بہت اہمیت کی بات ہے، فرمایا:

”اے لوگو! تم کیا جانو کہ احمد رضا کیا ہیں! پھر رونے لگے اور فرمایا میں متفکر تھا کہ اگر قیامت میں اللہ تعالیٰ نے مجھ سے سوال کیا کہ آلِ رسول دنیا سے میرے لیے کیا لائے! تو الحمد للہ آج وہ فکر دور ہوگئی کہ اب میں احمد رضا کو پیش کردوں گا۔ یہ اپنے قلب کو مجلّٰی و مصفّٰی لائے تھے ان کو صرف نسبت کی ضرورت تھی جو ان کو مل گئی“۔

نیز فرمایا۔

”میری اور میرے مشائخ (حضرت شاہ برکت اللہ رحمۃ اللہ علیہ تک) کی تمام تصنیفات مطبوعہ یا غیر مطبوعہ جب تک احمد رضا کو نہ دکھائی جائیں، شائع نہ کی جائیں۔ جس کو یہ بتائیں وہ ہی شائع کی جائیں، جو عبارت یہ بڑھائیں وہ میری اور میرے مشائخ کی جانب سے بڑی ہوئی سمجھی جائیں اور جو یہ کاٹ دیں وہ کٹی ہوئی سمجھی جائیں۔ بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اختیارات ان کو عطا ہوئے ہیں“۔

راقم نے یہ بات مارہرہ شریف کے کئی علماء و مشائخ سے خود سنی ہے کہ خانقاہِ قادریہ مارہرہ شریف کی دو کرامتیں تا قیامت باقی رہیں گی ایک بشکل امام احمد رضا قادری برکاتی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے مفتی اعظم ہند آل رحمن ابوالبرکات محی الدین جیلانی محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری برکاتی نوری رحمۃ اللہ علیہ۔ آج بھی خانقاہِ برکاتیہ مارہرہ شریف میں ان دو ولیوں کا ذکر خیر کثرت سے کیا جاتا ہے اور تمام دینی مسئلوں میں ان دو

حضرات کی تحریر حجت تسلیم کی جاتی ہے۔

امام احمد رضا نے اپنے عشق رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جو جولانیاں اپنے نعتیہ دیوان میں دکھائی ہیں اس کے ایک ایک شعر سے یہ عیاں ہوتا ہے کہ آپ نے جب بھی نعت کے لیے قلم رواں کیا ہے تو اس وقت جلوۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوئے ہیں اور سامنے حیات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلوے کے بعد ہی تو کہہ رہے ہیں ؂

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے تمام ہی علوم وفنون پر تصنیفات قلمبند فرمائی ہیں اور جس موضوع پر بھی لکھا، حق ادا کر دیا۔ آپ کے کئی رسائل میں یہ عبارت پڑھنے کو ملی کہ "فقیر نے جو تحقیق پیش کی ہے یہ کہیں اور نہیں ملے گی"۔ یہ حقیقت ہے کہ آپ کسی بھی مسئلے اور موضوع پر جب قلم اُٹھاتے تو ان سے قبل بارہ سو سال میں جو بھی تحریر ہوا، اس کو نظم کے ساتھ بیان کر دیتے، جہاں اختلاف کرتے، اس کی بھی نشاندہی کر کے تصیح فرما دیتے ہیں۔ راقم نے اب تک امام احمد رضا کی پچاس سے زیادہ کتب کا انگریزی ترجمہ کر کے شائع کرنے کا شرف حاصل کیا ہے، واللہ یہ حقیقت ہے کہ آپ نے موضوع پر تحقیق کا حق ادا کیا ہے جس کے باعث مطالعہ کرنے والے کو دوسری کتابوں کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی اور وہ ان کی تحقیق میں تمام کتب کا حوالہ دیکھ لیتا ہے۔ ھٰذا من فضل ربی

امام احمد رضا قدس سرہ العزیز کی کتب کا مطالعہ مزید کئی کتب کی نشاندہی کر دیتا ہے کہ مثلاً اگر اس موضوع پر امام نے وہ خود نہیں لکھا مگر ان کی تحریر میں سے

اس مواد کو اکٹھا کرلیا جائے تو ایک تصنیف بن سکتی ہے، اس نوعیت کی محنت ہمیں پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی تصانیف میں اکثر نظر آتی ہے، مثال کے لیے موصوف کی چند تصنیفات کی نشاندہی کرتا چلوں۔

۱) امام احمد رضا نے اپنی کتب و رسائل میں جگہ جگہ درود شریف کے فضائل، درود پڑھنے کی ضرورت اور اہمیت و افادیت سے متعلق بہت کچھ لکھا ہے اگرچہ فضائل درود کے عنوان پر آپ کی کوئی علیحدہ تصنیف نہیں مگر پروفیسر صاحب نے اعلیٰ حضرت کی کتب کا عمیق مطالعہ کر کے ایک الگ کتاب ترتیب دی جس کا عنوان ہے۔

"درود و سلام کی حقیقت و اہمیت"

یہ ۱۶۰ صفحات پر مشتمل کتاب امام احمد رضا کی کتب سے استفادہ ہے جو عام قاری کے لیے نہایت مفید ہے۔

۲) تاریخ تصوف میں سلسلہءِ طریقت کے شجروں کے لکھے جانے کی تاریخ بہت کم دستیاب ہے، پروفیسر صاحب نے نہ صرف سلسلہءِ قادریہ میں لکھے جانے والے شجروں کا تذکرہ جمع کیا ہے بلکہ امام احمد رضا کے مختلف کتب و رسائل میں پھیلے ہوئے آٹھ شجرہ ہائے طریقت کو اپنی تالیف "تاریخ و شرح' شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ" میں جمع کر کے امام احمد رضا کے چار عربی شجروں، تین منظوم اردو شجروں اور ایک فارسی منظوم شجرہ کو یکجا کر کے محبانِ رضا کے لیے انمول قلمی شاہکار پیش کر کے ایک بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔

۳) درود شریف کے متعدد مجموعے لکھے جا چکے ہیں اور شائع بھی ہو چکے ہیں مگر امام احمد رضا اپنی قلمی مصروفیات کے باعث اپنے لکھے گئے درودوں کے صیغوں کا کوئی

مجموعہ علیحدہ کتابی صورت میں قلمبند نہیں کر سکے، پروفیسر صاحب نے امام احمد رضا کے تمام درودوں کو اکٹھا کر کے "مجموعہء درودِ رضویہ" کے نام سے ایک کتاب مرتب کردی جس میں امام احمد رضا کے لکھے ہوئے ۳۵۰ سے زیادہ درود شریف شامل کیے گئے ہیں۔ یقیناً یہ بھی پروفیسر صاحب کا ایک بڑا علمی کارنامہ ہے جس کے لیے وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

۴) پیش نظر "برکاتُ الخیرات" پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی تازہ کاوش ہے۔ اس میں آپ نے "مجموعہء درودِ رضویہ" کو اس نوع پر ترتیب دیا جس طرح "دلائل الخیرات" میں امام سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک ہزار سے زیادہ درود جو مختلف علماء و مشائخ کے تصنیف کردہ تھے، کو اکٹھا کر کے سات ابواب میں تقسیم کر کے وظیفہ کی کتاب ترتیب دی ہے۔ اُن کی وہ کتاب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اتنی زیادہ پسند کی گئی کہ اُمت کے تمام ہی مشائخ نے اس کا ورد شروع کر دیا۔ وظیفے کی اس کتاب کی باقاعدہ مشائخ سے اجازت لی اور دی جاتی ہے۔ فقیر کو بھی پیرودستگیر مفتی اعظم ہند قدس سرہ العزیز کی جانب سے اس کی اجازت ہے بلکہ ساتھ ہی جتنے فقیر کے مرشد اعظم کو مارہرہ شریف اور اعلیٰ حضرت سے اوراد و وظائف کی اجازتیں تھیں وہ سب احقر کو حاصل ہیں۔

الغرض!

پروفیسر صاحب کی پیش نظر کتاب "برکاتُ الخیرات" کو احقر نے مکمل دیکھا ہے، آپ نے اس کے سات باب بنائے ہیں۔ راقم نے ہی اس کتاب کا نام "برکاتُ الخیرات" تجویز کیا تھا کہ پروفیسر صاحب نے گزارش کی تھی کہ اس کا نام

”دلائل الخیرات“ کے وزن پر رکھنے کا ارادہ ہے اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بھی اس میں نشاندہی ہو جائے چنانچہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مرشدِ گرامی حضرت سید آل رسول قادری مارہروی رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلہء قادریہ برکاتیہ کے مورثِ اعلیٰ، حضرت شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت سے اس کا نام ”برکاتُ الخیرات“ رکھا جو پروفیسر صاحب کو پسند آیا اور انھوں نے مزید فرمایا کہ اس کو پڑھنے کا دن بھی تجویز فرمائیں چنانچہ پیر یعنی دوشنبہ سے اس کو پڑھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ آخر میں پروفیسر صاب نے اس کے پڑھنے کی مجھ سے اجازت مانگی کہ احقر مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ کا طویل عرصے تک خادم رہا اور انکے اکثر اوراد و وظائف کی مجھے اجازت حاصل ہے۔ اس لیے فقیر ان بزرگوں کے طفیل اس کتاب ”برکاتُ الخیرات“ پڑھنے کی باقاعدہ اجازت دیتا ہے کہ اس کو وظیفہء رضویہ کے طور پر پڑھیں تاکہ صاحبِ درود اور صاحبِ مصنف اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی خوشنودی اور توجہ حاصل ہو اور یہ فیضان آپ کے مریدوں میں بھی جاری ہو اور تمام محبانِ رضا اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ سے جڑے ہوئے لوگوں کو بھی اس کے پڑھنے کی برکات حاصل ہوں۔

دعا گو ہوں کہ ان درود کی برکات سے ہم سب کو فیض حاصل ہو اور ان کی روحانیت سے ہم سب مستفیض ہوں۔ اللہ تعالیٰ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور روزِ قیامت سیدی مرشدی اور اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی رفاقت نصیب کرے۔ آمین

از

فقیر عبد الھادی قادری نوری

(سربراہ امام احمد رضا اکیڈمی، ساؤتھ افریقہ)

(منظوم تقدیم)

"برکاتُ الخیرات"

(برصنعت توشیح)

نتیجۂ فکر: سید اولاد رسول قدسی مصباحی، نیویارک امریکہ

"ب"

بہارِ سعادت ہے برکاتِ خیرات
بنائے فضیلت ہے برکاتِ خیرات

"ر"

رضائے رسالت ہے برکاتِ خیرات
رموزِ بصیرت ہے برکاتِ خیرات

"ک"

کرم کی بشارت ہے برکاتِ خیرات
کمالِ ریاضت ہے برکاتِ خیرات

"ا"

امینِ ہدایت ہے برکاتِ خیرات
امان و بشاشت ہے برکاتِ خیرات

"ت"

تصاویرِ رفعت ہے برکاتِ خیرات
تدبر کی نکہت ہے برکاتِ خیرات

"ا"

اثر ہے مقدس درودوں کا روشن
اسیرِ شفاعت ہے برکاتِ خیرات

"ل"

لرزتی ہے اوراد سے اس کی آفت
لوائے عنایت ہے برکاتِ خیرات

"خ"

خیالاتِ فاسد کا بیڑا ہوا غرق
خمارِ حقیقت ہے برکاتِ خیرات

"ی"

یہ محنت ہے مجد و بزرگی کا باعث
ید ِجود و رحمت ہے برکاتِ خیرات

"ر"

رضا کا ہے عشقِ رسول اس میں شامل
رفیق ِعبادت ہے برکاتِ خیرات

"ا"

امر یہ مجید ی کی کاوش رہے گی
اساسِ فراست ہے برکاتِ خیرات

"ت"

تخصص ہے اس کا گہر بار قدسیؔ
تفکر کی عظمت ہے برکاتِ خیرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

وظائف کی ضرورت، اہمیت اور افادیت:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (سورہ احزاب:۵۶)

”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے
والے (نبی) پر، اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو“۔

ایک صدی قبل عرب کے ایک مستند عالم دین، اللہ کے نیک و مقبول بندے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سچے شیدائی اور درود شریف پر ایک معرکۃ الآراء کتاب ” سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین“ کے مصنف شیخ طریقت حضرت علامہ یوسف النبہانی (م۔ ۱۳۵۰ھ) رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کے ابتدائیہ میں اس آیت کے حکم کی خوبصورت تشریح رقم فرمائی ہے، اس کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

"الٰہی ان پر ایسا درود بھیج جو سب سے افضل اور نفع بخش ہو، تیری تمام نعمتوں کو شامل اور وسیع تر ہو، سب سے خوبصورت اور جامع ہو، سب سے بہتر اور نو بنو ہو، سب سے روشن اور تابندہ ہو، سب سے کامل اور بلند ہو، جس کا مرتبہ تیرے نزدیک سب سے اونچا ہو اور جو تجھے ہر لحاظ سے محبوب ہو، ایسا درود جو ملا ہوا ہو تیری طرف سے، اتنے ہی سلام کے ساتھ نہ درود سلام سے زائد نہ سلام درود پر فائق، درود و سلام جو تیرے فیض و کرم کے چشمے سے جاری ہوں، جو ختم نہ ہوگا اور نازل ہوں تیرے محبوب ترین بندے ابولقاسم ہمارے آقا (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تیری معلومات کے برابر اور تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر بے ابتداء اور بلا انتہا کہ اگر تمام جہانوں کو باریک ترین اجزاء میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ اجزاء بھی ختم ہو جائیں لیکن تیرے (رب) کے کلمے ختم نہ ہوں بلکہ یہ اجزاء ان کے عشر عشیر کو بھی نہ پہنچیں، لمحہ بہ لمحہ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر کامل فضل و کرم کا نزول ہوتا رہے پہلے مجموعہ سے اسے ضرب دی جائے یہاں تک کہ اس نورانی سلسلہ کی کڑیاں ابدالآباد تک مسلسل پہنچ جائیں اور اعداد شمار کے تمام مراتب ختم ہو جائیں اور اعداد ان کے احاطہ کرنے سے عاجز آجائیں۔ ایسا درود جو سب سے افضل ہو جیسے آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم تمام مخلوق میں افضل ہیں اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی آل اور

اصحاب سب پر اور ہر اس شخص پر جو آپ ﷺ کے دین مبین کی حفاظت میں آ گیا“۔

(اردو ترجمہ: سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین، مترجم علامہ مفتی عبدالقیوم خان، مطبوعہ ۲۰۱۹ء ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور، ص: ۵۴)

درود شریف کی حقیقت:

درود شریف کے فضائل پر ہزاروں کتابیں لکھی جا چکی ہیں لیکن درود کی حقیقت سے کوئی واقف نہ ہوسکا، ہر کوئی درود پڑھتا ہے یا بھیجتا ہے مگر شانِ درود کیا ہے کوئی نہیں جانتا، ہر کوئی اللہ کے اس حکم کی تعمیل بھی کرتا ہے کہ جیسے ہی حکم ربانی سنتا ہے کہ اے یمان والوں تم ان پر درود بھیجو اور کثرت سے سلام، تو وہ سلام کرنے کا سلیقہ جانتے ہوئے کہہ دیتا ہے:

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

مگر درود کے وقت وہ یہ ہی کہہ پاتا ہے کہ:

کعبہ کہ بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

اس کی وجہ یہ ہے کہ درود بھیجنا صرف اور صرف اللہ عزوجل کی ہی شان ہے اور جب صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم درود کیسے بھیجیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:

اللّٰھم صلی علیٰ محمد وّآل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید

آپ اس کے ترجمہ پر توجہ فرمائیں:

"اے اللہ درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ابراہیم پر اور ان کی آل پر بیشک تو ہی قابل تعریف بزرگ ہے"۔

چنانچہ ہم آپ اور قیامت تک آنے والے تمام مسلمان درود بھیجتے وقت پہلے یہ ہی جملہ کہیں گے کہ اَللّٰھم صلی علیٰ محمد یعنی اے اللہ تو درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اس کے قطعی معنی یہ ہوئے کہ ہم درود بھیج ہی نہیں سکتے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا صرف اللہ ہی کی شان ہے اور وہی ان پر درود بھیجتا ہے اور ہم اس سے ہی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کی التجا کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں حکم دیا ہے مگر ہم نہیں جانتے کہ درود کیسے بھیجیں اب تو ہی ہماری طرف سے اُن پر درود بھیج جس پر تو پہلے ہی سے درود بھیج رہا ہے چنانچہ ہر کوئی درود کے حکم کی تعمیل میں یہ ہی کہتا ہے کہ "اَللّٰھم صلی علیٰ محمد" یا "صلی اللہ علیہ وسلم" اور ساتھ میں ان کی آل پر بھی درود بھیجتا ہے۔

درود خوانی ایک افضل عبادت:

درود بھیجنا یا پڑھنا شریعت کا کتنا اہم اور افضل عمل ہے اس پر بھی سیکڑوں کتابیں اور ہزاروں اقوال مل جائیں گے جس میں درود کی فضیلت واہمیت اور ضرورت کو اُجاگر کیا گیا ہے اور پھر بعد کے لوگوں نے اس کو اپنا عمل یعنی وظیفہ بنا لیا یہاں صرف ایک حدیث نقل کر رہا ہوں کہ اس کو سننے اور پڑھنے کے بعد کسی قسم کا کوئی اشکال نہ رہے گا کہ ایک مسلمان کتنا درود پڑھے، کتنے اوقات درود پڑھے، کسی کام کی قبولیت کے لیے درود پڑھے، کسی حاجت روائی کے لیے درود پڑھے، کسی پریشانی کو

ٹالنے کے لیے درود پڑھے، کسی بیماری سے شفاء پانے کے لیے درود پڑھے، اپنی کسی حاجت کی کامیابی کے لیے درود پڑھے، اپنے کسی لاینحل مسئلہ کے حل کے لیے درود پڑھے، اورکس وقت میں درود پڑھے۔ چنانچہ جب صبح وشام، دن رات، لیٹے بیٹھے، چلتے پھرتے درود زبان پر جاری ہوگا تو اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے۔ اس حدیث کو بغور پڑھیں اور بار بار پڑھیں اور ہر بار پڑھنے کے بعد اللہ کا شکرادا کریں کہ اس نے ہمارے تمام مسائل کے حل کے لیے کتنا مختصر عمل ہم کو سکھا دیا بلکہ حکم دیا کہ میرے محبوب پر درود پڑھو اور تمام غموں سے فارغ ہو جاؤ۔

عن ابی کعب قلت یا رسول اللہ انّی ا کثر الصّلاۃ علیک فکم اجعل لک من صلوٰتی فقالہ ما شئت الرّبع قال شئت فان زدت فھو خیر لک فقلت النصف قال ما شئت فان زدت فھو خیر لک فقلت اجعل لک صلوٰتی کلھا قال اذا تکفی ھمک و یغفرلک ذنبک (راوہ ترمذی ومشکوٰۃ)

”حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں آپ پر درود پڑھتا ہوں تو کتنا وقت درود کے لیے مقرر کروں، فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے کہا (دن کا) چوتھا حصہ؟ فرمایا جتنا چاہو اگر درود کا وقت بڑھادو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا (دن کا) آدھا وقت؟ فرمایا جتنا چاہو اگر درود کا قت بڑھا دو تو تمہارے لیے

بہتر ہے۔میں نے کہا (دن کا) دوتہائی وقت ؟ فرمایا جتنا چاہو لیکن اگر درود کا وقت بڑھادو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔میں نے کہا اب سارا وقت درود ہی پڑھوں گا، فرمایا تب تو تمھارے تمام غموں کے لیے کافی ہے اور تمھارے گناہ بخش دیے جائیں گے“۔

مذکورہ بالا حدیث سے ایک ہی بنیادی اصول مرتب ہوا کہ حضرت ابی بن کعب اوقات سے یہ معلوم کرنا چاہتے تھے کہ اپنے فرائض کی ادائیگی کے بعد کتنا وقت درود پڑھنے کے لیے وقف کروں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر بار فرماتے رہے جتنا تم چاہو ہاں اگر بڑھا دو تو بہتر ہے، چنانچہ وہ بڑھاتے گئے اور انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ! اب میرا کوئی وظیفہ نہ ہوگا بس سارا وقت درود ہی پڑھتا رہا کروں گا، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تمھارے تمام غموں کو دور کرنے کے لیے یہ کافی ہے اور ساتھ فرمایا کہ خداوندکریم تمھاری بخشش بھی فرمادے گا۔میرا یقین کامل ہے کہ حضرت ابی بن کعب جب تک دنیا میں حیات رہے ہوں گے وہ فرائض کی ادائیگی کے بعد دن بھر صرف اور صرف درود ہی پڑھتے رہے ہونگے۔یہ بات یقینی ہے کہ عملِ اصحاب رسول ہمارے لیے حجت ہے اس لیے درود کا کثرت سے پڑھنا کہ جتنا بھی وقت ملے فرائض کی ادائیگی کے بعد درود پڑھنے میں گزارا جائے اس سے بہتر مسلمان کے لیے کوئی اور عمل ہو ہی نہیں سکتا۔اس عمل کو ہمارے اسلاف صدیوں سے بتاتے چلے آئے ہیں یہاں تک کہ برصغیر کے محدث اعظم شیخ محقق حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (م۔۱۰۵۲ھ) اپنے پیر ومرشد شیخ عبدالوہاب

متقی رحمۃ اللہ علیہ (م۔۱۰۰۱ھ) جن سے آپ نے مکہ معظّمہ میں نہ صرف بیعت طریقت حاصل کی بلکہ صحاح ستہ کی سند بھی حاصل کی ان کا ایک فرمان نقل کرتے ہیں جوان کے مرشد نے ان کو مدینہ طیبہ کی زیارت کے لیے روانگی کے وقت فرمایا تھا، وہ ملاحظہ کریں:

"یہ بات ذہن میں رکھواور آگاہ رہو کہ اس راہ میں ادائے فرض کے بعد کوئی عبادت حضور سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کے پڑھنے کے برابر نہیں ہے۔ تمہیں چاہیے کہ اپنا سارا وقت اس میں صرف کرو کسی اور کام میں مشغول نہ ہو۔ عرض کیا کہ کیا اس کے لیے کوئی معین تعداد بھی ہے؟ فرمایا عدد معین کرنے کی ضرورت نہیں ۔ اس قدر پڑھو کہ ہر وقت اسی سے رطب اللسان رہو حتیٰ کہ انھیں کے رنگ میں رنگے جاؤ اور مستغرق رہو"۔

(ترجمہ اردو مفتی غلام معین الدین نعیمی، مدارج النبوت، حصہ اول، مطبوعہ لاہور، ص: ۶۳۰)

کثرت سے درود پڑھنے کے فوائد:

درود پڑھنے والے کو درود پڑھنے سے کتنا اور کیا کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے اس کے لیے بھی ایک حدیث جو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ملاحظہ کریں اس کو حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نقل کر رہے ہیں:

"حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اس حال میں حجرہ سے

باہر تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے خوشی ومسرت نمایاں تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ منور ومسرور تھا۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ! آج آپ کے رُخ انور سے خوشی اور مسرت کی لہر نمایاں ہے کیا سبب ہے؟ فرمایا، جبرائیل آئے تھے اور انھوں نے بتایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو یہ مسرت نہیں بتاؤں کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو بندہ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اُمت کا آپ پر ایک بار درود بھیجتا ہے میں دس مرتبہ صلوٰۃ وسلام بھیجتا ہوں ایک اور روایت میں مطلق آیا کہ جو بندہ صلوٰۃ وسلام آپ پر بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر صلوٰۃ وسلام بھیجتا ہے گویا مقصود اس جگہ بیان مطلق ہے۔ ایک اور حدیث میں آیا کہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر صلوٰۃ وسلام بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس پر اس وقت تک صلوٰۃ وسلام بھیجتا ہے جب تک وہ مجھ پر بھیجتا رہے لہٰذا بندہ کو اختیار ہے کہ کم بھیجے یا زیادہ بھیجے، ایک اور روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس بندہ پر ستر گنا صلوٰۃ بھیجتے ہیں لہٰذا بندہ کم کرے یا زیادہ"۔

(ایضاً، ص:۶۷۷)

حضرت شیخ محقق علیہ الرحمہ ایک مقام پر کثرتِ درود کے ورد کی افادیت بتاتے ہوئے ان لوگوں کو آگاہی دے رہے ہیں جو اپنے زمانے میں اگر کوئی کامل مرشد نہ پاسکیں تو وہ اس درود کی کثرت سے براہ راست حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

فیض و اعانت و امداد حاصل کریں، آپ رقمطرازہ ہیں:

"بعض متاخرین مشائخ شاذلیہ فرماتے ہیں کہ طریق سلوک، تحصیل معرفت اور قربِ الٰہی کے حصول کے لیے کہ جس وقت کہ اولیاء کرام کا وجود ظاہراً مفقود ہو اور جس زمانے میں وہ سامنے موجود نہ ہو اس وقت ظاہراً شریعت پر بالالتزام عمل کرنا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرتِ درود کو ہمیشہ لازم کرلینا "مرشد متصرف" کا کام دے گا۔ کثرت درود سے باطن میں ایک نور پیدا ہوجاتا ہے جس سے منازل سلوک طے پا جاتے ہیں اور براہ راست حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے فیضان و اعانت اور امداد حاصل ہوجاتی ہے"۔

(ایضاً، ص:۶۲۹)

فیضان درود شریف:

آگے چل کر اسی مضمون میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے استاد محترم کا حوالہ دے کر درود پڑھنے کی حقیقت سے پردہ اُٹھاتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"شیخ اجل و کرم قطب الوقت عبدالوہاب متقی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ درود پڑھتے وقت یہ جاننا چاہیے کہ دریائے فضل و رحمت کے کون کون سے دریاؤں میں شناوری کر رہا ہے اور کہاں کہاں غوطہ زن ہے جب ہم اللّٰھم کہتے ہیں تو دریائے رحمت الٰہی میں داخل ہوجاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری

علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ جب بندہ اللّٰھم کہتا ہے تو گویا وہ اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے الٰہی کو یاد کرتا ہے اور جب صلی علیٰ محمد کہتا ہے تو وہ سید عالم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دریائے فضل وکرم میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور جب اس کے ساتھ ساتھ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ کہتا ہے تو ان کے فضائل وکمالات میں گم ہوجاتا ہے اور جب بندہ ان لامتناہی دریاؤں میں شناوری کرتا ہے اور غوطہ زن ہوتا ہے تو پھر محروم ومایوس ہونے کی ضرورت ہرگز نہیں"۔ (ایضاً ص: ۶۳۰)

افضل ترین درود شریف:

درود شریف کی اہمیت کو اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ حدیث کے پیش نظر ہمارے اسلاف نے صحابہ کرام تا ایں سیکڑوں اہل علم نے درود شریف ازخود تصنیف کیے، کسی نے چند کسی نے سیکڑوں اور کسی نے ہزاروں درود کو جمع کر کے درود کے مجموعہ بنائے تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ نئے نئے صیغوں کے ساتھ درود پڑھیں، بدل بدل کر درود کے صیغے پڑھیں اور خوب کثرت سے پڑھیں۔ ذہن میں یہ سوال بھی آسکتا ہے کہ وہ درود کیوں نہ پڑھیں جو سب سے افضل درود ہے یا وہ درود کیوں نہ پڑھیں جس کا صیغہ سب سے اعلیٰ ہے یعنی جس میں سب سے بہتر حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تعریف کی گئی ہو لیکن یہ فیصلہ کرنا آسان نہیں مگر جب اس قسم کا سوال چودھویں صدی ہجری کے مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قدس سرہ العزیز سے کیا گیا تو انھوں نے اس کا جو جواب قلمبند فرمایا وہ ملاحظہ کریں:

"سب درودوں میں افضل درود وہ ہے جو سب اعمال سے افضل

یعنی نماز میں مقرر کیا گیا ہے۔ درود شریف راہ چلتے بھی پڑھنے کی اجازت ہے، جہاں نجاست نہ ہو، بہتر یہ ہے کہ ایک وقت معین کر کے ایک عدد مقرر کر لے کہ اس قدر باوضو دو زانو ادب کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے روزانہ عرض کیا کرے گا جس کی مقدار سو بار سے کم نہ ہو، زیادہ جس قدر بڑھا سکے بہتر ہے، علاوہ اس کے اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے باوضو بے وضو ہر حال میں درود جاری رکھے اور بہتر یہ ہے کہ ایک صیغہ خاص کا پابند نہ ہو بلکہ وقتاً فوقتاً مختلف صیغوں سے عرض کرتا رہے تا کہ حضور قلب میں فرق نہ ہو، درود شریف اور کلمہ طیبہ اور استغفار ان سب کی کثرت نہایت محبوب مطلوب کلمہ طیبہ کو افضل ذکر فرمایا اور یہ کہ اللہ عزوجل تک اس کے پہنچنے میں کوئی روک نہیں اور استغفار کے لیے فرمایا شادمانی ہے اسے جو اپنے نامہء اعمال میں استغفار بکثرت پائے۔ اور اپنے تمام اوقات کو درود شریف میں صرف کر دینے کو فرمایا کہ ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ سب کام بنا دے گا اور تیرے گناہ معاف کر دے گا"۔

(فتاویٰ رضویہ جلد:۶، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور، ص:۱۸۳)

اول درود کا صیغہ:

جب آیت درود و سلام نازل ہوئی اس وقت سب سے پہلے صاحبِ درود و سلام نے صحابہ کرام کو درود و سلام کے صیغے بتائے جو صرف درودِ ابراہیمی تک

محدود نہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی صاحبِ درود وسلام کی زبان مبارک سے صیغے ثابت ہیں جن کو کتاب "سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین" مصنف علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی نے نقل کیے ہیں اس کے بعد صحابہ کرام سے منسوب درود کے ۴۰ سے زیادہ صیغے اسی کتاب میں پڑھے اور دیکھے جاسکتے ہیں جن کی اسناد بھی ساتھ میں درج کردی گئی ہیں۔ راقم کے خیال میں ساڑھے چودہ سو سال میں صاحبِ درود وسلام پر سیکڑوں نہیں ہزاروں صیغوں میں درود وسلام لکھے اور پڑھے گئے ہیں کچھ تو چھپی ہوئی کتابوں کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہیں اور نہ جانے کتنے بغیر چھپے ہوئے درود وسلام پڑھے گئے ہوں گے اور وہ صیغے آج ہماری زبان پر نہیں مگر جب ایک دفعہ زبان سے جاری ہوگئے اور قلم سے لکھنے والے نے لکھ دیے تو وہ لکھے ہوئے کہیں محفوظ ہوں یا نہ ہوں مگر اس کے نامہء اعمال میں ضرور لکھ دیے گئے اور ہمیشہ کے لیے وہ محفوظ ہوگئے۔

صاحبِ درود وسلام پر لکھی گئی کتب کا احاطہ تو احقر کے لیے ناممکن ہے مگر میرے سامنے ایک ایسی نادر اور معرکۃ الآرا کتاب موجود ہے جس میں اکثر معروف کتب درود وسلام کا احاطہ کیا گیا ہے اور ان درود وسلام میں سے کچھ بطور نمونہ کتاب میں نقل بھی کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب دنیائے عرب کے علاقے فلسطین کی ایک عظیم روحانی و علمی و قلمی شخصیت ہے جن کو عرب میں مجدد دین وملت بھی مانا گیا ہے میری مراد ہے حضرت علامہ مولانا شیخ قاضی یوسف بن اسماعیل النبہانی علیہ الرحمہ، جو ۱۲۶۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۳۵۰ھ میں وصال فرمایا۔ آپ نے پچھلے بارہ سو سالوں میں درود وسلام پر لکھی جانے والی کتب کا احاطہ فرمایا اور اپنی اس تاریخی کتاب کا نام

"سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علیٰ سید الکونین" رکھا ہے جو باریک خط میں ۶۵۰ صفحات پر مشتمل ہے جس میں درود وسلام اور اس کے متعلقات کو بڑی شرح وبسط کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ دلائل قرآن وحدیث اور آثارِ سلف سے دیے گئے ہیں۔ جس نے بھی علامہ نبہانی کی یہ کتاب پڑھ لی اس نے سلف وخلف کے علمی کام کو جان لیا، یہ کتاب راقم کے نزدیک درود وسلام کی تاریخی حیثیت سے لے کر اس کی افادیت، حقانیت اور اسرار ورموز کی طویل داستان ہے جس کو آج کی زبان میں درود وسلام کا "انسائیکلو پیڈیا" کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ راقم کے پاس یہ نسخہ مرکز اہل السنۃ برکات رضا، گجرات انڈیا کا ۲۰۰۴ء کا شائع شدہ ہے اس کا اردو ترجمہ علامہ مفتی عبدالقیوم خاں نے کیا ہے جس کو ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور نے ۲۰۱۹ء میں شائع کیا تھا۔

علامہ نبہانی اپنی کتاب کے ابتداء میں خطبۃ الکتاب کے بعد اس کتاب سے متعلق رقمطراز ہیں:

"اللہ کی کتاب، رسول اللہ کی احادیث، علماء کے اقوال اور صلحا کے اخبار سے سند واستدلال کی روشنی میں اُمت کا اس بات پر اجماع واتفاق ہے کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام افضل ترین اور مفید ترین عبادات میں سے ہے اسی لیے علماء کرام نے اس کی شان کا پاس ولحاظ کیا اور اس کے بارے میں کتابیں اور رسالے تالیف فرمائے اور اس میں درود وسلام کے فوائد وفضائل بیان کیے، ملاحظہ کریں درود وسلام کی چند کتابوں کے نام معہ مصنف:

(۱) حافظ سخاوی: القول البدیع فی الصلوٰۃ علیٰ حبیب الشفیع (۲) عبداللہ النمیر ی المالکی: الاعلام بفضل الصلوٰۃ علی النبی علیہ الصلاۃ والسلام (۳) ابوحفص عمر بن علی الفاکہانی: الفجر المنیر فی الصلوٰۃ علی البشیر والنذیر (۴) ابوالعباس احمد بن معدالاندلسی: انوار الاثار المختصۃ بفضل الصلوٰۃ علی النبی المختار (۵) ابوالقاسم بن بشکوال الحافظ: القربۃ الیٰ رب العالمین بالصلوٰۃ علی محمد سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم (۶) شیخ ابوعبداللہ محمد بن موسیٰ بن نعمانی: الفوائدالمدینیہ فی الصلوٰۃ علیٰ خیرالبریہ"۔

آگے چل کر چند مختصر کتابوں کا بھی حوالہ دیتے ہیں جس میں اہل قلم نے درودوں کا مجموعہ پیش کیا ہے مثلاً آپ رقمطراز ہیں:

"مختصر کتابوں میں قطب ابوعبداللہ محمد بن سلمان الجزولی قدس سرہ ہیں جو آٹھویں صدی ہجری کے آخر میں گزرے ہیں ان کی دو کتابیں یعنی دو درود کے الگ الگ مجموعہ ہیں ایک "دلائل الخیرات" کے نام سے اور دوسری "شوارق الانوار" کے نام سے۔ اللہ تعالیٰ نے قبولیت وشہرت کا مقام جوالجزولی کی کتاب "دلائل الخیرات" کوعطا کیا ہے وہ کسی دوسری کتاب کوآج تک حاصل نہ ہوا، ہرخاص وعام کواس کتاب سے محبت واُلفت ہوگئی ہے علماء نے اس پرشروح اور حاشیہ لکھے جواس کتاب کی قبولیت کا ثبوت ہیں۔ یہ صرف اس لیے ہوا کہ مصنف کی نیت نیک تھی۔ میں نے

یہ بات متعدد بزرگوں سے سنی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کسی کا مقام ومرتبہ معلوم کرنا ہوتو اس کی تالیفات اور شاگردوں کا دیکھو"۔ (مترجم مفتی عبدالقویم خان،ص:۵۴)

اس کتاب میں مصنف نے ۱۳۰ اہل قلم کے درود نقل کیے ہیں اور اپنے درود پر اس کتاب میں مجموعۂ درود کا اختتامیہ فرمایا۔

اللّٰھم یا رسول اللہ من صلوات تسلیماتہٖ و تحیاتہٖ و برکاتہٖ فی کل لحظۃ ما یمثل فضلك العظیم و یعادل قدرك الفخیم و یجمع لك فضائل جمیع انواع الصلاۃ والتسلیم

"آپ پر یارسول اللہ، اللہ کی اتنی درودیں، سلامتیاں، تحائف اور برکتیں لمحہ بہ لمحہ نازل ہوں جو آپ کے بڑے فضل کے برابر ہوں، آپ کی عظمت شان کے مساوی ہوں اور تمام اقسام کے درود وسلام کے فضائل کا مجموعہ آپ کو نصیب ہو"۔

درود شریف کے فضائل پر متعدد مجموعہ ہائے درود شائع کیے گئے ہیں جن میں درود پاک کے مختلف صیغے لکھے گئے ہیں اور ان کو ترتیب دے کر اور دیگر مصنفین کے درود کے صیغوں کو جمع کر کے درود کے مختلف مجموعے بھی تیار کیے گئے ہیں ان سب میں جس مجموعۂ درود کو بہت زیادہ مقبولیت اور شہرت حاصل ہوئی ہے وہ حضرت شیخ قطب زمانہ ابوعبداللہ سید محمد بن سلیمان جزولی سملالی حسنی (م۔۸۰۷ھ/ ۱۴۰۴ء) رحمۃ اللہ علیہ کا مجموعہ درود "دلائل الخیرات" ہے جس کا پورا نام ہے:

دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار

دلائل الخیرات کی تاریخی اہمیت:

یہ کتاب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایسا مجموعہ درود وسلام ہے جس کو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی بتایا گیا ہے۔ مشرق ومغرب اور خاص کر عرب وعجم میں متعدد اہل طریقت باقاعدگی سے اس کی ہفت روزہ تلاوت کرتے ہیں، اس کی باقاعدہ اجازت دی جاتی ہے اور اہل محبت دنیا بھر میں بطور وظیفہ پڑھتے ہیں۔ اس کی متعدد شروح لکھی گئی ہیں جس میں سب سے بسیط اور ضخیم شرح مراکش کے صوفی وشیخ طریقت علامہ محمد المہدی الفاسی (م۔ ۱۰۵۲ھ) ہیں جنہوں نے کئی جلدوں میں دلائل الخیرات کی شرح لکھی پھر اس کا اختصار کر کے اس کو ایک جلد میں شائع کیا جس کا اردو ترجمہ علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری نقشبندی علیہ الرحمۃ نے انجام دیا تھا جو لاہور سے ۲۰۰۰ء میں شائع بھی کیا گیا۔ شارح نے اس کا نام "مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات" رکھا۔

دنیا میں وظیفہ کے طور پر پڑھی جانے والی سب سے زیادہ مقبول مجموعہء درود یہ ہی کتاب "دلائل الخیرات" ہے جو ہر سلسلہ طریقت میں مقبول ہے اور اسکی باقاعدہ سندِ حدیث کی طرح اجازت دی اور لی جاتی ہے چنانچہ علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی نے ۱۳۳۲ھ میں مسجد نبوی شریف میں امام مسجد نبوی شیخ الدلائل سید محمد سعید مالکی کو تین نشتوں میں بغور دلائل الخیرات پڑھ کر سنائی اور تحریری اجازت بھی لی اس کے علاوہ شیخ الدلائل مولانا عبدالحق الٰہ آبادی مہاجر مکی علیہ الرحمۃ جو ہند سے ۱۲۸۳ھ میں حرمین شریفین ہجرت کر کے پہنچے اور ۵۰ سال تک طالبان علم وعرفان کو

سیراب کرتے رہے وہ بھی "دلائل الخیرات" کی اجازت دیتے رہے۔

سنہ ۱۳۲۴ھ میں جب برصغیر کی عظیم روحانی وعلمی شخصیت مجدددین وملت الشاہ امام احمد رضا خاں قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو شیخ الدلائل سید محمد سعید ابن علامہ سید محمد مغربی قدس سرہما نے آپ (امام احمد رضا) سے حدیث بالا ولیہ سنی اوران تمام علوم وفنون اور سلاسل کی اجازت وخلافت معہ دلائل الخیرات کے حاصل کی۔(ترجمہ مطالع المسرات از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، ص:۳۵، مطبوعہ لاہور)

درود پڑھنے کے صیغے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی کیفیات میں بہت سی احادیث مروی ہیں اور صحابہ کرام نے خود بھی مختلف صیغوں کے ساتھ درود شریف بھیجے ہیں۔صحابہ کرام اورسلف الصالحین کا درود شریف کے بارے میں ان کے عمل سے یہ بالکل واضح ہے کہ درووسلام کے لیے یہ ضروری نہیں کہ وہ درود مخصوص صیغے میں ہوں جوحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب ہیں بلکہ جس شخص کواللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی ہے کہ وہ بہتر سے بہتر صیغوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرسکتا ہے جوآپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے لائق ہواوران کی عظمت وکمال کے مظہر ہوتو وہ درود بھیج سکتا ہے اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب یہ روایت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا:

احسن الصلوٰۃ علٰی نبیکم فانکم لاتدرون لعل
ذلك یعرض علیه

(ترجمہ) اپنے نبی پر خوبصورت انداز میں درود بھیجا کرو تمھیں کیا معلوم کہ وہ آپ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صفاتی نام:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذاتی اسماء تو دو ہیں ایک وہ جو آسمانوں میں مشہور ہے وہ "احمد" ہے اور جو رہتی دنیا تک کانوں میں گونجتا رہے گا وہ "محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" ہے۔ اب ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا ذاتِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف میں جو کچھ کہا جائے گا وہ ان کے صفاتی نام قرار پائیں گے۔ صحابہ کرام کے دور سے لے کر تا حال ہزاروں عشاقان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو مختلف صفات کے ساتھ یاد رکھا اور اس کا نام دیا آج تک ان کا احاطہ نہ کیا جا سکا۔ اگر تمام لکھے گئے درودوں کو یکجا کیا جائے اور ایک ایک صفت علیحدہ کر کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات کو جمع کیا جائے تو ان کی تعداد ہزاروں میں ہوگی اس ایک پہلو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان عظمت اور ذکر کی بلندگی کا اندازہ ہوگا امام احمد رضا خاں قادری برکاتی محدث بریلوی قدس سرہ العزیز سے ایک موقع پر سوال ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کتنے اسماء ہیں؟ اس پر آپ نے جواب دیا:

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو اسماء ذات ہیں۔ کتب سابقہ میں احمد اور قرآن مجید میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے اس کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسماء صفات بے شمار ہیں۔ علامہ احمد خطیب قسطلانی نے مواھب میں پانچ سو اسماء جمع کیے، سیرت شامی میں تین سو کا اضافہ ہوا۔ اور میں (احمد رضا) نے جو نام مبارک جمع کیے ہیں وہ چھ سو اضافی ہیں تو گویا چودہ سو اسماء صفاتی ہوئے"۔

آگے چل کر مزید وضاحت فرماتے ہیں کہ مختلف عالم حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے میں مختلف نام ہیں، ارشاد ملاحظہ فرمائیں:

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء شریفہ ہر طبقے میں مختلف ہیں اور ہر ہر جنس میں الگ الگ ہیں، دریا میں کچھ اور، پہاڑوں میں کچھ اور، کثرت اسماء کثیر صفات پر دلالت کرتی ہے ہر جگہ جدا نام ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ہر جگہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص تجلی ہے جس جگہ میں جس صفت کا ظہور ہے اسی کی مناسبت سے نام بھی ہے"۔ (الملفوظ، حصہ اول، ص: ۲۹، مطبوعہ کراچی)

حضرت علامہ یوسف نبھانی نے اپنی کتاب "سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین" میں ۱۳۰ سے زیادہ اسلاف کے درودوں کے مجموعوں میں سے مختصر درود حاصل کر کے ان کا تعارف کرا دیا ہے۔ اگر ان کے تمام درود کو اکٹھا شائع کیا جائے تو ایک نہیں متعدد جلدیں ترتیب پا جائیں گی۔ یہاں صرف یہ مقصود ہے کہ قارئین کرام کو اس بات سے آگاہی دی جائے کہ ہمارے اسلام نے درود شریف کے حوالے سے کتنی قیمتی خدمات انجام دی ہیں۔ راقم کے خیال میں ہزاروں درود کے صیغے لکھنے والوں کے نام تاریخ میں شاید نہیں ملیں مگر ان کے قلم سے نکلے ہوئے درود آج لاکھوں لوگوں کی زبان پر جاری ہیں۔ "درود تاج" ہی کو دیکھئے، اس کے مصنف کا نام تاریخ میں آج تک نہیں ملا یہاں تک امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے بھی اس کے مصنف کے نام کا کوئی حوالہ نہیں دیا مگر اس درود پہ کسی نے جب اعتراض کیا تو امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ نے اس سوال کے جواب میں ایک ضخیم رسالہ بعنوان "الامن والعلیٰ لناعتی

المصطفیٰ بدافع البلاء" ١٣١١ھ میں لکھا تھا جس میں ۵۰ سے زائد آیات قرآنی اور ۳۰۰ سے زیادہ احادیث کی روشنی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ صرف دافع البلا ثابت کیا بلکہ ساتھ ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اختیارات بھی تفصیل سے بتائے۔ اس رسالے کے خطبہ میں امام احمد رضا قدس سرہ العزیز نے درود کے جو صیغے لکھے ہیں وہ ملاحظہ کریں:

وصلی ربنا و بارك وسلم علیٰ دافع البلاء والوبا والقحط المرض والالم سیدنا و مولانا و مالکنا وماء وانا محمد مالك الارض ورقاب الامم و علیٰ الہٖ وصحبہٖ اولی الفضل والفیض والعطاء والجود و الکرم------

"پروردگار درود و سلام نازل فرمائے بلا و با، قحط، بیماری اور دکھوں کو دور کرنے والے ہمارے آقا و مولیٰ و مالک و ماویٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو زمین اور اُمتوں کی گردنوں کے مالک ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو فضل، فیض، عطا اور جود و کرم والے ہیں"۔

دلائل الخیرات کی وجہ تالیف:

حضرت شیخ محمد بن سلیمان الجزولی قدس سرہ العزیز (م۔ ۸۷۰ھ) نے ایک ہزار سے زیادہ درود شریف کا مجموعہ بعنوان "دلائل الخیرات" جمع کیا۔ سید احمد صاوی نے اس کی شرح میں دلائل الخیرات لکھنے کی وجہ بتاتے ہوئے ایک واقعہ نقل کیا

ہے جس کے بعد مصنف نے درود کا مجموعہ تیار کیا، وہ واقعہ ملاحظہ فرمائیں:

”ایک موقع پر سید محمد بن سلیمان الجزولی علیہ الرحمہ وضو کرنا چاہتے تھے لیکن کنوئیں سے پانی نکالنے کے لیے کوئی ڈول میسر نہ تھا آپ اسی سوچ میں تھے کہ ایک چھوٹی بچی گھر سے باہر آئی اور آپ سے پوچھنے لگی کہ آپ کون ہیں اور یہاں کس لیے تشریف فرما ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں سید محمد بن سلیمان ہوں تو وہ بچی بولی اچھا آپ وہ ہی عالم دین ہیں جس کی اس خطے میں بہت تعریف کی جاتی ہے آپ تو بڑے عالم دین ہیں مگر میں حیران ہوں کہ آپ ڈول نہ ہونے کے باعث پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کیسے نکالوں، پھر اس بچی نے کچھ پڑھا اور کنویں میں تھوکا تو کنویں کا پانی اوپر آ گیا۔ حضرت نے وضو کرلیا مگر محو حیرت تھے کہ یہ ماجرا کیا ہے، لڑکی کو قسم دے کر پوچھا تو اس نے کہا کہ یہ صرف درود شریف کی برکتیں ہیں۔ اس کے بعد آپ اس بچی سے وہ دردو پاک حاصل کیا اور ارادہ کیا کہ ایک عمدہ مجموعہ درود تیار کرونگا اور اس درود پاک کو اس میں شامل کردوں گا چنانچہ انھوں نے اس کو ترتیب دیا اور سات باب میں تقسیم کیا جس کو سات روز میں وظیفہ کے طور پر پڑھا جاتا ہے“۔

حضرت سلیمان الجزولی اپنی اس تالیف کی غرض بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"اس کتاب سے میری اصلی غرض درود وسلام کا ذکر ہے۔ یہاں ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کے فضائل ان کی مسندات حذف کر کے بیان کریں گے تاکہ پڑھنے والے کو ان کا یاد کرنا آسان ہو اور تمام مقاصد میں سے یہ ہی اہم مقصد ہے اس خوش نصیب کے لیے جو پروردگار عالم کے قرب کا ارادہ رکھتا ہے اور میں نے اس کا نام" دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار" رکھا۔

(ترجمہ: علامہ فیض احمد اویسی رضوی، ص:۲۱، مطبوعہ ۲۰۰۵ء حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ کراچی)

آخر میں حضرت سلیمان الجزولی درود بھیجنے والے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مابین حال بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"عرض کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا آپ جانتے ہیں انھیں جو آپ پر درود بھیجتے ہیں جو آپ سے غائب ہیں جو آئیں گے آپ کے بعد ان گروہوں کا حال کیسا ہے آپ کے نزدیک، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میں سنتا ہوں محبت والوں کا درود اور پہچانتا ہوں اور پیش کیا جاتا ہے درود ان کے غیروں کا"۔ (ایضاً، ص:۴۶)

امام احمد رضا کا مشغلہء درود:

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی رضی اللہ عنہ کا قلم ہر وقت نعت و درود شریف کے نئے نئے صیغوں کے ساتھ نمایاں نظر آتا ہے۔ آپ جب بھی کوئی رسالہ ترتیب

دیتے تو اس رسالے کے عنوان کے تحت اور اس رسالے کے فن کی مناسبت سے خطبہ کے اندر حمد و نعت و منقبت میں اس علم کی اصطلاحات میں نعت و منقبت تحریر کرتے ہیں، راقم نے امام احمد رضا کے لکھے گئے اس سارے مجموعے کو" مجموعہ درود رضویہ" کے نام سے ایک کتاب میں شائع کر دیا ہے جس میں ۳۵۰ سے زیادہ درود شریف شامل ہیں مختلف رسالوں میں آپ نے جو درود لکھے ہیں اس میں کم ازکم ۳ صیغے ضرور شامل ہیں اور بعض دفعہ یہ تعداد ۱۵۔۲۰ سے بھی زیادہ ہوجاتی ہیں اور راقم کے مطالعے کے مطابق یہ تمام صیغے نئے صیغے ہیں یا یوں کہیے کہ نئے صفاتی نام ہیں جو آپ سے پہلے مصنفین کے قلم سے جاری نہ ہوئے، یہ فیض کرم جو آپ پر خاص ہے سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عطا سے ہے، اس کا اظہار یوں کیا کہ جب آپ کی حیات میں فتاویٰ کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہورہا تھا تو آپ نے اس علمی ذخیرہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عطا قرار دیا اور نام رکھا:

العطایہ النبویہ فی الفتاویٰ الرضویہ

چنانچہ مجموعہء درود رضویہ میں ان عطاؤں کی بہار کو دیکھا جا سکتا ہے کہ آپ نے درود کی مالاؤں کو نئے نئے انداز اور خوشبوؤں سے کس طرح معطر فرمایا ہے۔ آپ کا یہ مجموعہء درود کئی لحاظ سے منفرد ہے۔

(۱) یہ سارے درود صرف آپ کے قلم سے جاری ہوئے ہیں۔

(۲) ان درودوں میں اکثر صیغے نئے ہیں۔

(۳) یہ صیغے تمام ممکنہ علوم وفنون کی اصطلاحات میں لکھے گئے ہیں۔

(۴) یہ تمام صیغے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتی ناموں میں اضافہ کہلائیں گے۔

(۵) یہ درود مختصر بھی ہیں، چند صفات کے علاوہ کثیر صفات کے ساتھ بھی جیسا کہ درود تاج جو ایک درود ہے مگر اس میں مصنف نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر ظاہر کے لحاظ سے ۶۳ صفات میں یہ درود لکھا ہے اسی طرح امام احمد رضا نے بھی بعض درود میں ۵۰ سے زیادہ صفاتی ناموں سے درود لکھا ہے مثلاً فتاویٰ رضویہ کا خطبہ جس میں آپ نے ۵۰ سے زیادہ نئی صفات کے درود کا صیغہ مکمل فرمایا ہے۔ ۱۵ صفات میں حمد اور ۲۵ صفات میں منقبت کے صیغے بھی استعمال کیے ہیں۔

مجموعہ درود رضویہ:

راقم کی تالیف "مجموعہ درود رضویہ" میں ۳۵۰ سے زیادہ اعلیٰ حضرت کے تحریر شدہ درود ہیں یہ درود کے صیغے اس سے قبل کسی کے قلم سے منصۂ شہود پر نہیں آئے تھے یہ امام احمد رضا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غایت محبت کا نتیجہ ہے کہ آپ نے درود کے لیے تمام علوم وفنون کی اصطلاحات استعمال کیں اور ان میں درود کے صیغے ایجاد کرکے، آپ اس فن میں بھی منفرد مقام حاصل کر گئے۔ میری اس بات کی حقیقت کو وہ ہی جان سکے گا جو درود کے صیغے میں مہارت رکھتا ہوگا اور اکثر درود کے صیغے اس کی نظروں سے گزرے ہوں وہ جب ان صیغوں کو پڑھے گا تو داد دیے بغیر نہ رہ سکے گا۔ راقم کے ذہن میں اس تالیف کے بعد بھی دو عنوانات سامنے آئے کہ مزید دو کتابیں لکھی جاسکتی ہیں:

(۱) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۶۰۰ نئے صفاتی اسماء مبارکہ کی ترتیب۔

(۲) دلائل الخیرات کی طرز پر ۳۵۰ درود رضویہ کو سات ابواب یا سات حزب میں تقسیم کر کے سلسلہء قادریہ برکاتیہ رضویہ کے محبین، معتقدین، مریدین کے لیے وظیفہ

کی ایک کتاب بعنوان "برکات الخیرات"۔

مجموعہ درودِ رضویہ کی برکات الخیرات میں تقسیم:

راقم نے کتاب "مجموعہ درود رضویہ" میں درود رضویہ کو جس ترتیب سے مرتب کیا تھا وہ کچھ اس طرح تھی:

(۱) اسماء الٰہی وتعریفی کلمات بسلسلہ حمد باری تعالیٰ
(ازمولانا مفتی محمد نقی علی خاں والد ماجد امام احمد رضا)

(۲) اسماء مصطفیٰ وتعریفی کلمات بسلسلہ نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مفتی محمد نقی علی خاں)

(۳) درود خطبہء فتاویٰ رضویہ: از امام احمد رضا

(۴) درود خطبہ جامع الاحادیث: از امام احمد رضا

(۵) رسائل رضویہ کے خطبات کے درود: از امام احمد رضا

(۶) رسائل کے علاوہ فتاویٰ میں درود کے صیغے: از امام احمد رضا

(۷) رسائل اور فتاویٰ کے علاوہ دیگر کتب میں درود: از امام احمد رضا

(۸) شجرہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے درود: از امام احمد رضا

(۹) الوظفۃ الکریمہ کے درود شریف: از امام احمد رضا

حزبِ اول (مولانا محمد نقی علی خاں کی علمی جولانیاں):

اس میں اسماء الحسنیٰ اور اسماء المصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے امام احمد رضا قادری برکاتی محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے والد گرامی حضرت مولانا مفتی محمد نقی علی خاں قادری برکاتی بریلوی علیہ الرحمۃ کی تفسیر الم نشرح "الکلام اولا وضح فی تفسیر سورہ الم نشرح" کے مقدمہ سے لی گئی ہے۔ حضرت مفتی نقی علی خاں علیہ الرحمۃ نے اس کے

مقدمہ میں ۵۰ سے زیادہ حمدیہ کلمات سے اللہ عزوجل کی تعریف فرمائی ہے اور پھر نعت کے طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ۲۵۰ سے زیادہ تعریفی کلمات قلمبند کیے ہیں جو عربی ادب کا ایک انمول خزانہ ہے۔ راقم نے اس پورے خطبہ کو اپنی اس نئی تالیف کے باب اول میں شامل کیا ہے تاکہ پڑھنے والے کی روح کو تازگی حاصل ہو۔ یہاں اس عربی خطبہ پر صرف ایک تبصرہ اپنے استادِ محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نقشبندی دہلوی (م۔ ۲۰۰۸ء) کا پیش کر رہا ہوں تاکہ قارئین کو امام احمد رضا کے والد ماجد کی علمی وسعت کا اندازہ ہو سکے اور یہ اندازہ لگانا آسان ہو کہ جس کے والد اور استادِ محترم کی علمی وسعت اور عربی ادب میں دسترس اتنی اعلیٰ ہے تو پھر اس کے شاگرد احمد رضا نے کیا کچھ اس سے حاصل نہ کیا ہوگا! ملاحظہ کریں تبصرہ:

"امام احمد رضا نے اکثر علوم وفنون اپنے والد ماجد مولانا نقی علی خاں علیہ الرحمۃ سے حاصل کیے۔ وہ علم ودانش کا بحرِ ذخار تھے ...... امام احمد رضا کے سینے میں علم وفضل کا سیلاب ادھر ہی سے اُمنڈا کر آیا ہے...... مگر وہ سیلابِ عشق کہاں سے آیا جس نے سارے جہاں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور ایک عالم کو مست وبے خود بنا دیا؟ یہ بعید نہیں لگتا تھا...... دل اس سرچشمہ صافی کی کھوج میں عرصے سے سرگرداں تھا کہ ایک روز سورہ الم نشرح کی تفسیر الکلام الاوضح نظر سے گزری، قرآن کریم کی ۸ آیتوں کی تفسیر بڑے سائز کے ۴۳۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ اللہ اکبر! یہ امام احمد رضا کے والد ماجد کی تفسیر ہے اس تفسیر کو جب غور

سے پڑھا تو آنکھیں کھل گئیں اس کے صفحہ ۴ سے پڑھتے پڑھتے جب صفحہ ۱۱ پر پہنچا تو یہ محسوس ہوا جیسے سمندر پر موتی بھکرے ہوں یا جیسے دامن کوہ پر لعل بھکرے ہوں، ہر لعل رشک صد لعلِ بدخشاں۔ خواجہ میرؔ درد کا شعر یاد آیا ؎

سرسری تو جہاں سے گزرے
ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا

تفسیر میں ایک طرف مفسر کے عشق و محبت کا عالم نظر آتا ہے تو دوسری طرف ان کے علم و فضل کی شان نظر آتی ہے۔ بے شمار علوم نقلیہ وعقلیہ کی مصطلحات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں اس طرح پرو دیے ہیں جیسے لڑی میں موتی...... بے شک علم خادم عشق ہیں ......انھوں نے علم کو عشق کی چوکھٹ پر جھکا کر بتا دیا کہ حاصل علم عشق ومحبت کے سوا کچھ نہیں۔ صفحہ ۴ پر سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا، بس پھر کیا تھا، ذہن بھی رواں، دل بھی رواں، زباں بھی رواں، قلم بھی رواں، زبان رکتی نہیں، قلم ٹھہرتا نہیں......ایک سیل رواں ہے کہ چلتا چلا جا رہا ہے نام نامی اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم فکر و خیال کے اُفق پر طلوع ہوا تو جھوم جھوم گئے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سراپائے اقدس سامنے آگیا ع

کھچی ہے سامنے تصویر یار کیا کہنا

مدح وثناء میں زبان فیض ترجمان ایسی کھلی کہ الفاظ وحروف کا ایک سیلاب اُمنڈنے لگا۔

کون یہ جانے تمنا عشق کی منزل میں ہے
جو تمنا دل سے نکلی پھر جو دیکھا دل میں ہے

اللہ اللہ عشق خانہ ویران ساز نے کیا مست بیخود بنا دیا؟ محبوب کا ذکر آیا جذبات کا سیلاب اُمنڈ پڑا......کہاں سے چلا تھا کہاں تھما پھر بھی پیاس باقی ہے دل چاہتا ہے کہ ابھی اور ذکر کیجیے"۔

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد، عشق ہی عشق، ناشر المختار پبلی کیشنز کراچی ۱۹۹۳ء، ص: ۷۔۸)

قارئین کرام!

جب آپ اس کا ترجمہ پڑھیں گے تو عش عش کرینگے کہ کتنے خوبصورت پیرائے میں مولانا نقی علی خاں قادری قدس سرہ النوری نے حمد باری تعالیٰ اور نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے لیے الفاظ کا چناؤ کیا ہے۔اسی وصفِ والد ماجد کو امام احمد رضا قدس سرہ نے اپنے قلم سے آگے بڑھایا اور اپنے ہر رسالے کے خطبہ میں والد ماجد کے اس وصف کو شامل رکھتے ہوئے اس میں حمد ونعت کو بصورت درود رقم کیا۔

قارئین کے ذوق کے لیے اشارہ کرتا چلوں کہ فتاویٰ رضویہ پر جو خطبہ امام احمد رضا نے تصنیف فرمایا ہے اس کے مطالعہ کے بعد آپ کو اس بات کا اندازہ ہو کہ امام احمد رضا نے اس فن کو کس طرح اپنے والد سے سیکھا کہ آپ نے بھی خطبہ کے اندر ۶۱ صفاتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم فقہ کی کتابوں ان کی شروح کے نام ان کے مصنفین کے ناموں سے ترتیب دیے ہیں۔ان سب کو آپ آگے مختلف رسائل کے اندر تفصیل

سے پڑھیں گے اور آپ کو یہ جان کر تعجب ہوگا کہ جس موضوع پر رسالہ لکھا اسی موضوع کے اعتبار سے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات پر درود وسلام پیش کیا۔

حزبِ دوم (خطبہ فتاویٰ رضویہ اور جامع الاحادیث کے درود):

اس میں امام احمد رضا کے فتاویٰ رضویہ کے خطبہ اور ان کی جامع الاحادیث کے خطبہ سے درود کو شامل کیا ہے اس کے علاوہ ان کے ۲۱ رسائل پر جو خطبات ہیں ان درود کو اس حزب میں شامل کیا گیا ہے راقم نے ہر رسالے کا نام اور اس کا اردو ترجمہ بھی لکھ دیا ہے تاکہ قارئین جب عربی متن کے ساتھ ساتھ مزید درود پاک سے محظوظ ہونا چاہیں تو وقتاً فوقتاً ترجمہ بھی پڑھ لیں تاکہ درود پڑھنے میں زیادہ کیف وسرور آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت میں اضافہ بھی ہو جب رسالہ کا نام اور ترجمہ پڑھیں گے تو اس بات کا آپ کو ضرور اندازہ ہو جائے گا کہ اس رسالے کا تعلق کس علم وفن سے ہے اور پھر جب آپ اس کے درود پڑھیں گے تو آپ یہ بات محسوس کرینگے کہ امام احمد رضا نے اس درود کے لیے وہی صیغے استعمال کیے ہیں جو اس علم وفن سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ بات بہت ذمہ داری سے لکھ رہا ہوں کہ امام احمد رضا نے جو ۱۱۷ رسائل میں خطبات لکھے ہیں اتنی کثیر تعداد میں کسی بھی مصنف نے اپنے رسائل پر خطبات نہیں لکھے اس لیے اس فن میں بھی آپ یکتا واعلیٰ ہیں۔

حزبِ سوم:

اس حزب میں امام احمد رضا کے رسائل میں سے مزید درود شامل کیے ہیں اور اس میں رسالہ نمبر ۲۲۔ ۵۳ کو شامل کیا گیا ہے۔

حزبِ چہارم:

اس حزب میں رسالہ ۵۴ تا ٦۷ شامل ہیں۔

حزبِ پنجم:

اس حزب میں بقیہ تمام رسائل رضویہ کے درود رسالہ ۷۷ تا ۱۱۷ تک شامل کیے گئے ہیں۔

حزبِ ششم:

راقم نے رسائل رضویہ کے علاوہ فتاویٰ رضویہ میں سے مطالعے کے دوران اور بھی درود جمع کیے ان میں بعض درود تو رسالے کے افتتاح میں لکھے گئے اور بعض درود وسلام رسالہ کے اختتام پر لکھے ہیں۔ دوران فتاویٰ نویسی کئی مقامات پر درود لکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فیض حاصل کرتے رہے اور اپنی تھکاوٹ دور کرتے اور روحانی طاقت حاصل کرتے رہے، ان درود کی تعداد بھی ۱۳۲ ہے ان میں سے ۸۳ درود کو حزب ششم میں شامل کیا ہے۔

حزبِ ہفتم:

اس حزب میں بقیہ درود جو فتاویٰ رضویہ سے حاصل کیے ۸۴۔۱۳۲ شامل کیے ہیں اس کے علاوہ دیگر کتب میں سے جو ۱۷ درود حاصل ہوئے وہ بھی اس میں شامل ہیں۔ یہ درود جن کتابوں سے حاصل کیے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱) الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ

۲) المستند المعتمد

۳) الدلۃ المکیھۃ بالمادۃ الغیبیۃ

۴) مجیر معظم شرح اکثیر اعظم

شجرہ طیبہ قادریہ برکاتیہ رضویہ:

ان سات حزب کے بعد سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کا وہ شجرہ شامل کیا گیا ہے جو امام احمد رضا نے عربی زبان میں درود کے صیغے میں لکھا ہے اہل سنت کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بغیر کسی نبی، صحابی، ولی پر درود نہیں بھیجا جا سکتا اس لیے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جائے گا پھر دیگر انبیاء کرام پر جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درود ابراہیم میں تلقین فرمائی ہے:

درود ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اس اصول کو دیکھتے ہوئے ہمارے اسلاف نے جب بھی درود لکھے یا تصنیف کیے انھوں نے اول حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اچھے اچھے صیغوں پر درود تصنیف کیے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب وآل، ازواج وصالحین اُمت رضوان اللہ عنہم اجمعین پر درود بھیجے چنانچہ امام احمد رضا نے اپنے سلسلہ بیعت کے تمام مشائخ پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے بعد ان پر درود کے صیغے بھیجے۔ مثلاً

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی

السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہٗ

اس طرح مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تا سید آل رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک ۳۷ درود تصنیف فرمائے، آخر میں اپنے شیخ طریقت سید آل رسول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے آپ نے جو درود تحریر فرمایا وہ ملاحظہ کریں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ الشَّاہِ آلِ الرَّسُوْلِ الْاَحْمَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اس شجرہ کے آخر میں امام احمد رضا علیہ الرحمۃ کے الوظیفۃ الکریمہ کے بھی چند درود یہاں شامل کیے ہیں، اس میں درود پنج گنج قادریہ بھی شامل ہیں۔ سلسلہ قادریہ میں سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور وظیفہ پنج گنج قادری شامل ہے یہ پنج گنج پانچ نمازوں کے بعد پڑھے جاتے ہیں فجر میں یا عزیز یا اللہ ۱۰۰ بار، ظہر میں یا کریم یا اللہ ۱۰۰ بار، عصر میں یا جبار یا اللہ ۱۰۰ بار، مغرب میں یا ستار یا اللہ ۱۰۰ بار اورعشاء کی نماز کے بعد یا غفار یا اللہ ۱۰۰ بار پڑھا جاتا ہے۔ امام احمد رضا نے اس کو بھی درود کے رنگ میں رنگ دیا اور پانچوں صفات باری تعالیٰ کو ندا بنایا اور پھر درود تصنیف فرما دیا۔ مثلاً یا عزیز یا اللہ کو یوں ترتیب دیا:

یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ الْعَزِیْزِ الْمُعَزِّ الْاَعَزِّ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْاُمُوْرِ الْمُعَزِّزِیْنَ، اَللّٰھُمَّ عَزِّزْنِیْ بِالْاِیْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ والْعَافِیَۃِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَۃِ فِی کُلِّھَا، وَھَبْ لَنَا ذُرِّیَّۃً.

ان پانچ درود کے بعد ایک درود بعنوان "فضل عظیم" اور ایک درود بعنوان "درود رحمت" بھی شامل ہے آخر میں ۶ درود کا مجموعہ تصنیف فرمایا جو زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پڑھا جاتا ہے اور یہ درود بعد نماز عشاء پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے تعداد کا تعین نہیں مگر جو خشوع و خضوع سے اس کو وظیفہ کے طور پر روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے گا تو ضرور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

راقم نے ساتوں حزب کے بعد جو شجرہ اور درود مرتب کیے ہیں ان کو اگر کوئی روزانہ اپنے حزب کے سبق کے ساتھ آخر میں پڑھنا چاہے تو وہ پڑھ سکتا ہے اور اگر روزانہ حزب کے سبق کے ساتھ نہ پڑھ سکے تو وہ پیر اور جمعہ کو پڑھ لیا کرے ورنہ کم ازکم جمعہ یا پیر یا ہفتے میں ایک دن ان کو بھی ضرور پڑھے کہ درود کی جتنی کثرت ہوگی اتنی ہی زیادہ صاحبِ درود کی طرف سے شفقت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حزب پڑھنے کا طریقہ:

راقم نے ان درود رضویہ کو سات حزب میں تقسیم کرنے کے بعد سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے ایک جلیل القدر شیخ طریقت حضرت علامہ مولانا عبدالہادی قادری رضوی نوری مقیم حال ساؤتھ افریقہ سے دریافت کیا کہ حضرت آپ کو شہزادے اعلیٰ حضرت مفتی اعظم ہند اور بقول امام احمد رضا ولی کامل حضرت مولانا مصطفیٰ رضا خاں قادری نوری رضوی قدس سرہ کے اجل تلمیذ و خلیفہ و خدمت گار رہیں، آپ بتائیں کہ آپ کے تجویز کردہ نام "برکات الخیرات" مجموعہ درود رضویہ کے ان سات حزب کو کس دن پڑھنا شروع کیا جائے؟ تو آپ نے فرمایا کہ بروز پیر، اس لیے کہ اکثر وظائف کی ابتدا پیر سے کی جاتی ہے اور دلائل الخیرات کا ورد بھی پیر کو شروع کیا جاتا ہے اس لیے

اس کو بھی پیر سے شروع کیا جائے، آپ نے اس کا نام ”برکات الخیرات“ اس لیے تجویز فرمایا کہ امام احمد رضا قدس سرہ کا یہ سلسلہ قادریہ برکاتیہ ہے اور وہ برکات الدرجات سید شاہ برکت اللہ عشقی علیہ الرحمۃ امام احمد رضا کے سلسلہ بیعت میں ۳۲ویں شیخ طریقت ہیں اور آپ کی برکات آج بھی جاری وساری ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ آپ نے متعدد بار بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت فرمائی ہے۔ آپ کو سیدنا غوث اعظم قدس اللہ سرہ المعظم نے بشارت دی تھی کہ آپ مارہرہ چلے جائیں چنانچہ آپ نے اس جگہ کو آ کر آباد کیا اور آپ کے نام برکت اللہ کی برکات آج بھی ساتویں پشت میں جاری وساری ہیں اور امام احمد رضا قادری برکاتی قدس سرہ نے آپ کی نسبت سے یہ دعا شجرہ شریف میں مانگی:

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

دعا ہے کہ اللہ عزوجل اس ”برکات الخیرات“ کو پڑھنے والوں کے لیے امام احمد رضا کے اس شعر کا مصداق بنائے۔

برکات الخیرات کی غرض وغایت اور وجہ تالیف:

راقم جن دنوں اپنی تصنیف ”درود وسلام کی حقیقت واہمیت“ تحریر کر رہا تھا اور فتاویٰ رضویہ سے درود وسلام کی حقیقت واہمیت کے متعلق مواد اکٹھا کر رہا تھا اس دوران فتاویٰ رضویہ میں متعدد مقامات پر درود وسلام کے صیغے پڑھے جو پڑھنے میں نئے صیغے لگے اگرچہ میرا مطالعہ بہت وسیع نہیں مگر درود وسلام سے ہمیشہ شغف رہا اس لیے درود کے صیغے پہچان میں آتے گئے اسی دوران ایک الگ فائل بنائی اور ان درود کو

اس میں اکٹھا کرتا رہا۔اس کے علاوہ یہ بات بہت دفعہ سامنے آئی کہ امام احمد رضا نے فتاویٰ رضویہ کے خطبہ میں بھی درود وسلام کے صیغے نعت کی صورت میں لکھے ہیں اوراس میں علم فقیہ کی کتابوں کے نام ان کے مصنفین کے نام اصول فقہ اوران کتابوں کے مصنفین کے ناموں کو امام احمد رضا نے خطبہ میں اس طرح ترتیب دیا ہے کہ وہ نعت مصطفیٰ بن گئی، جب احقر نے ان کا مطالعہ کیا تو یہ بات ذہن میں آئی کہ یہ درود کے نئے نئے صیغے ہیں چنانچہ اپنی کتاب درود وسلام کی حقیقت کی تکمیل کے بعد ان تمام درود کو اکٹھا کرلیا۔اس طرح ایک نئی تصنیف بعنوان" مجموعہ درود رضویہ" مکمل کرلی۔جس زمانے میں یہ مجموعہ درود رضویہ مرتب کر رہا تھا اس دوران دل میں خیال آیا کہ امام احمد رضا کے اپنے تصنیف شدہ درود بھی کئی سو جمع کر لیے ہیں کیوں نہ " دلائل الخیرات" کی طرح ایک وظیفہ کی کتاب مرتب کر لی جائے۔بس اللہ ورسول نے تائید غیبی فرمائی اوراس کے لیے کام شروع کر دیا۔راقم نے اپنے مطالعہ سے جو درود رضویہ فتاویٰ رضویہ اور دیگر ان کی تصانیف سے جمع کیے ان کی تعداد ۳۵۰ سے زیادہ ہیں وہ جس ترتیب سے مجموعہ درود رضویہ میں راقم نے لکھے ہیں ان کو سات حصوں میں تقسیم کر کے اس کو سات باب یا سات حزب میں تقسیم کر دیا۔اس کتاب کے فقیر کے ذہن میں کئی نام آئے مثلاً " دلائل الرضویہ"،"خیرات الرضویہ"،" کنز الدلائل" اور کئی محققین سے تبادلہ خیال بھی کیا آخر میں حضرت مولانا عبدالہادی قادری رضوی مدظلہ العالی جو ۷۰ سے زیادہ امام احمد رضا کی کتابوں کے انگریزی زبان کے مترجم ہیں اور وظائف قادریہ رضویہ کے عامل ہیں ان سے مشاورت کے بعد اس مجموعہ درود کا نام" برکات الخیرات" رکھنے کا ارادہ کیا اوران ہی کے مشورے سے اس کے پڑھنے

کے لیے پیر کا دن شروع کرنا تجویز کیا کہ پیر سے اتوار تک ان تمام درود کو سات ایام میں پڑھ لیا جائے۔ آخر میں عربی شجرہ اور الوظیفۃ الکریمہ کے چند درود بھی شامل کر لیے۔ ان کو بھی ہفتہ میں ایک دفعہ پڑھ لیا جائے۔

راقم نے اس میں تمام درود وسلام کا ترجمہ بھی شامل کیا ہے تاکہ اہل محبت اس کو پڑھنے کے بعد درود پڑھنے میں دلچسپی لیں۔ اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں اس خدمت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

برکات الخیرات کے پڑھنے کی اجازتِ عام:

درود وسلام پڑھنے کا حکم حقیقی تو اللہ عزوجل کا ہے اس لیے میری کیا مجال کہ احقر یہ جملہ لکھے، لیکن بزرگوں کے مشاہدات بتاتے ہیں کہ قرآن مجید پڑھنے کی کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں کوئی کتنا روزانہ، ہفتہ وار پڑھنا چاہے پڑھ لے مگر وظائف جتنے بھی ہیں ان کے لیے ضرورت ہوتی ہے کہ جس سلسلہ کے وہ وظائف ہیں اس سلسلے کے کسی بھی صاحبِ اجازت سے اجازت لے کر ان کو پڑھا جائے اس کی مثال دلائل الخیرات اور درجنوں وظائف کی کتابیں ہیں کہ سلسلے کے بزرگان دین ان کی زبانی اور تحریری اجازتیں دیتے چلے آئے ہیں اس لیے ان کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔

راقم کو جب سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ میں حضرت مولانا شفیع محمد قادری رضوی حامدی نے ۱۹۹۳ء/۱۴۱۴ھ میں سند خلافت عطا کی تو اس میں سلسلہ قادریہ میں بیعت کرنے کی اجازت کے ساتھ ساتھ وظائف کی بھی اجازت دی تھی اس کا متن ملاحظہ فرمائیں۔

اما بعد! عزیزی دینی ویقینی مجی وحبیبی پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری بن شیخ حمید اللہ قادری حشمتی مرحوم (حفظ اللہ العلی القوی من شر کل غبی وغوی) نے مجھ سے خلافت اوران وظائف کی اجازت طلب کی جو سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ حامدیہ کے حضرت مولانا مفتی شاہ تقدس علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے مجھے حاصل ہیں۔ لہٰذا خداعزوجل کی توفیق اور حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے قرآن عظیم، دلائل الخیرات، حصن حصین، حزب البحر، حرز یمانی، کبریت احمر، اسماالاربعین اور اعلیٰ حضرت کے مجموعہ اعمال کے تمام اذکار واشغال اوراردواعمال او رجمیع سلاسل عالیہ قادریہ قدیمیہ و جدیدہ، چشتیہ قدیمیہ وجدیدہ، سہروردیہ، نقشبندیہ کی اجازت دیتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ اہل سنت وجماعت کے مذہب پر مضبوطی سے قائم رہیں اور تمام فرقہ ضالہ سے اجتناب وپرہیز رکھیں۔

بجاہ سید المرسلین صلوٰۃ اللہ علیہ وعلیٰ الہ و صحبہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین

شفیع محمد قادری غفرلہ

جمعہ مبارک ۳رجب ۱۴۱۴ھ/ ۱۶ دسمبر ۱۹۹۳ء

"برکات الخیرات" کے پڑھنے کی اجازت ہر اس شخص مرد وعورت کو ہے جو

سلسلہ قادریہ رضویہ میں امام احمد رضا کے کسی بھی خلیفہ یا خلیفہ کے خلیفہ سے بیعت ہے یا خاندان رضا کے کسی بھی شیخ سے یا مارہرہ شریف کے کسی بھی شیخ سے مرید ہے وہ اس کو بالیقین پڑھ سکتا ہے اور اس یقین سے پڑھے کہ یہ وظیفہ امام احمد رضا ہی نے مرتب کیا ہے کہ سارے درود اُن ہی کے لکھے ہوئے ہیں۔

راقم آخر میں اللہ و رسول (عزوجل وصلی اللہ علیہ وسلم) کی بارگاہ میں تشکر کے بعد اُن تمام حضرات کا مشکور ہے جنھوں نے کسی طرح بھی معاونت کی، خاص کر علامہ عبدالہادی قادری نوری اور عزیزم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری۔ رب کریم ان سب کو دین و دنیا کی برکات سے مالا مال فرمائے اور راقم کی اس محبت بھری جدوجہد کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتے ہوئے میرے والدین کریمین شیخ حمیداللہ قادری حشمتی علیہ الرحمہ و شاہ جہاں بیگم علیہا الرحمہ کی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ ہمیں دین و دنیا میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر رحمت عطا فرمائے اور جو جو اس کتاب کو پڑھتا رہے، اُسے اِس کی برکات عطا فرمائے۔ آمین

دین و دنیا کی ہمیں برکات دے برکات سے
عشق حق دے عشقِ عشقِ انتما کے واسطے

از

فقیر مجید اللہ قادری رضوی

۱۰ شوال المکرم ۱۴۴۳ھ/ ۱۲ اپریل ۲۰۲۲ء

حزبِ اول: منسوب بہ قطبِ اول مارہرہ

سلطان المناظرین، سید المتکلمین، سلطان العاشقین، قدوۃ الواصلین، صاحب البرکات

حضرت سید شاہ برکت اللہ مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔ ۲۶ جمادی الآخر ۱۰۷۰ھ...... م۔ ۱۰ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ)

سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے ۳۳ ویں شیخ طریقت/ بانی خانقاہ برکاتی



دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ عشق انتما کے واسطے

شاہ برکات اے ابوالبرکات اے سلطان جود
بارک اللہ اے مبارک بادشاہ امداد کن

شاہ برکات و برکات پیشینیا نوبہار طریقت پہ لاکھوں سلام

(امام احمد رضاؔ)

حزبِ اول

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حمد باری تعالیٰ

اَللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ، رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰئِكَةِ، بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، غَافِرَ الذَّنْبِ، قَابِلَ التَّوْبِ، شَدِيْدَ الْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ، وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، وَبَاسِطَ الرِّزْقِ عَظِيْمَ الْفَضْلِ، ذَا لطَّوْلِ، لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ، اَلَاؤُكَ مُتَوَالِيَةٌ خَارِجَةٌ عَنْ حَدِّ الْبَيَانِ وَنَعْمَاؤُكَ مُتَكَاثِرَةٌ زَائِدَةٌ مِنْ عَدِّ الْاِنْسَانِ، اَنْوَارُ حِكْمَتِكَ الْبَاهِرَةُ زَاهِرَةٌ مِنَ الْمَصْنُوْعَاتِ

اے اللہ! تمام ملک کے مالک ،فرشتوں اور ارواح کو پالنے والے،آسمانوں اورزمین کوبغیر نمونے کے پیدا کرنے والے غائب و موجود کے جاننے والے،گناہوں کو بخشنے والے،توبہ قبول کرنے والے،زبردست طاقت وقوت والے،کشادہ مغفرت وسیع رزق دینے والے،بڑے فضل وقدرت والے،تیرے سوا کوئی معبود نہیں ،تیری بھلائی کےسوا کوئی بھلائی نہیں،تیری نعمتیں پے در پے برسنے والی اور بیان کی حد سے باہر ہیں،تیری نعمتیں اتنی زیادہ ہیں جو انسان کےشمار سے بڑھ کر ہیں،تیری واضح حکمت کے انوا مصنوعات سےعیاں ہیں

وَ اٰثَارُ سَلْطَنَتِكَ الْقَاهِرَةِ ظَاهِرَةٌ مِنَ الْمَقْدُوْرَاتِ تَخْشَعُ

مِنْ خَشْيَتِكَ قُلُوْبُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، وَ تَقْشَعِرُّ

مِنْ رَهْبَتِكَ جُلُوْدُالْاَصْفِيَاءِ وَالْمُخْلِصِيْنَ يَخْضَعُ دُوْنَ

سُرَادِقَاتِ عِزَّتِكَ جِبَاهُ الْعُظَمَاءِ وَلَا يَحُوْمُ حَوْلَ خِيَامِ

عَظْمَتُكَ اَذْهَانُ الْفُضَلَاءِ الْعَالَمُ كُلُّهُ نَاطِقٌ بِاٰيَاتِ وُجُوْبِكَ،

وَالْخَلْقُ بَاَسْرِهِ مُسْتَغْرِقٌ فِيْ بِحَارِ جُوْدِكَ. ظَهَرَ كَمَالُ صِفَاتِكَ

فَوْقَ ظُهُوْرِ الْاَشْيَاءِ وَبَطَنَ كُنْهُ ذَاتِكَ عَنْ مَعْرِفَةِ الْاَوْلِيَاءِ،

اور تیری زبردست بادشاہت کے آثار زیر قدرت چیزوں سے چھلکتے ہیں انبیاء و مرسلین کے دل تیری خشیت سے خائف ہیں اور اصفیاء و صالحین کے جسم تیری ہیبت سے تھرتھراتے ہیں ، عظیم لوگوں کی پیشانیاں تیری عزت کے پردوں سے دور ہی عاجزی کا اظہار کرتی ہیں اور وہ ان خیموں تک رسائی نہیں پاسکتیں ، تیری عظمت فضلاء کے اذھان ہیں سارا عالم ترے واجب الوجود ہونے کی نشانیوں پہ ناطق ہے اور ساری کی ساری مخلوق تیری جودوسخا کے سمندروں میں مستغرق ہے تیری صفات کا کمال اشیاء کے ظہور سے بڑھ کر ظاہر ہے، اور تیری ذات کی ماہیت اولیاء کی معرفت سے پوشیدہ ہے

تَقَدَّسَتْ ذَاتُكَ الْعُظْمٰى عَنِ الْاَشْبَاهِ وَالْاَمْثَالِ وَتَنَزَّهَتْ صِفَاتُكَ الْعُلْيَا عَنِ الْحُدُوْثِ وَالزَّوَالِ طَمَسَ نُوْرُكَ اَبْصَارَ الْعَارِفِيْنَ وَاَزَاحَ كِبْرِيَاؤُكَ اَفْكَارَ الْعَالَمِيْنَ، عَقْدُ قُدْرَتِكَ لَا تَنْحَلُّ بِاَنَامِلِ الْاَنْظَارِ وَعَجَائِبُ صَنْعَتِكَ لَا تَصِلُ اِلٰى كُنْهِهَا الْاَفْكَارُ خَلَقْتَنَا فَكَيْفَ يَجِدُ الْمَخْلُوْقُ اِلٰى اِكْتِنَاهِ الْخَالِقِ سَبِيْلًا وَجَعَلْتَنَا فَاَنّٰى يَكُوْنُ الْمَجْعُوْلُ عَلٰى اِدْرَاكِ الْجَاعِلِ دَلِيْلًا قَصُرَتِ الْمَفْهُوْمُ عَنْ وَصْفِ كَمَالِكَ، وَارْتَعَدَتِ الْعُقُوْلُ بِمُلَاحَظَةِ جَلَالِكَ

تیری عظیم ذات اشباہ ونظائر سے منزہ ہے اور تیری اعلیٰ صفات حدوث وزوال سے پاک ہیں، تیرے نور نے عارفین کی بینائیاں اچک لیں، اور تیری کبریائی نے تمام عالم کے افکار کو دور ہٹا دیا، تیری قدرت کی گرہ نظاروں کے پوروں سے نہیں کھل سکتی اور تیری صناعی کی حقیقت تک افکار رسائی نہیں پا سکتے۔ تو نے ہمیں پیدا کیا سو مخلوق خالق کی حقیقت جاننے کا راستہ کیسے پا سکتی ہے، اور تو نے ہمیں بنایا تو بنائی گئی شے بنانے والے کے ادراک پر دلیل کہاں سے ہو سکتی ہے، مفہوم ترے کمال کی توصیف سے عاجز ہے اور عقول ترے جلال کے احاطے سے قاصر ہے

تَعَالٰی شَأْنُكَ الْعَظِيْمُ وَارْتَفَعَ سُلْطَانُكَ الْقَدِيْمُ، رَبَّنَا اِنَّكَ
فَائِضُ الْجُوْدِ وَغَايَةُ الْمَقْصُوْدِ الْمَوْجُوْدُ قَبْلَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ
وَالْبَاقِيْ بَعْدَ كُلِّ مَحْدُوْدٍ ، لَكَ الْحَقِيْقَةُ حَقًّا وَمَا سِوَاكَ
الْمَجَازُ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ يَقِيْنًا وَاِلَيْكَ الْمَجَازُ، لَا اُحْصِيْ ثَنَاءَ
ذَاتِكَ وَصِفَاتِكَ لَنِعْمَ قَالَ الْعَبْدُ مِنْ عِبَادِكَ ؎

وَاِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ كُنْهَ صِفَاتِهٖ
وَلَوْ اَنَّ اَعْضَائِیْ جَمِيْعًا تَكَلَّمَ

تیری عظیم شان بلند تر ہے، اور تری قدیم سلطنت عالی قدر ہے اے رب! بے شک تو جود و کرم کے دریا بہانے والا اور مقصود کی انتہا ہے تو ہر موجود سے پہلے موجود ہے اور ہر فانی کے بعد باقی رہنے والا ہے، حقیقت تجھی کو سزاوار ہے اور ترے سوا سب مجاز ہیں اور یقیناً تجھی سے ابتداء ہے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے، میں تیری ذات وصفات کی تعریف کا احاطہ نہیں کرسکتا، ترے بندوں میں سے ایک نے کیا خوب کہا ؎

”اور بلا شبہ میں تیری صفات کی حقیقت بیان کرنے کی طاقت
نہیں رکھتا اگرچہ میرے جسم کے تمام اعضاء گفتگو کرنے لگیں“۔

فَحَمْداً لَّكَ عَلَى مَا شَرَحْتَ صُدُوْرَنَا بِاَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَوَضَعْتَ عَنَّا اَوْزَارَ الضَّلَالَةِ وَاَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلَكَ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِتُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ، اَعْدَدْتَ لَنَا مَا لَا عَيْنَ رَاَتْ وَلَا اُذُنَ سَمِعَتْ وَلِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ وَاَتْمَمْتَ النِّعْمَةَ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَمِيْمِ حَيْثُ يَسَّرْتَ الْوُصُوْلَ اِلَى طَرِيْقِكَ الْمُسْتَقِيْمِ ، لَكَ الْمَجْدُ وَالْبَقَاءُ ، وَمِنْكَ الْجُوْدُ وَالْعَطَاءُ ، لَا مَانِعَ لِحُكْمِكَ وَلَا رَادَّ لِفَضْلِكَ، نَوَاصِى الْمَقَاصِدِ لَدَيْكَ، اَوَاَزِمَّةُ الْمَطَالِبِ بِيَدِكَ،

پس تری ہی تعریف ہے اس پر جو تو نے انوار ہدایت سے ہمیں شرح صدر بخشا، گمراہی کے بوجھ ہم سے ہلکے کر دیئے، ہدایت اور سچے دین کے ساتھ ہماری طرف اپنا رسول بھیجا تاکہ اس دین کو تمام ادیان پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو، تو نے ہمارے لیے وہ نعمتیں تیار کیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور ایسی ہی چیز کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیئے اور تو نے اپنے بے پایاں فضل سے ہم پر نعمت مکمل فرمادی بایں طور کہ اپنے صراط مستقیم تک پہنچنا ہمارے لیے آسان فرمادیا بزرگی وہمیشگی ترے ہی لیے اور تجھی سے جود وسخا ہے ترے حکم کو کوئی روکنے والا نہیں اور ترے فضل کو کوئی لوٹانے والا نہیں، مقاصد کی پیشانیاں تیرے ہی طرف جھکی ہیں، ہر مطلب کی لگام ترے ہاتھ ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ تَجْعَلُ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ، وَنَوَامِيْ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِيَاءِ، وَصُفْوَةِ الْاَنَامِ وَاَكْرَمِ الْكِرَامِ، وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَسَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ، حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، بَشِيْرٍ لِلْمُطِيْعِيْنَ وَنَذِيْرٍ لِلْمُفْسِدِيْنَ، نَبِيِّ الْحِكَمِ وَالْحِكْمَةِ، وَسِرَاجِ الْعِلْمِ وَالْهِدَايَةِ، بَحْرِ الْاَنْوَارِ، مَعْدِنِ الْاَسْرَارِ، شَاعِرِ الشَّرِيْعَةِ الْبَيْضَاءِ، بَارِعِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَاءِ،

پس اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو اپنے بہترین درود اور پاکیزہ برکاتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر نازل فرما وہ خاتم الانبیاء ہیں، اور امام الاتقیاء ہیں، لوگوں میں سے چنیدہ ہیں اور معززین میں سب سے معزز، تمام جہانوں کے لیے رحمت گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے، انبیاء کے سردار تمام جہانوں کے رب کے محبوب، اطاعت گزاروں کو خوشخبری دینے والے فسادیوں کو ڈر سنانے والے ہیں۔ حکمت وسرداری والے نبی ہیں۔ علم وہدایت کے چراغ اور انوار الٰہی کے سمندر ہیں۔ رموزِ باری تعالیٰ کی کان ہیں۔ روشن شریعت کے جاننے والے ہیں، انبیاء اور رُسل میں یکتا ہیں۔

رَاکِبِ النَّجِیْبِ وَالْبُرَاقِ ، صَاحِبِ الْعَوَالِمِ وَالْاٰفَاقِ ، نَوْرِ حَدِیْقَةِ الرُّتْبَةِ الْعُلْیَاءِ وَنُوْرِ حَدِیْقَةِ الشَّفَاعَةِ الْکُبْرٰی ، اِنْسَانِ عَیْنِ الْاٰدَمِ عَیْنِ اَعْیَانِ الْعَالَمِ قُطْبِ سَمَاءِ الْعِنَایَةِ ، بَدْرِ فَلَكِ الْکَرَامَةِ، نَاشِرِ الْخَیْرِ وَالْاِحْسَانِ، مَاحِیِّ الْکُفْرِ وَالطُّغْیَانِ، بَاسِطِ مِهَادِ الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ ، هَادِمِ اَسَاسِ الْجَوْرِ وَالْاِعْتِسَافِ خَیْرِ مَنْ تَکَلَّمَ بِفَضْلِ الْخِطَابِ اَفْضَلِ مَنْ نَطَقَ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ عِزِّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ خَطِیْبِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاُمَمِ

نجیب اور براق کے سوار ہیں، آفاق واکوان کے مالک ہیں، مرتبہ باغ کی نورانیت ہیں اور شفاعت کبریٰ کے حامل بلند۔ عین آدم ہیں اور تمام اعیان عالم کا سرچشمہ ہیں آسمان عنایت کے قطب، فلک کرامت کے ماہ کامل، احسان وبھلائی پھیلانے والے کفروسرکشی مٹانے والے، عدل وانصاف کا بول بالا کرنے والے، ظلم وستم کی بنیاد ڈھانے والے اہل فضیلت، خطاب کرنے والوں میں سب سے بہتر خطیب، سچائی اور درستی سے بولنے والوں میں سب سے افضل عرب وعجم کی عزت، انبیاء واُمتوں کے خطیب۔

شَمْسِ الْفَلَاحِ وَالْهُدٰی، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰی، مَشِیْدِ قَصْرِ
الْهِدَایَةِ مُمَهِّدِ قَوَاعِدِ السِّیَاسَةِ، فَضْلِ الْبَشَرِ عَلَی الْاِطْلَاقِ،
اَکْرَمِ الْخَلْقِ عَلَی اللهِ الْخَلَّاقِ، اَمِیْنِ اللهِ عَلَی الْاَرْضِ، شَافِعِ
الْخَلْقِ یَوْمَ الْعَرْضِ عُرْوَةِ اللهِ الْوُثْقٰی نُوْرِ اللهِ الَّذِیْ لَا یُطْفٰی،
مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الرَّحْمَةِ، شَهِیْدِ اللهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ کَنْزِ الْفَضْلِ
وَالْکَرَمِ وَالْجُوْدِ، شَفِیْعِ النَّاسِ فِی الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ، سَیِّدِ
الثَّقَلَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ، دَلِیْلِ الْخَیْرَاتِ، صَفُوْحٍ عَنِ الزَّلَّاتِ،

ہدایت وکامرانی کے سورج، بلندو بالا مقام والے، قصر ہدایت کی بنیاد، قواعد سیاسیہ کی اساس، مطلقاً تمام لوگوں سے افضل، خلاق باری کی تمام مخلوق میں سب سے معزز، زمین پر اللہ کے امین، بروز قیامت لوگوں کی شفاعت کرنے والے، اللہ کی مضبوط دلیل، ایسے نورِ الٰہی جس کو بجھایا نہ جاسکے، رحمت الٰہی کے خزانوں کی کنجی، قیامت کے دن اللہ کے گواہ، فضل وکرم اور جودوسخا کا بیش بہا خزانہ، قیامت میں لوگوں کے شفیع، جن وانس کے سردار دونوں قبلوں کے امام، بھلائیوں کی دلیل، لغزشوں سے پاک صاف۔

مَعْدِنِ الْکَمَالَاتِ، مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ، مِصْبَاحِ الدُّجٰی، مِفْتَاحِ الدُّرٰی، شَمْسِ الضُّحٰی، خَیْرِ الْوَرٰی، اَشْرَفِ بَنِیْ عَدْنَانَ، حَبِیْبِ اللهِ الْمَنَّانِ، قُدْوَةِ اَصْحَابِ الْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ دَامِغِ جَیْشَاتِ الشِّرْكِ وَالْاَبَاطِیْلِ رَفِیْعِ الْمَقَامِ، وَاجِبِ الْاِحْتِرَامِ اَکْمَلِ الْمَوْجُوْدَاتِ، اَجْمَلِ الْمَخْلُوْقَاتِ رَسُوْلِ الرَّاحَةِ وَالرَّحْمَةِ، صَاحِبِ الْوَسِیْلَةِ وَالْفَضِیْلَةِ کَرَمُهٗ عَمِیْمٌ فَضْلُهٗ جَسِیْمٌ ذَاتُهٗ عُلْوِیَّةٌ، وَدَوْلَتُهٗ سَرْمَدِیَّةٌ، صِفَاتُهٗ سَنِیَّةٌ، سَجَایَاهُ مَرْضِیَّةٌ

کمالات کی کان، نیکیوں کو سنوارنے والے، اندھیروں کے چراغ، معرفت کی کنجی، شمس الضحیٰ تمام مخلوق سے بہتر، قبیلہ بنو عدنان کے سب سے اشرف، احسان کرنے والے خدا کے محبوب، اہل وحی (انبیاء) کے مقتدا، شرک وباطل کے لشکروں کو مٹانے والے، عالی مقام، لائق صد احترام، موجودات میں سب سے کامل، مخلوقات میں سب سے خوبصورت رحمت وراحت والے رسول، مقام وسیلہ وفضیلت کے حامل ان کا کرم سب کے لیے عام ہے، ان کا فضل توانا ہے ان کی ذات بلند وبالا ہے، اور ان کی دولت سرمدی ہے، ان کی صفات روشن اوران کے اخلاق پسندیدہ ہیں۔

لَوْنُہٗ مَلِیْحٌ، وَجْھُہٗ صَبِیْحٌ، لِسَانُہٗ فَصِیْحٌ ، بُرْھَانُہٗ صَحِیْحٌ، عِلْمُہٗ وَسِیْعٌ، قَدْرُہٗ رَفِیْعٌ، قَلْبُہٗ سَلِیْمٌ، شَانُہٗ عَظِیْمٌ، اٰیَاتُہٗ بَاھِرَۃٌ، مُعْجِزَاتُہٗ مُتَوَاتِرَۃٌ خَصَائِلُہٗ مَحْمُوْدَۃٌ، شَفَاعَتُہٗ مَقْبُوْلَۃٌ حُجَّتُہٗ سَاطِعَۃٌ،حِکْمَتُہٗ بَالِغَۃٌ،نَسَبُہٗ اِبْرَاھِیْمِیٌّ، حَسَبُہٗ اِسْمَاعِیْلِیٌّ ، اَصْلُہٗ اٰدَمِیٌّ، فَرْعُہٗ عَلَوِیٌّ اَلطَافُہٗ کَرِیْمَۃٌ،اَفْعَالُہٗ جَمِیْلَۃٌ اَخْلَاقُہٗ حَمِیْدَۃٌ،اَوْصَافُہٗ جَلِیْلَۃٌ،دِیْنُہٗ خَیْرُ الْاَدْیَانِ،

ان کی رنگت ملاحت والی ہے،ان کا چہرہ تر وتازہ ہے،ان کی گفتگو فصیح تر ہے، ان کی دلیل صحیح تر ہے،ان کا علم وسیع تر ہے، ان کی قدر ومنزلت بلند تر ،ان کا دل قلب سلیم ہے،ان کی شان عظیم ہے،ان کی نشانیاں واضح ،ان کے معجزات رونما ہونے والے ، ان کے خصائل پسندیدہ ، ان کی شفاعت مقبول ،ان کی حجت ودلیل چھاجانے والی ہے، ان کی حکمت بالغ تر ہے، ان کا نسب ابراہیمی اورحسب اسماعیلی ہے،ان کی اصل آدمی ہونا ہے،اوران کی شاخ علوی ہونا،ان کی لطف وعنایات کریمانہ ہیں ، ان کے افعال خوبصورت ہیں، ان کے اخلاق شاندارہیں،ان کےاوصاف جلیل القدرہیں،ان کا دین بہترین ہے۔

ذِهْنُهٗ عُمْدَةُ الْاَذْهَانِ، جِبْرَائِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَزِيْرَاهُ، اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ صَاحِبَاهُ، اَلْغِلْمَانُ عَبِيْدَةٌ، وَالْحُوْرُ جَوَارِيْهِ، اَلْجِنَانُ قُصُوْرُهٗ وَالْمَلٰئِكَةُ حَوَارِيْهِ، هُوَ الْمَوْصُوْفُ بِالْكَرَامَةِ، وَالْمَخْصُوْصُ بَالسِّيَادَةِ ، اَلْمُتَّصِفُ بِالصِّفَاتِ الْكَامِلَةِ، اَلْمَمْدُوْحُ بِالْاَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ الْمَبْعُوْثُ مِنْ اَكْرَمِ الْقَبَائِلِ، اَلْمَبْعُوْثُ بَاَعْلَى الشَّمَائِلِ، اَلْمُتَصَوِّرُ بِجُنُوْدِ الْمَلٰئِكِ، اَلثَّابِتُ فِي الْمَغَازِيْ وَالْمَعَارِكِ اَلْمُتَكَلِّمُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ

ان کا ذہن تمام اذہان سے عمدہ تر ہے، جبریل ومیکائیل ان کے وزراء ہیں، ابوبکر وعمر ان کے ساتھی ہیں، جنتی غلمان ان کے خدام اور جنتی حوریں ان کی کنیزیں ہیں، جنتیں ان کے محلات اور ملائکہ ان کے حواری ہیں، وہی تو ہر کرامت سے متصف اور سرداری انہی کے ساتھ مختص ہے، صفات کاملہ کا گنجینہ اخلاق عالیہ سے متصف، معزز ترین قبیلہ سے اعلیٰ شمائل کے ساتھ مبعوث کیے گئے، جن کے ساتھ فرشتوں کے لشکر کا گماں گزرتا ہے، جنگوں، غزوات میں ثابت قدم رہنے والے، جوامع الکلم سے گفتگو کرنے والے، کامل طریقہ سے حکم کو مکمل کرنے والے۔

اَلْمُتَمِّمُ لِلْحُکْمِ بِالطَّرِیْقِ الْاَتَمِّ الْمُحَمَّدُ فِی الْکَلَامِ الْقَدِیْمِ، اَلْمُوَفَّقُ بِالْخُلُقِ الْعَظِیْمِ، اَلْمُتَقَدِّسُ عَنْ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالدَّنَآتِ الْمُؤَیَّدُ بِسَاطِعِ الْحُجَجِ وَوَاضِحِ الْبَیِّنَاتِ الْحَافِظُ لِعَھْدِ الْمَعْھُوْدِ الْمُسْتَوْفِزُ فِیْ مَرْضَاۃِ اللہِ الْوَدُوْدِ، اَلْحَرِیْصُ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ، اَلرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ بِالْمُؤْمِنِیْنَ الْقَائِمُ بِالْعَدْلِ وَالْحَقِّ، وَالْمَاْمُوْرُ بِالتَّیْسِیْرِ وَالرِّفْقُ، اَلْوَاعِیْ لِوَحْیِ اللہِ الْمَنَّانِ، اَلدَّاعِیْ اِلَی الرَّحِیْمِ الرَّحْمٰنِ، اَلْفَائِزُ بِالْمَطَالِبِ اللَّطِیْفَۃِ،

قدیم کلام میں محمد (تعریف کیا گیا / صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)، جنہیں خُلق عظیم کی توفیق ارزاں ہوئی ہر نقص اور ہلکی بات کے شائبے سے بھی منزہ، روشن دلائل اور مضبوط حجتوں کے تائید یافتہ، عہد کی حفاظت کرنے والے، محبت کرنے والے معبود کی رضا کا حق ادا کرنے والے، مسلمانوں کے بہت حریص، مومنین پر رحمت ومہربانی کرنے والے عدل وانصاف قائم کرنے والے، جنہیں نرمی وآسانی کا حکم دیا گیا، احسان فرمانے والے خدا کی وحی کے محافظ، رحمٰن ورحیم کی طرف بلانے والے، باریک مطالب میں فائز۔

اَلْمُخْلِصُ فِی الْمَوَاهِبِ الشَّرِیْفَةِ. اَلْهَادِیُ بِقُرْبِ الطَّرِیْقِ اِلَی النَّجَاةِ. اَلشَّاهِدُ لِلرُّسُلِ بِتَبْلِیْغِ الرِّسَالَاتِ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ. اَلطَّیِّبُ الْمُطَیِّبُ. اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ. اَلرَّسُوْلُ الْمُقَرَّبُ. اَلْاِمَامُ الْاَصِیْلُ. اَلسَّیِّدُ النَّبِیْلُ. اَلرَّسُوْلُ الْكَرِیْمُ. اَلنَّبِیُّ الْفَخِیْمُ. اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُجْتَبٰی لَوْلَاهُ لَمْ تُخْلَقِ الدُّنْیَا. قَرَنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهِ الْكَرِیْمَةِ. وَاَشْرَقَتِ الْاَنْفُسُ بِاَنْوَارِهِ الْمُضِیَّةِ. ظَهَرَتْ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَاقِعَاتٌ عَظِیْمَةٌ وَوَقَعَتْ لَیْلَةَ مِیْلَادِهٖ اِرْهَاصَاتٌ عَجِیْبَةٌ اَلْمَلٰئِكَةُ بِهٖ حَفَّتْ وَالْهَوَاتِفُ بِذِكْرِهٖ هَتَفَتْ

مواہب لدنیہ میں پرخلوص، نجات کی طرف قریبی راہ کی ہدایت دینے والے، انبیاء کی تبلیغ رسالت کے گواہ، پاکیزہ اور پاک کرنے والے، عمدہ اور عمدگی بانٹنے والے، نجمِ ثاقب، رسول مقرب، اصل امام، شریف سردار، رسول کریم، بلند پایہ نبی، چنیدہ اور پسندیدہ، اگر وہ نہ ہوتے تو دنیا پیدا نہ کی جاتی، ان کی ذات مجسم برکات ہے، اوران کے انوار سے نفوس روشن ہوتے ہیں۔ وہ کہ جن کی ولادت مبارکہ کے وقت عظیم واقعات رونما ہوئے اور عجیب معجزات ظہور پذیر ہوئے۔ فرشتے اس رات جمع ہوگئے اور ہاتف غیبی نے ان کے ذکر کی نداء بلند کی۔

اَلْاَصْنَامُ عَلَى الْوُجُوْهِ خَرَّتْ ، قُصُوْرُ كِسْرٰى مِنْ هَيْبَتِهٖ

اِنْكَسَرَتْ، اِسْتَنَارَتْ بِضَوْءِهٖ اَرْضُ الْحَرَمِ حَضَرَتْ مَوْلِدَهٗ

اٰسِيَةُ وَمَرْيَمُ تَبَاشَرَتْ بِهِ الْحُوْرُ فِي الْجَنَّةِ، وَاهْتَزَّ الْعَرْشُ

الْمُعَلّٰى، خَمَدَتِ النِّيْرَانُ الْفَارِسِيَّةُ وَحَرَسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا

حُبِسَتْ اَلْمَرَدَةُ بِسَلَاسِلِ النَّارِ، قُمِعَتْ رُؤُوْسُ الْكَهَنَةِ بِمَقَامِعِ

الْخُسَّارِ، هُوَ الَّذِيْ اَطْمَسَ غَيَاهِبَ الطُّغْيَانِ بِنُوْرِهٖ، وَاَضَاءَ

مَطَالِعَ الْاَكْوَانِ بِظُهُوْرِهٖ اَفَاضَ رَحْمَةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَوَفَّاهَا

بت منہ کے بل گر گئے، کسریٰ کے محلات جن کی ہیبت سے ٹوٹ گئے، جن کی روشنی سے حرم کی زمین منور ہوگئی، جن کی ولادت کے وقت بی بی آسیہ ومریم حاضر ہوئیں، جنت کی حوروں نے ولادت کی بشارت سنائی، عرش معلیٰ جھوم اُٹھا، فارس کا آتش کدہ ٹھنڈا پڑ گیا، آسمان دنیا شیاطین سے محفوظ ہوگیا، مردود شیاطین آگ کی زنجیروں سے باندھ دیئے گئے۔ کاہنوں کے سرداروں کو ہتھوڑوں سے سزا دی گئی۔ وہی تو ہیں جن کے نور کی وجہ سے اللہ نے سرکشی کے چراغ بجھا دیئے، ان کے ظہور کی برکت سے اللہ نے اکوان عالم کو روشن کردیا۔ اللہ نے جہانوں پر رحمت برسائی اور مکمل کردیا۔

نَهَضَ بِاَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ فَاَدَّاهَا، لَامِثْلَ لَهُ فِي الْعُلٰى وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى، اَيْنَ لِلشَّمْسِ يَدٌّ كَالسَّحَابِ الْمَاطِرِ، وَاَنّٰى لِلسَّحَابِ وَجْهٌ كَالنَّيِّرِ الْاَكْبَرِ؟ وَاَيْنَ لِلْقَمَرِ كَفٌّ كَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ؟وَاَنّٰى لِلْبَحْرِ نُوْرٌ كَالْبَدْرِ الْاَنْوَارِ؟ فَسُبْحَانَ مَنْ صَوَّرَهُ فَاَحْسَنَهُ تَصْوِيْراً، وَمَا خَلَقَ لَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ نَذِيْراً، يَا عَاشِقِيْنَ تَوَلَّهُوْا فِي وَجْهِهِ،هٰذَا هُوَ الْحَسَنُ الْجَمِيْلُ الْمُفْرَدُ، يَاْتِ فِي اَوْلَادِ اٰدَمَ مِثْلُهُ فِيْمَا مَضٰى، لَمْهٰذَا حَدِيْثٌ مُسْنَدٌ،

وہ رسالت کے پیغام کو لے کر اُٹھے اور لوگوں تک پہنچا دیا، عظمت میں ان کی مثل نہیں اور اس کے لیے اعلیٰ مثال ہیں۔ برسنے والے بادل کی طرح سورج کے پاس ہاتھ کہاں؟ اور نیر اکبر کی طرح بادل کے پاس چہرہ کہاں؟ اور چاند کے پاس ذخیرہ کرنے والے سمندر کی طرح ہتھیلی کہاں؟ اور سمندر کے پاس روشن چاند جیسا نور کہاں؟ پس پاک ہے وہ ذات جس نے انہیں بنایا اور اچھی صورت عطا کی، جنہیں اللہ نے جہانوں میں ڈر سنانے والا بنایا۔ اے عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! ان کے چہرہ انور کی رعنائیوں میں گم ہو جاؤ، یہی وہ یکتائے حسن و جمال ہیں اولاد آدم میں ان کی مثل آج تک نہ آیا، یہی تو سند یافتہ حدیث ہیں۔

صَلُّوْا عَلَيْهِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً اَلْفَ الصَّلَوَاتِ مَعَ السَّلَامِ

وَزِيْدُوْا، اَرْسَلَهُ اللهُ تَعَالٰى مُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِنَ اللهِ

فَضْلًا كَبِيْرًا، وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانَ فِيْهِ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ

لِيَكُوْنَ لِلْعَالَمِيْنَ نَذِيْرًا، اَسْرٰى بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى، وَاَطْلَعَهُ عَلٰى مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ لِيَرٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى، اَتَمَّ بِهِ مَكَارِمَ

الْاَخْلَاقِ وَ مَحَاسِنَ الْاَفْعَالِ وَ قَدَّسَهُ عَنِ النَّقَائِصِ

وَالشُّرُوْرِ فِي الْاَحْوَالِ وَالْاَعْمَالِ، اَكْمَلَ بِهِ بُنْيَانَ الرِّسَالَةِ،

صبح وشام ان پر ہزار ہا درود وسلام بھیجو اور اس سے بھی زیادہ بھیجو اللہ نے انہیں اہل ایمان کو یہ خوشخبری سنانے والا بنا کر بھیجا کہ اہل ایمان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے اور ان پر فرقان نازل کی جس میں ہر چیز کا بیان ہے، تاکہ وہ تمام جہانوں کو ڈر سنانے والے ہو جائیں انہیں رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی اور آسمان وزمین کی بادشاہت پر مطلع فرمایا تاکہ وہ اللہ کی بڑی نشانیاں دیکھ لیں عمدہ اخلاق اور اچھے افعال آپ کو بدرجہ اتم عطا فرمائے ہر طرح کے نقص اور شر سے آپ کے احوال اور تمام اعمال کو پاک فرما دیا۔

وَاَنْقَذَنَا بِهٖ مِنَ الطُّغْیَانِ وَالضَّلَالَةِ غُفِرَ بِشَفَاعَتِهٖ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ

وَکُشِفَ بِطَلْعَتِهٖ کُرُوْبُ عِبَادِهٖ، اَظْهَرَ بِهٖ عَلَى الْعَالَمِیْنَ عَجَائِبَ

الْاَوَامِرِ وَالْاَحْکَامِ، وَاَمْطَرَ بِهٖ عَلَى الْعَالَمِیْنَ سَحَائِبَ الْاَفْضَالِ

وَالْاَنْعَامِ، شَیَّدَ بِهٖ قَصْرَ الْاِرْشَادِ بَعْدَ مَا اَشْرَفَ عَلَى الْاِنْهِدَامِ،

وَبَیَّنَ بِهٖ سَبِیْلَ الرَّشَادِ عِنْدَ تَرَاکُمِ الظُّلْمِ وَشِدَّةِ الْعِقَامِ،

خَتَمَ بِهٖ دِیْوَانَ النُّبُوَّةِ وَالتَّبْلِیْغِ وَاَحْکَمَ بِهٖ اَرْکَانَ الْعَطَاءِ

رسالت کی عمارت کو آپ کے ذریعے مکمل فرما دیا، اور ان کے صدقے ہمیں سرکشی اور گمراہی سے بچا لیا، ان کی شفاعت سے اللہ کے بندوں کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور ان کی کشادہ روئی کی بدولت اللہ کے بندوں کے غم دور کئے جائیں گے۔ ان کے ذریعے اللہ نے تمام جہانوں پر عجیب احکامات نافذ فرمائے اور انہی کے طفیل تمام جہانوں پر فضل ونعمت کے بادل برسائے۔ انہی کے ذریعے ہدایت کے محل کو مضبوط کیا بعد اس کے کہ وہ گرنے کے قریب ہو چکا تھا اور انہی کے ذریعے ظلم کی کثرت اور جھگڑوں کی شدت کے وقت ہدایت کا رستہ واضح کیا انہی کے ذریعے نبوت اور تبلیغ کے دفتر پر مہر لگائی، انہی کے ذریعے خاصیت اور عطا کے ارکان کو مستحکم فرمایا انہیں تمام کرامات سے مکرم فرمایا۔

وَالتَّسْوِیْغِ کَرَّمَهُ بِأَقْسَامِ الْکَرَامَاتِ، وَخَصَّصَهُ بِأَنْوَاعِ
السَّعَادَاتِ اَوْدَعَهُ فِیْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ، وَاَخْرَجَهُ مِنَ الْبُطُوْنِ
الظِّرَافِ، لَهُ النَّسَبُ الْعَالِیْ، فَلَیْسَ کَمِثْلِهٖ حَسِیْبٌ نَسِیْبٌ،
مُنْعَمٌ مُتَکَرِّمٌ، اُقَدِّمُهُ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ ، لِاَنَّهُ اِذَا کَانَ مَدْحًا
فَالنَّسِیْبُ مُقَدَّمٌ، هُوَ النُّوْرُ الْمُبِیْنُ وَالْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ، سَنَدُ
جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، اَلَّذِیْ کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَیْنَ الْمَاءِ
وَالطِّیْنِ، اُظِلَّ عَلَیْهِ سَحَابُ الرَّحْمَةِ وَمَالَ اِلَیْهِ ظِلُّ الشَّجَرَةِ

سعادت کی تمام انواع سے مختص فرمایا، انہیں شریف النسب لوگوں کی پشت میں ودیعت فرمایا، عالی ظرف بطون سے پیدا فرمایا، ان کا نسب عالی ہے، سوان کی مثل کوئی نہیں، عالی نسب ،نعمت یافتہ ،عزت دار میں نسب کو ہر چیز پر مقدم کرتا ہوں کیونکہ مقام مدح میں عالی نسب مقدم ہوتا ہے وہ روشن نور ہیں اور مضبوط طاقتور ہیں۔تمام انبیاء ومرسلین کی سند ہیں۔وہ نبی تھے درایں اثناء کہ آدم (علیہ السلام) پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔ان پر رحمت کے بادل سایہ فگن رہتے ہیں اور درخت کا سایہ ان کی طرف جھک جاتا ہے۔ان کے ذریعے کفر وسرکشی کی آگ بجھ گئی۔

بِهٖ خَبَتْ نَارُ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ ، وَ مِنْهُ فَاحَتْ رَوَائِحُ الْعِنَايَةِ

وَالْاِحْسَانِ، عَمَّتْ بِالْاِفَاضَةِ بِهٖ اٰثَارُ الْعَدَالَةِ وَلَاحَتْ مِنْ غُرَّتِهٖ

اَنْوَارُ السَّعَادَةِ، قَلَعَ اَصْلَ الْكُفْرِ وَالْعِنَادِ، وَقَطَعَ رَاسَ الشِّرْكِ

وَالْفَسَادِ، اَلْقُلُوْبُ بِاَنْوَارِهِ السَّاطِعَةِ اَشْرَقَتْ، وَالْكُرُوْبُ

بِاَفْضَالِهِ الشَّامِلَةِ كُشِفَتْ، اَلْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ تَعَطَّرَتْ

وَالرِّسَالَةُ بِنِسْبَتِهَا اِلَيْهِ بَاهَتْ، بِسَاطُ قُرْبَتِهٖ مَبْسُوْطٌ فِي

حَضْرَةِ الْعِزَّةِ، وَلِوَاءُ عِزَّتِهٖ مَرْفُوْعَةٌ اِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ،

اورعنایات واحسان کی خوشبوئیں پھیل گئیں۔آپ کے فیضان سے عدل وانصاف عام ہوگیا۔آپ کی نورانیت کی برکت سے سعادت کے انوار پھیل گئے۔کفراوردشمنی کی جڑ کاٹ دی گئی اورشرک وفساد کا سرکچل دیا گیا۔ان کی روشن انوار کی بدولت قلوب روشن ہوگئے۔ان کے بے پایاں فضل کے باعث غموں کے بادل چھٹ گئے ان کے ذکر کی خوشبو سے عالم معطر ہے،ان کی نسبت سے رسالت معروف ہے،قربت کی بساط بارگاہ رب العزت میں بچھی ہے،اوران کی عزت کا جھنڈا ساتویں آسمان تک بلند ہے

إِذْ أَزْهَرَتْ بِوُجُوْدِهِ رِيَاضُ الْعِرْفَانِ، وَاُتْرِعَتْ مِنْ جُوْدِهِ
حِيَاضُ الْإِيْمَانِ، جُلِبَتْ اِلٰى جَنَابِ رِفْعَتِهِ الْكَمَالَاتُ
الْاَبَدِيَّةُ، وَوُجِّهَتْ تِلْقَاءَ مَدَيْنِ دَوْلَتِهِ الْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّةُ،
عِنَايَاتُهُ مَصْرُوْفَةٌ نَحْوَ شَفَاعَةِ خَاطِئِيْهِ، وَخَزَائِنُ دَوْلَتِهِ
مَفْتُوْحَةٌ لِاِنْجَاحِ حَاجَةِ الْمَسَاكِيْنِ،وُجُوْهُ الْاٰمَالِ مُسْتَقْبِلَةٌ
اِلٰى جَنَابِهِ الْمُقَدَّسِ، وَمَحَاسِنُ الْاَفْعَالِ مُجْتَمِعَةٌ فِىْ حَضْرَتِهِ
الْاَقْدَسِ،اَوَّلُ مَدَارِجِ عُرُوْجِهِ،اٰخِرُ مَقَامَاتِ النَّبِيِّيْنَ

ان کے وجود کی برکت سے معرفت کے باغات میں کلیاں کھل گئیں، ان کے جودوسخا کی بدولت ایمان کے حوض بھر گئے، کمالات ابدی ان کی رفعت کی جانب سمٹ آئی، اور ازلی عنایات ان کی مملکت کے شہروں کی طرف موڑ دی گئیں ان کی نوازشات ان کی اُمت کے گنہگاروں کی شفاعت کی طرف متوجہ ہوئیں اور ان کی دولت کے خزانے مساکین کی حاجت روائی کے لیے کشادہ ہیں۔ اُمیدوں کا رُخ آپ ہی کی بارگاہ مقدس کی طرف متوجہ ہے، اور خوبصورت افعال آپ کی ذات اقدس میں مجتمع ہیں آپ کے عروج کا ابتدائی درجہ انبیاء کے مقامات رفیعہ کی آخری منزل ہے۔

وَاٰخِرُ مَعَارِجِ تَرْقِیِّهٖ خَارِجٌ عَنْ طَوْقِ الْمُرْسَلِیْنَ ، عَرَجَ

اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی

بِکَمَالِهٖ فِی الْاَوْجِ بَدْرٌ کَامِلٌ

بَحْرٌ مُحِیْطٌ زَاخِرٌ بِنَوَالِهٖ

عَجَزَ الْعَقْلُ عَنْ اِدْرَاكِ اِسْرَارِهٖ،وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ ضِیَاءِ

اَنْوَارِهٖ،اَلْاِتِّبَاعُ بِسُنَّتِهٖ اَفْضَلُ الْوَسَائِلِ اِلَی الْفَوْزِ بِالدَّرَجَاتِ

وَالْاِتِّصَافُ بِمَحَبَّتِهٖ اَجَلُّ ذَخَائِرَ الْکَمَالَاتِ وَالسَّعَادَاتِ،

اورآپ کی ترقی کی معراج کی انتہاء مرسلین کے مدار سے خارج ہے،وہ سدرۃ المنتہٰی تشریف لے گئے پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر خوب اُتر آیا تو اس جلوے اور محبوب میں دوہاتھ کا فاصلہ رہا بلکہ اس سے کم۔

”اوجِ کمال میں وہ چودھویں کا چاند ہیں

اور اپنی جودوسخا میں سب کو شامل کرلینے والا بحر ذخار ہیں“

عقل ان کے اسرار کی معرفت سے عاجز ہے اور سورج ان کے انوار کی ضیاء پاشیوں سے منور ہے ان کی سنت کی پیروی درجات رفیعہ تک پہنچنے کا سب سے بہتر وسیلہ ہے۔

مَلَاءُ بِحَارِ الْقُلُوْبِ بِمِيَاهِ الْعِلْمِ وَالْهُدٰى تَتَلَاطَمُ اَمْوَاجًا،

وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا مَلَاءُ الْخَلَاءِ

بِخَيْرِهٖ خَرَقَ السَّمَاءُ بِسَيْرِهٖ مَاسَاغَ ذَاكَ لِغَيْرِهٖ،صَلُّوْا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوْا، اَلشَّمْسُ تَتَنَوَّرُ مِنْ نَيِّرِ جَمَالِهٖ، وَالْقَمَرُ يَقْتَبِسُ

مِنْ بَرِيْقِ كَمَالِهٖ، صُحُفُ الْاَنْبِيَاءِ مُشْتَمِلَةٌ عَلٰى اٰيَاتِ جَلَالِهٖ،

وَاٰيَاتُ الْجَلَالِ مُقْتَرِنَةٌ بِرَاٰيَاتِ اِقْبَالِهٖ،

اوران کی محبت میں سرشار ہونا سعادات وکمالات کا جلیل القدر ذخیرہ ہے،علم وہدایت کے پانیوں سے دلوں کے سمندر کا بھر جانا موج کی صورت میں تلاطم خیز ہے۔ میں نے لوگوں کو جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا،قضاءان کی خیر سے بھر گئی اورآسمان ان کی سیر سے پھٹ گیا، یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوااور کسی کے لیے ممکن نہ ہوا۔درود وسلام بھیجو،سورج ان کے جمال کی روشنی سے منور ہوااور چاند ان کے کمال کی تابانی سے اپنا حصہ حاصل کرتا ہے، انبیاء کے صحیفے ان کے جلال کی نشانیوں پر مشتمل ہیں اورجلال کی نشانیاں ان کی بلند اقبالی کے جھنڈے ہیں۔

ے

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

(وہ اپنے کمال سے بلندیوں پر پہنچے
اندھیرے آپ کے حسن و جمال سے چھٹ گئے)

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

(آپ کی تمام عادات بہت پیاری ہیں
آپ اور آپ کی آل پر درود وسلام ہو)

خَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِہٖ
عَجَزَ الْبَشَرُ بِکَمَالِہٖ

(چاندا ن کے جمال سے گہنا گیا
انسان ان کے کمال کے بیان سے عاجز ہے)

نَطَقَ الْحَجَرُ بِجَلَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

(پتھر ان کی ہیبت سے بول اُٹھا
ان پر درود و سلام بھیجو)

قَدْ جَرَتِ الْقَضَاءُ وَفْقَ رَايِهِ الصَّائِبِ ، وَسَطَعَتِ الْاٰفَاقُ

بَعَدْلِهِ الثَّاقِبِ، وَرُوْحُهُ الْمُعَلّٰى مَرْجِعُ الْاٰفَاقِ، وَنَفْسُهُ الْعُلْيَا

مَنْبَعُ الْاَخْلَاقِ، اُذُنُهُ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ وَيَدُهُ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

اَيْدِيْهِمْ، وَجْهُهُ كَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَشَعْرُهُ كَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى،

مَدْحُ صَدْرِهِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ

قضاء وقدر ان کی درست رائے کی موافقت میں چلتی ہے۔ ان کے عدل کامل نے آفاق کو بلندی بخشی ان کی روح عالی تمام آفاق کا مرجع ہے، ان کی جان ذیشان اخلاق کا منبع ہے۔ان کے گوش مبارک تمہاری بھلائی کے کان ہیں، ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ان کا چہرہ دن کی مانند ہے جب دن روشن ہوجائے، ان کے گیسو رات کی مثل ہیں جب رات چھا جائے، ان کے سینہء مبارکہ کی تعریف الم نشرح لك صدرك ہے۔

وَوَصُفُ ذِکْرِہٖ وَرَفَعْنَالَكَ ذِکْرَكْ، نَزَلَ فِیْ حَیَاتِہٖ لِعُمْرِكَ وَوَرَدَ

فِیْ قَلْبِہٖ لِنُثَبِّتَ فُؤَادَكَ. ظَھْرُہٗ مُتَّکِیٌٔ عَلَی الْاَرَائِكِ، وَرَأْسُہٗ

مَبْدَاُالْمَشَاعِرِ وَالْمَدَارِكِ، اَلْبَحْرُ الزَّاخِرُ سَائِلٌ مِنْ کَفِّہٖ

کَالْاَکُفِّ مِنْ بَحْرِ الزَّاخِرِ وَالنَّیِّرُ الْاَکْبَرُ نَاظِرٌ اِلٰی عَیْنِہٖ

کَالْعَیْنِ اِلَی النَّیِّرِ الْاَکْبَرِ یَتَلَاَ لَأُسَنَا وَجْھِہٖ تَلَاَلُؤَ الْبَدْرِ

وَالْاَنْوَارِ وَتَضُوْعُ رُوْحُ خَدَّیْہِ فَیْحَانَ الْوَرْدِ الْاَحْمَرِ، عَرَقُ خَدِّہٖ

اَطْیَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ، وَجِلْدُ کَفِّہٖ اَلْیَنُ مِنْ حَرِیْرِ الْجَنَّةِ

ان کے ذکر کی توصیف ورفعنا لك ذكرك ہے، ان کی حیات کے بارے میں تمہاری عمر کی قسم!" قرآن میں نازل ہوئی اوران کے قلب کے بارے میں" تاکہ ہم آپ کے دل کو مضبوط کردیں، ان کا سراقدس مشعر الحرام اوراحکام شریعت کی ابتداء ہے، بھرا ہوا سمندر رحمت کے سمندر کے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے سب سے بڑا ستارہ عظیم ستارے کی طرف حسرت بھری نگاہ سے دیکھ رہا ہے، ان کے چہرہ کی چمک دمک چودھویں کے چاند کی طرح چمکتی ہے، اوران کے مبارک رخساروں کی خوشبو سرخ گلاب کی طرح پھیلتی ہے، ان کے رخسار مبارک کا پسینہ مشک وعنبر سے بھی پاکیزہ ہے، ان کی ہتھیلی کی جلد جنتی ریشم سے بھی نرم ہے۔

تَعَطَّرَتِ النَّسِيْمُ مِنْ عَرَقِ جَسَدِهِ الشَّرِيْفِ، وَطَابَتِ الْاَرْوَاحُ
بِشَمِيْمِ جِسْمِهِ اللَّطِيْفِ، يَقُوْلُ نَاعِتُهُ: لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ
مِثْلَهُ وَلَا اَحَدٌ يَرَاهُ اَقْسَمَ الرَّبُّ بِتُرَابِ مَوْلِدِهِ، وَاَضَافَ اِلَيْهِ
اَرْضَ مَسْكَنِهِ، هُوَ الَّذِىْ اَضَاءَ الْعَالَمَ بِشَمْسِ هِدَايَتِهِ بَعْدَ مَا
كَانَ فِىْ ظُلْمَةِ شَقَاهُ، وَاَصْحَابُهُ مَفَاتِيْحُ خَزَائِنِ الْاِنْسِ وَهُدَاةُ
مَرَاسِمِ الدِّيْنِ، اَهْلُ بَيْتِهِ مَحْفُوْظُوْنَ مِنْ رِجْسِ الْعِصْيَانِ

ان کے جسم مبارک کے پسینے سے باد صبا بھی معطر ہے، ان کے جسم لطیف کی خوشبو سے روحیں پاکیزگی حاصل کرتی ہیں، ان کی صفت کرنے والا کہتا ہے" ان کی مثل نہ ان سے پہلے اور نہ ان کے بعد کبھی دیکھا اور نہ کوئی دیکھ سکے گا، اللہ نے ان کی ولادت گاہ کی مٹی کی قسم ارشاد فرمائی، اور ان کی رہائش کی زمین کو اس سے ملا دیا، وہی ہے جس نے شقاوت کے اندھیروں کے بعد حضور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے سورج سے سارے عالم کو منور کردیا، ان کے خلفاء مختلف الخیال لوگوں کی مجالس کے چراغ ہیں۔ شریعت ویقین کے ستارے ہیں، ان کے صحابہ انسانی خزانوں کی کنجی ہیں، دین کی راہ کی ہدایت دینے والے ہیں ان کے اہل بیت گناہوں کی آلائش سے محفوظ ہیں۔

وَاَوْلِیَاءُ اُمَّتِهٖ مُتَطَهَّرُوْنَ مِنْ دَنَسِ الطُّغْيَانِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ، وَجَعَلَنَا بِالصَّلَوَاتِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ

ان کی اُمت کے اولیاء سرکشی کی میل سے پاک ہیں، اللہ تعالیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی تمام آل پر درود بھیجے اوران پر درود کی برکت سے ہمیں کامیاب فرمائے۔ (آمین)



حزبِ دول: منسوب بہ قطبِ دوم مارہرہ

قدوۃ الواصلین، ابن شاہ برکت اللہ مارہروی

حضرت سید شاہ ابوالبرکات آل محمد مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔ ۱۸ رمضان المبارک ۱۱۱۱ھ...... م۔ ۱۶ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ)

سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے ۳۴ ویں شیخ طریقت



حبِ اہل بیت دے آل محمد کے لیے
کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

بے خود او باخدا آلِ محمد مصطفیٰ
سیدا حق و اجدا یا مقتدا امداد کن

سید آلِ محمد امام الرشید گلِ روضِ ریاضت پہ لاکھوں سلام
(امام احمد رضاؔ)

حزبِ دوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خطبہ ءفتاویٰ رضویہ

از: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

حمد باری تعالیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ھُوَ الۡفِقۡهُ الۡاَکۡبَر ، وَالۡجَامِعُ الۡکَبِیۡرُ ، لِزِیَادَاتِ فَیۡضِهِ الۡمَبۡسُوۡطِ الدُّرَرِ الۡغُرَرِ بِهِ الۡهِدَایَةُ وَمِنۡهُ الۡبِدَایَةُ ، وَاِلَیۡهِ النِّھَایَةُ وَ بِحَمۡدِهِ الۡوِقَایَةُ ، وَنُقَایَةُ الدِّرَایَةِ ، وَعَیۡنُ الۡعِنَایَةِ وَحُسۡنُ الۡکِفَایَةِ

سب خوبیاں اللہ کو ہیں ، یہی سب سے بڑی فقہ و دانشمندی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فیض کشادہ کی افزائشیں کہ نہایت روشن ہوئی ہیں ، اُن کے لیے بڑی جامع ہے ' اللہ ہی سے آغاز ہے ' اور اسی کی طرف انتہا ' اسی کی حمد سے حفظ ہے اور عقل کی پاکیزگی اور عنایت کی نگاہ اور کفایت کی خوبی ۔

درود وسلام

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ الْأَعْظَمِ لِلرُّسُلِ لْكِرَامِ

مَالِكِيِّ وَ شَافِعِيِّ اَحْمَدَ الْكِرَامِ، يَقُوْلُ الْحُسْنُ بِلَا تَوَقُّفٍ مُحَمَّدٌ

الْحَسَنُ اَبُوْ يُوْسُفَ، فَإِنَّهُ الْاَصْلُ الْمُحِيْطُ لِكُلِّ فَضْلٍ بَسِيْطٍ

وَوَجِيْزٍ وَ وَسِيْطٍ، اَلْبَحْرُ الزَّخَّارُ، وَالدُّرُّ الْمُخْتَارُ وَخَزَائِنُ

الْاَسْرَارِ، وَتَنْوِيْرُ الْاَبْصَارِ، وَرَدُّ الْمُحْتَارِ عَلٰى مِنَحِ الْغَفَّارِ،

وَفَتْحُ الْقَدِيْرِ وَزَادُ الْفَقِيْرِ، وَمُلْتَقَى الْاَبْحُرِ وَمَجْمَعُ الْاَنْهُرِ،

وَ كَنْزُ الدَّقَائِقِ، وَتَبْيِيْنُ الْحَقَائِقِ

درود وسلام ان پر جو معزز رسولوں کے امام اعظم ہیں' جو مالک اور شفاعت کرنے والے ہیں، وہ جن کی سب سے زیادہ تعریف کی جاتی ہے، حُسن بے توقف کہتا ہے کہ حُسن میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام کے باپ ہیں کیونکہ وہی اصل ہیں جو ہر فضیلت کبیرہ صغیرہ ومتوسط کو محیط ہیں، نہایت چھلکتے دریا ہیں' اور چنے ہوئے موتی اور رازوں کے خزانے' آنکھیں روشن کرنے والے اور حیران کو اللہ غفار کی عطاؤں کی طرف پلٹانے والے قادر کی کشائش ہیں اور محتاجوں کے توشے' کمالات کے سمندر ان میں جا ملتے ہیں' اور سب خوبیوں کی نہریں ان میں مجمع ہیں' باریکیوں کے خزانے ہیں۔

وَالْبَحْرُ الرَّائِقُ مِنْهُ يَسْتَمِدُّ كُلُّ نَهْرٍ فَائِقٍ ، فِيْهِ الْمُنْيَةُ وَبِهِ
الْغُنْيَةُ،وَمَرَاقِي الْفَلَاحِ وَاِمْدَادُ الْفَتَّاحِ وَاِيْضَاحُ
الْاِصْلَاحِ، وَنُوْرُ الْاِيْضَاحِ، وَكَشْفُ الْمُضْمَرَاتِ، وَحَلُّ
الْمُشْكِلَاتِ، وَالدُّرُّ الْمُنْتَقٰى، وَيَنَابِيْعُ الْمُبْتَغٰى،وَتَنْوِيْرُ
الْبَصَائِرِ،وَزَوَاهِرُ اَلْجَوَاهِرِ الْبَدَائِعُ النَّوَادِرُ اَلْمُنَزَّهُ وُجُوْبًا عَنِ
الْاَشْبَاهِ وَالنَّظَائِرِ مُغْنِي السَّائِلِيْنَ وَنِصَابُ الْمَسَاكِيْنِ،
اَلْمُنْتَقٰى اَلصَّافِيْ، عُدَّةُ النَّوَازِلِ ، وَاَنْفَعُ الْوَسَائِلِ لِاِسْعَافِ
السَّائِلِ،بِعُيُوْنِ الْمَسَائِلِ،عُمْدَةُ الْاَوَاخِرِ وَخُلَاصَةُ الْاَوَائِلِ

اور تمام حقائق کے روشن بیان اور خوشنما صاف شفاف سمندر کہ ہر فوقیت والی نہر انھیں سے مدد لیتی ہے انھیں میں آرزو ہے آدمی بے نیاز ہوجاتا ہے، کامیابی کا زینے ہیں، اور تمام ابواب خیر کھولنے والے کی مدد اور اسی سے اصلاح واضح ہوتی ہے، اور نور چمکنے کا آلہ ہیں' اسی سے غیب کھلتے ہیں، اور مشکلات حل ہوتی ہیں' وہ چُنا ہوا موتی ہے، اور مراد کے چشمے اور دلوں کی روشنیاں' اور نہایت چمکتے جواہر عجب و نادر وہ مثل ونظیر سے ایسے پاک ہیں کہ انکا مثل ممکن نہیں سائلوں کو غنی فرمانے والے ہیں' اور مسکینوں کی تونگری کمال ملکوتی وانسانی کے پاک جامع ہیں' مہمات میں کافی ہیں' بھر پور بخشنے

والے‘ سب بیماریوں سے شفا دینے والے‘ مصفّٰی برگزیدہ پاکیزہ چُنے ہوئے سُتھرے صاف سب سختیوں کی دقت کے لیے ساز و سامان ہیں‘ سائل کو نہایت عمدہ منہ مانگی مرادیں ملنے کے لیے سب سے زیادہ نفع بخش وسیلے ہیں پچھلوں کے تکیہ گاہ اور اگلوں کے خلاصے۔

مناقب

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِہٖ وَحِزْبِہٖ مَصَابِیْحِ الدُّجٰی وَمَفَاتِیْحِ الْھُدٰی لَاسِیَّمَا الشَّیْخَیْنِ الصَّاحِبَیْنِ الْاٰخِذَیْنِ مِنَ الشَّرِیْعَةِ وَالْحَقِیْقَةِ بِکِلَا الطَّرَفَیْنِ، وَالْخَتَنَیْنِ الْکَرِیْمَیْنِ کُلٌّ مِنْھُمَا نُوْرُ الْعَیْنِ وَمَجْمَعُ الْبَحْرَیْنِ، وَعَلٰی مُجْتَھِدِیْ مِلَّتِہٖ، وَاَئِمَّةِ اُمَّتِہٖ خُصُوْصًا اَلْاَرْکَانَ الْاَرْبَعَةَ وَالْاَنْوَارَ اللَّامِعَةَ وَابْنِہِ الْاَکْرَمِ، اَلْغَوْثَ الْاَعْظَمَ ذَخِیْرَةَ الْاَوْلِیَاءِ، وَتُحْفَةَ الْفُقَھَاءِ، وَجَامِعَ الْفُصُوْلَیْنِ، فُصُوْلَ الْحَقَائِقِ وَالشَّرْعِ الْمُھَذَّبِ بِکُلِّ زَیْنٍ، وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ وَبِھِمْ وَلَھُمْ، یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور ان کی آل واصحاب اور ازواج وگروہ پر درود وسلام جو ظلمتوں کے چراغ اور ہدایت کی کنجیاں ہیں خصوصاً اسلام کے دونوں یار کی شریعت وحقیقت دونوں کناروں

کے حاوی ہیں، اور دونوں کرم والے شادیوں کے سبب فرزندی اقدس سے مشرف کہ ان میں ہر ایک آنکھ کی روشنی اور دونوں سمندروں کا مجمع ہے اور ان کے دین کے مجتہدوں اور اُمت کے اماموں پر خصوصاً شریعت کے چاروں رکن چمکتے نوران کے نہایت کریم بیٹے غوث اعظم پر کہ اولیاء کے لیے ذخیرہ ہیں، اور فقہا کے لیے تحفہ ہیں، دونوں فصول کے جامع ہیں، وہ آراستہ شریعت اور حقیقت کی بہت خوبصورت فصل ہیں، اور ہم سب پر اُن کے ساتھ اُن کے صدقے میں اُن کے طفیل اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان سُن لے، قبول کر۔



خطبہ جامع الاحادیث

حمد باری تعالیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡمُسَلۡسَلُ اِحۡسَانُہٗ، اَلۡمُتَّصِلُ اِنۡعَامُہٗ، غَیۡرَ مُنۡقَطِعٍ وَلَا مَقۡطُوۡعٍ، فَضۡلُہٗ وَاِکۡرَامُہٗ وَذِکۡرُہٗ سَنَدٌ مَنۡ لَا سَنَدَ لَہٗ، وَاِسۡمُہٗ اَحَدٌ مَنۡ لَا اَحَدَ لَہٗ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کا احسان ہمیشہ قائم رہتا ہے اور اس کا انعام کبھی ختم نہیں ہوتا، اس کا فضل وکرم نہ رکتا ہے نہ روکا جا سکتا ہے، اس کا ذکر سب سہاروں کا سہارا اور اس کا نام بے بسوں کے لیے بس ہے۔

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاَفْضَلُ الصَّلٰوتِ الْعَوَالِیِ النُّزُوْلِ، وَاَکْمَلُ السَّلَامِ الْمُتَوَاتِرِ
الْمُوْصُوْلِ عَلٰی اَجَلِّ مُرْسَلٍکَشَّافِ کُلِّ مُعْضَلٍ، اَلْعَزِیْزِ
الْاَعَزِّ الْمُعِزِّ الْحَبِیْبِ، اَلْفَرْدِ فِیْ وَصْلِ کُلِّ غَرِیْبٍ، فَضْلُہُ الْحَسَنُ
مَشْھُوْرٌ مُسْتَفِیْضٌ وَبِالْاِسْتِنَادِ اِلَیْہِ یَعُوْدُ صَحِیْحًا کُلُّ مَرِیْضٍ
قَدْ جَاءَ جُوْدُہُ الْمَزِیْدُ فِیْ مُتَّصِلِ الْاَسَانِیْدِ بَلْ کُلُّ فَضْلٍ اِلَیْہِ
مُسْنَدٌ، عَنْہُ یَرْوِیْ وَاِلَیْہِ یَرِدُ، دُرٍّ جَیِّدٍ مِنْ بَحْرِہٖ مُسْتَخْرَجٌ وَکُلُّ
مُدِرٍّ جُوْدٍ فِیْ سَائِلِیْہِ مُدْرَجٌ فَھُوَ الْمَخْرَجُ مِنْ کُلِّ حَرَجٍ

اونچی شان والے نیچے اُترنے والے درودوں میں سے افضل درود،لگا تار پہنچنے والے سلاموں میں سے اکمل سلام ان پر جو رسول معظم ہیں۔آپ ہر قسم کی دشواریاں دور فرماتے ہیں،قوی ترین ہیں،عزتوں کے مالک عزتوں کے بخشنے والے محبوب اور نادر الوجود ہیں، ہر بے سہارا کی مدد ان کا فضل خوبصورت،شہرت اور وسعت والا ہے،ان سے سہارا لے کر ہر بیمار تندرست ہو جاتا ہے۔ان کی سخاوت کی زیادہ بارشیں انھیں پر اُترتی ہیں بلکہ ہر فضیلت ان کی طرف سے دوسروں کی طرف جاتی ہے پھر انہی کی طرف لوٹ کر آتی ہے اور انہی سے انکے عالی فضائل موتیوں کی لڑیوں کی صورت میں روز ازل سے پروئے ہوئے ہیں۔

وَهُوَ الْجَامِعُ، وَلَهُ الْجَوَامِعُ عَلَمُهُ مَرْفُوْعٌ ، وَحَدِيْثُهُ مَسْمُوْعٌ ،
وَمُتَابِعُهُ مَشْفُوْعٌ ، وَالْاِصْرُ عَنْهُ مَوْضُوْعٌ ، وَغَيْرُهُ مِنَ
الشَّفَاعَةِ قَبْلَهُ مَمْنُوْعٌ، فَاِلَيْهِ الْاِسْنَادُ فِيْ مَحْشَرِ الصُّفُوْفِ
وَاَمْرُ الْمَوْقِفِ عَلٰى رَاَيِهِ مَوْقُوْفٌ حَوْضُهُ الْمَوْرُوْدُ لِكُلِّ وَارِدٍ
مَسْعُوْدٍ فَيَافُوْزُ مَنْ هُوَ مِنْهُ مُنْهَلٌ وَمَعْلُوْلٌ، فبِهِ كُلُّ عِلَّةٍ مِنْ
مُعَلَّلٍ تَزُوْلُ، حِزْبُهُ الْمُعْتَبَرُ، وَالشُّذُوْذُ مِنْهُ مُنْكَرٌ ، وَطَرِيْقُ
الشَّاذِ اِلٰى شَوَاظٍ سَقَرُ، حَافِظُ الْاُمَّةِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْدَّلْهَمَةِ،
الذَّابُ عَنَّا كُلَّ تَلْبِيْسٍ وَتَدْلِيْسٍ ، وَالْجَابِرُ لِقَلْبٍ بَائِسٍ
مُضْطَرِبٍ مِنْ عَذَابٍ بَئِيْسٍ، اَلْحَاكِمُ الْحُجَّةُ الشَّاهِدُ الْبَشِيْرُ
مُعْجَمٌ فِيْ مَدْحِهِ كُلُّ بَيَانٍ وَ تَقْرِيْرٍ ، عُلُوُّهُ لَا يُدْرَكُ وَمَا
عَلَيْهِ مُسْتَدْرَكٌ ، مَقْبُوْلُهُ يُقْبَلُ ، وَمَتْرُوْكُهُ يُتْرَكُ ،

جس کا ہر ستھرا موتی انھی کے بحرِ فیض سے نکلا ہے جو دوسخا کی بارشیں برسانے والے ہیں تمام تنگیوں سے انہیں نکالتے ہیں انھی میں خوبیاں پائی جاتی ہیں جو کلمات بولنے میں مختصر ومفہوم میں وسیع ہوتے ہیں وہ انھی کو نصیب ہوئے ہیں، ان کا جھنڈا بلند ہے، ان کی بات قبول اوران کے متبع کے حق میں شفاعت منظور ہے، ان سے ہر قسم کا بوجھ ہٹایا گیا ہے اور دوسروں کو ان سے پہلے شفاعت کرنے سے روکا گیا ہے، بروزِ محشر لوگوں کی تمام صفیں انھی پر بھروسہ کریں گی، اس دن انھی کی مرضی کے مطابق کام ہوگا۔ آپ کا حوض (کوثر) ہر نیک بخت پیاسے کے لیے گھاٹ ہے۔ جہاں سے تشنگی بجھے گی تو وہ شخص کئی درجہ فائز المرام ہوگا جو اس گھاٹ سے بار بار پیئے گا تو ہر دکھ سے نجات پائے گا۔ آپ کے فرمابردار کا گروہی قابل اعتبار ہے انسے الگ رہنا بہت بُرا ہے، جو الگ ہوا اس کا راستہ جہنم کی بھڑکتی آگ کی طرف جاتا ہے۔ وہی اُمت کو کالے گھپ اندھیروں سے بچاتے ہیں۔ وہی ہم سے ہر مکر وفریب کو زائل کرتے ہیں عذاب سے غمگین ہونے والے پریشان دل کی پریشانیاں وہی دور فرماتے ہیں، حاکم، حجتہ، شاہد، بشیر جیسی صفات سے آپ ہی موصوف ہیں۔ آپ کی کما حقہ مدح وثنا کرنے میں بیان عاجز وگنگ ہے ان کی رفعت بالاتر ہے اضافہ ناممکن وہ جسے قبول فرمالیں وہ مقبول اور جسے چھوڑ دیں وہ راندہ درگاہ ہوجاتا ہے۔

تَعُدُّدُ طُرُقِ الضَّعِيْفِ اِلَيْهِ ، فَمِنْ سُنَنِهِ الصِّحَاحِ التَّعَطُّفِ
عَلَيْهِ ، فَيُجْبَرُ بِاَعْتِضَادِهٖ قَلْبُهُ الْجَرِيْحُ ، وَيَرْتَقِي مِنْ ضَعْفِهٖ اِلٰى
دَرَجَةِ الصَّحِيْحِ ، مَدَارُ اَسَانِيْدِ الْجُوْدِ وَالْاِكْرَامِ ، مُنْتَهٰى
سَلَاسِلِ الْاَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَسَلَّمَ مَلَأَ اٰفَاقِ السَّمَاءِ وَاَطْرَافِ الْعَالَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَكُلِّ صَالِحٍ مِنْ رِجَالِهٖ وَحِزْبِهٖ ، رُوَاةُ عِلْمِهٖ وَدُعَاةُ شَرْعِهٖ
وَوُعَاةُ اَدَبِهٖ وَعَلٰى كُلِّ مَنْ لَهُ وُجَادَةٌ وَمُنَاوَلَةٌ ، مِنْ اَفْضَالِهٖ
الْوَاصِلَةِ الدَّارَّةُ الْمُتَوَاصِلَةِ ، بِحُسْنِ ضَبْطٍ مَحْفُوْظِ النِّظَامِ ،
مِنْ دُوْنِ وَهْمٍ وَلَا اِيْهَامٍ وَلَا اِخْتِلَاطٍ بِالْاَعْدَاءِ اللِّئَامِ ،
مَا رُوِيَ خَبَرٌ وَحُوِيَ اِجَازَةٌ ، وَغَلَبَ حَقِيْقَةُ الْكَلَامِ مَجَازَه.

کمزور شخص اِدھر اُدھر سے پھر پھرا کر ان کی طرف آتا ہے تو وہ اپنی عادات مبارکہ کی بدولت اس کے حال پر رحم فرماتے ہیں تو اس کا زخمی دلان سے قوت پا کر بھر جاتا ہے اور کمزوری و ناتوانائی سے درجہ صحت و توانائی تک ترقی

کرجاتا ہے۔آپ جودواکرام کے تمام سہاروں کے مرکزاورانبیاء کرام کے جملہ سلاسل کے منتہی ہیں" اللہ تعالیٰ اُن پراوراُن سب انبیاء پراس قدردرود نازل فرمائے جس سے آسمان کے کنارے اور جہاں کے اطراف بھرجائیں اوران کی آل واصحاب پراوران کے گروہ کے ہرلائق شخص پرجوآپ کے علم کا راوی،شریعت کا داعی اور ادب کا محافظ ہےاور اس پر بھی جوآپ کے احسانات کے ملنے سے تونگرہوادشمنوں کی آمیزش کو۔ یہ درود وسلام اس وقت تک نازل ہو جب تک خبرمروی اجازت حاصل اورحقیقت مجاز پر غالب ہوتی رہے، وہ احسانات جوتعلقات کو جوڑتے ہیں تعداد میں زیادہ ہیں اورایک محفوظ نظام وحسین ضابطے کے تحت مربوط ہیں جن میں نہ وہم کودخل نہ ابہام کو۔

درودوسلام

(1) اَجَلَی الۡاَعۡلَامِ اَنَّ الۡفَتۡوٰی مُطۡلَقًا عَلٰی قَوۡلِ الۡاِمَامِ

(۱۳۳۴ھ)

"اس امر کی تحقیق عظیم کہ فتویٰ ہمیشہ قولِ امام پر ہے"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی الۡاِمَامِ الۡاَعۡظَمِ لِلرُّسُلِ الۡکِرَامِ

الَّذِیۡ جَاءَنَا حَقًّا مِنۡ قَوۡلِهِ الۡمَاۡمُوۡنِ: اِسۡتَفۡتِ قَلۡبَكَ وَ اِنۡ

اَفۡتَاكَ الۡمُفۡتُوۡنَ ، وَعَلَيۡهِمۡ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَاٰلِهِمۡ، وَصَحۡبِهٖ وَ صَحۡبِهِمۡ،

وَفِئَامِهٖ وَفِئَامِهِمْ اِلٰی یَوْمٍ یُدْعٰی کُلُّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ.

درود وسلام ہو رُسل کرام کے امام اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا ارشاد گرامی ہے تو اپنے دل سے فتویٰ طلب کر خواہ مفتی تجھ کو کچھ ہی فتویٰ دیتے ہیں۔ اور آپ کے آل واصحاب وتابعین اور تمام اُمت پر بھی درود وسلام ہو اس دن تک جس دن ہر جماعت کو اس کے امام کے نام سے بلایا جائے گا۔

(2) اَلْجُوْدُ الْحُلُوُّ فِیْ اَرْکَانِ الْوُضُوْءِ

(۱۳۲۴ھ)

"وضو کے ارکان کے بیان میں دل کش سخاوت"

صَلِّ عَلٰی اَفْضَلِ اَرْکَانِ الْاِیْمَانِ وَسَلِّمْ دَائِمًا.

ایمان کے افضل رکن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

(3) تَنْوِیْرُ الْقِنْدِیْلِ فِیْ اَوْصَافِ الْمِنْدِیْلِ

(۱۳۲۴ھ)

"رومال کے اوصاف بیان کرنے میں قندیل کا روشن کرنا"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ مِنْدِیْلُ سَعْدِہٖ اَحْسَنَ وَ

اَنۡفَسَ مِنۡ کُلِّ حَرِیۡرٍ ،مَاسِحِیۡنَ بِقَبُوۡلِهٖ عَنۡ وُجُوۡهِنَا وَقُلُوۡبِنَا

کُلَّ دَرَنٍ وَّسَخٍ لِلتَّنْوِیۡرِ.

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل ہو جن کی سعادت کا رومال، ہر ریشم سے زیادہ حسین اور نفیس ہے اس حال میں کہ صلوٰۃ وسلام آپ کی بارگاہ میں مقبول ہو کر ہمارے دلوں اور چہروں کو ہر میل کچیل سے پاک کر دے۔

(4) لَمْعُ الْاَحْکَامِ اَنْ لَّا وُضُوْءَ مِنَ الزُّکَامِ

(۱۳۲۴ھ)

"روشن احکام اس بارے میں کہ زکام سے وضو نہیں ٹوٹتا"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ کُلِّ طَیِّبٍ، طَاهِرٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

الْاَطَائِبِ الْاَطَاهِرِ.

اور درود وسلام ہو اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ہر طیب و طاہر کا سردار ہے اور ان کے پاک باز نیکوکار اصحاب پر۔

(5) اَلطِّرَازُ الْمُعْلَمُ فِیْمَا هُوَ حَدَثٌ مِنْ اَحْوَالِ الدَّمِ

(۱۳۲۴ھ)

"خون کے باعث حدث ہونے کی صورتیں معلوم کرنے کا واضح طریقہ"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَآلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَائِرِ حِزْبِهٖ وَمَنْ فِيْ سَبِيْلِهٖ اَدْمٰى اَوْ دُمِيَ.

اور درود وسلام طیب وطاہر اُمی نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، ان کی آل ان کے اصحاب پر اور ان کی تمام جماعت پر اور ہر اس شخص پر جس نے ان کے راستے میں خون بہایا یا اس کا خون بہایا گیا۔

(6) اَلْاَحْكَامُ وَالْعِلَلُ فِيْ اَشْكَالِ الْاِحْتِلَامِ وَالْبَلَلِ

(۱۳۲۰ھ)

”احتلام اور تری کی اشکال کے حکم اور اسباب کا بیان“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَنِ الْاِحْتِلَامِ،
وَآلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ اِلٰى يَوْمِ يُبَلُّ فِيْهِ وَارِدُوْ حَوْضِهٖ
بِبَلَلِ الْاِكْرَامِ.

اور درود وسلام احتلام سے معصوم انبیاء کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ان کی آل مکرم پر اور ان معزز اصحاب پر اس دن تک جب ہر آنے والا شخص تر بہ تر ہوگا اور ان کا حوض کوثر دعوت کے لیے موج پر ہوگا۔

(7) اِرْتِفَاعُ الْحُجُبِ عَنْ وُجُوْهِ قِرَاءَۃِ الْجُنُبِ

(۱۳۲۸ھ)

”بحالتِ جنابت قرآن پڑھنے والے کی قرأت مختلف صورتوں سے پردہ اُٹھانا“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَتَاہُ خِطَابُہٗ وَطَهَّرَ رِحَابَہٗ وَعَلَی الْاٰلِ وَالصَّحَابَۃِ وَاُمَّۃِ الْاِجَابَۃِ

اور صلوٰۃ وسلام ان پر جن کو خطاب فرمایا اور ان کے اطراف کو پاکیزہ کیا اور ان کے آل واصحاب اور اُمتِ اجابت پر۔

(8) اَلطِّرْسُ الْمُعَدَّلُ فِیْ حَدِّ الْمَاءِ الْمُسْتَعْمَلِ

(۱۳۲۰ھ)

”استعمال شدہ پانی کی تعریف میں منصف صحیفہ“

وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَاَزْکَی السَّلَامِ عَلٰی مَنْ طَهَّرَنَا مِنَ الْاَنْجَاسِ، وَاَدَامَ دِیَمَ نِعَمِہٖ عَلَیْنَا حَتّٰی نَقَّانَا مِنَ الْاَدْنَاسِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَهْلِ السُّنَّۃِ.

افضل ترین درود اور پاکیزہ تر سلام اس ذات پر جس نے ہمیں نجاستوں سے پاک کردیا اور اپنی نعمتوں کی کھال ہمیشہ ہم پر رکھی حتیٰ کہ ہمیں میل کچیل سے صفائی نصیب

ہوئی اوران کی آل اوران کے اصحاب اوراہل سنت پر۔

(9) اَلنَّمِيقَةُ الْاَنْقٰى فِي فَرْقِ الْمُلَاقِي وَالْمُلْقٰى

(۱۳۲۷ھ)

"ملنے والے اورڈالے گئے پانی کے فرق میں ایک پاکیزہ تحریر"

اَلصَّلَاةُ الزَّهْرَاءُ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَحِزْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ اللِّقَاءِ

روشن درود ہوں تا قیامت ان پراوران کی آل اوران کے اصحاب پراوران کی اُمت پراوران کی جماعت پران کے رب کی طرف سے

(10) اَلنُّوْرُ وَالنَّوْرَقُ لِاِسْفَارِ الْمَاءِ الْمُطْلَقِ

(۱۳۳۴ھ)

"آبِ مطلق کا حکم روشن کرنے کے لیےنوراوررونق"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الطَّهُوْرِ الْمُطَهِّرِ الْمُفَضَّلِ عَلَى الْخَلْقِ فَضْلًا كَبِيْرًا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ مَا اَمْطَرَتِ السُّحُبُ مَاءً نَمِيْرًا،

اور درود وسلام طیب، طاہر، پاک، کرنے والے اورمخلوق پرفضیلت رکھنے والے پراور

آپ کی آل واصحاب، بیٹے اوران کی تمام جماعت اورگروہ پر بے شمار صلوٰۃ وسلام ہوں جب تک بادل وافر پانی برساتے رہیں۔

(11) حُسنُ التَعمُّمِ لِبیَانِ حَدِّ التَّیَمُّمِ

(۱۳۲۵ھ)

”تیمم کی ماہیت وتعریف کا بہترین بیان“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالتُّرَابِ عَلٰی رَحْمَۃِ الرَّحْمٰنِ وَمِنْہُ الْوَھَّابُ الَّذِیْ اٰتٰی بِالدِّیْنِ یُسْرًا مَّیْسُوْرًا وَجَعَلَتْ لَہُ الْاَرْضَ مَسْجِدًا وَطَھُوْرًا، فَاَیُّمَا رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِہٖ اَدْرَکَتْہُ الصَّلَاۃُ فَلْیُصِلِّ مُتَمَتِّعًا بِبَرَکَۃِ اٰلِ اَبِیْ بَکْرِ الْاَجَلِّ، وعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَبَدًا لِاٰبِدِیْنَ.

ریت اور مٹی کے ذرّات کی تعداد میں درود وسلام ہو رحمتِ رحمن اور احسان وہاب پر جو سہل وآسان دین لے کر تشریف لائے اور جن کے لیے زمین مسجد اور مطہر بنادی گئی کہ ان کی اُمت کا جو شخص بھی نماز کا وقت پا جائے وہ بزرگ ابوبکر کی آل پاک کی برکت سے فائدہ اُٹھاتا ہوا نماز ادا کرے۔ اوران کی آل ان کے اصحاب ان کے فرزند، ان کے گروہ کے سب پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو۔

(12) قَوَانِیْنُ الْعُلَمَاءِ فِیْ مُتَیَمِّمٍ عَلِمَ عِنْدَ زَیْدٍ مَاءً

(۱۳۳۵ھ)

"علماء کے قوانین اس تیمم کرنے بارے میں جسے معلوم ہوا کہ زید کے پاس پانی ہے"

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَشَرَّفَ وَ مَجَّدَ و کَرَّمَ عَلَی

التَّوَالِیْ وَالتَّوَاتُرِ وَالْاِتِّصَالِ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبَادِ مِنْ اَزَلِ الْاٰزَالِ،

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ خَیْرِ صَحْبٍ وَّاٰلٍ.

خدا برتر ان پر درود وسلام نازل فرمائے اور برکت وشرافت، بزرگ وکرامت بخشے پے بہ پے، لگاتار اور پیہم، ابدوں خدا برتر ان پر درود وسلام نازل فرمائے اور برکت وشرافت، بزرگ وکرامت بخشے پے بہ پے، لگاتار اور پیہم، ابدوں کے ابد تک ازلوں کے ازل سے اور ان کی آل واصحاب پر جو بہتر آل واصحاب ہیں۔

(13) اَلطَّلَبَۃُ الْبَدِیْعَۃُ فِیْ قَوْلِ صَدْرِ الشَّرِیْعَۃِ

(۱۳۳۵ھ)

"کلام صدر الشریعہ سے متعلق انوکھا مطلوب"

صَلَاۃُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ کُلَّ اٰنٍ وَحِیْنٍ مِنْ اَزَلِ الْاٰزَالِ اِلٰی اَبَدِ

الْاٰبِدِیْنَ، اٰمِیْنَ وَعَلَیْنَا بِہِمْ.

درود وسلام ہو اللہ کی جانب سے ہر لمحہ و ہر آن، روز جزاء تک بھلائی کے ساتھ ازلوں کے ازل سے ابدوں کے ابد تک۔

(14) مُجلِی الشَّمْعَةِ لِجَامِعِ حَدَثٍ وَلَمْعَةٍ

(۱۳۳۶ھ)

"حدث اور لمعہ رکھنے سے متعلق شمع افروز"

صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدَ الصَّلَاةِ وَ سَلَامًا

وَبَرَكَاتٍ تَعُمُّ ذَوِيْهِ وَتَجْمَعُ جَمْعَهُ.

اس ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ کی طرف سے درود اور برکت وسلام ہو ایسا درود وسلام اور ایسی برکتیں جو حضور کے سبھی لوگوں کو عام اور ان کی پوری جماعت کو ہمہ گیر ہو۔

(15) اَلْاَحْلٰی مِنَ السُّكَّرِ لَطَلَبَةِ سُكَّرِ رُوْسَر

(۱۳۰۳ھ)

"شکر روسر کے طالب کے لیے شکر سے زیادہ میٹھا (حکم شرعی)"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ اَعْظَمِ يَعْسُوْبٍ لِنَحْلِ

الْاِسْلَامِ، عَذَابِ الرِّيْقِ حُلْوِ الْكَلَامِ، مَنْبَعِ شَهْدٍ يُزِيْلُ

السَّقَامِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ الْفَخَامِ، مَا اشْتَفٰی بِالْعَسَلِ

مَرِیْضٌ سَقِیْمٌ، وَاَحَبَّ الْحُلْوَ مُسْلِمٌ سَلِیْمٌ.

درود وسلام مخلوق کے سردار پر جو اسلام کے لیے شہد کی مکھی سے بہتر حیثیت رکھتے ہیں جن کا لعاب میٹھا اور کلام شیریں ہے، شہد کا منبع ہے، جو بیماریوں کو دور کر دیتا ہے اور آپ کے باعظمت اور عظیم المرتبت آل واصحاب پر جب تک شہد سے بیمار کو شفاء اور بے عیب مسلمان میٹھی چیز کو پسند کرے۔

(16) جُمَانُ التَّاجِ فِیْ بَیَانِ الصَّلَاۃِ قَبْلَ الْمِعْرَاجِ

(۱۳۱۶ھ)

"تاج کا موتی جس میں معراج سے پہلے نماز کا بیان ہے"

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی لَا سِیَّمَا عَلٰی صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

الْمُصْطَفٰی، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُقِیْمِیْنَ الصَّلَاۃَ وَالْعَدْلَ وَالْوَفَاءِ.

اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صاحبِ معراج پر اور ان کے آل واصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ جنھوں نے نماز کو اور عدل ووفا کو قائم کیا۔

(17) حَاجِزُ الْبَحْرَیْنِ الْوَاقِیْ عَنْ جَمْعِ الصَّلَاتَیْنِ

(۱۳۱۳ھ)

"دو دریاؤں کو ملنے سے روکنے والا' دو نمازوں کو جمع کرنے سے بچانے والا"

اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَاَکْمَلُ التَّحِیَّاتِ عَلٰی مَنْ عَیَّنَ الْاَوْقَاتَ

وَبَیَّنَ الْعَلَامَاتِ وَحَرَّمَ عَلٰی اُمَّتِهٖ اِضَاعَةَ الصَّلَوَاتِ، وَعَلٰی

اٰلِهِ الْکِرَامِ، وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، وَمُجْتَهِدِیْ شَرْعِهِ الْغُرِّ الْفِخَامِ،

لَا سِیَّمَا الْاِمَامُ الْاَقْدَامُ، وَالْهُمَامُ الْاَعْظَمُ، اِمَامُ الْاَئِمَّةِ،

مَالِكُ الْاَزِمَّةِ، کَاشِفُ الْغُمَّةِ، سِرَاجُ الْاُمَّةِ، نَائِلُ عِلْمِ

الشَّرْعِ الْحَنَفِیْ مِنْ اَوْجِ الثُّرَیَّا، نَاشِرُ عِلْمِ الدِّیْنِ الْحَنَفِیْ نَشْرًا

جَلِیًّا، نَصَرَاللّٰهُ اَتْبَاعَهٗ وَرَضِیَ اِتِّبَاعَهٗ مَتْبُوْعًا تَابِعِیًّا،

وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ، یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اور افضل درود اور اکمل سلام اس ذات پر جنھوں نے نماز کے اوقات مختص کر کے ان کی علامات بیان کر دیں اور نماز چھوڑنا اُمت کے لیے حرام کر دیا اور ان کی مکرم آل پر اور لائق تعظیم اصحاب پر اور ان کی روشن اور باعظمت شریعت کے مجتہدین پر بالخصوص سب سے مقدم امام، سب سے بڑے سردار، سب اماموں کے امام، لوگوں کی باگ ڈور کے مالک، غم دور کرنے والے، اُمت کے چراغ، اوج ثریا سے شرع حنفی کا علم پانے والے، دین حنفی کو واضح طور پر پھیلانے والے اللہ ان کے پیروکاروں کی مدد فرمائے اور ان کی پیروی سے راضی ہو، دریں حال کہ وہ تابعی ہیں رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھ ہم پر بھی تا قیامت درود و سلام ہو، یا ارحم الراحمین۔

(18) مُنِیْرُ الْعَیْنِ فِیْ حُکْمِ تَقْبِیْلِ الْاِبْھَامَیْنِ

(۱۳۰۱ھ)

"انگھوٹھے چومنے کے سبب آنکھوں کا روشن ہونا"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نُوْرِ الْعُیُوْنِ سُرُوْرِ الْقَلْبِ الْمَحْزُوْنِ مُحَمَّدٍ لِرَفِیْعِ ذِکْرِہٖ فِی الصَّلَاۃِ وَالْاَذَانِ، وَالْحَبِیْبُ اِسْمُہٗ عِنْدَ اَھْلِ الْاِیْمَانِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ، وَالْمَشْرُوْحَۃُ صُدُوْرُھُمْ لِجَلَالِ اَسْرَارِہٖ، وَالْمَفْتُوْحَۃُ عُیُوْنُھُمْ بِجَمَالِ اَنْوَارِہٖ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ، صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ، وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ وَبِھِمْ وَلَھُمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

صلوٰۃ وسلام ہواس پر جو آنکھوں کا نور، پریشان دلوں کا سرور یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جن کا ذکر اذان ونماز میں بلند ہے جن کا اسم گرامی اہل ایمان کے ہاں نہایت ہی محبوب ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل واصحاب پر جن کے مبارک سینے آپ کے اسرار ورموز کے جلال کے لیے کھول دیے اور ان کی آنکھوں کو آپ کے انوار وجمال

سے منور فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ لاشریک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں جن کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث کیا اور ہم پر بھی رحمت ہو ان کے ساتھ، ان کے سبب اور ان کے صدقے میں۔

(19) اِیْذَانُ الْاَجْرِ فِیْ اَذَانِ الْقَبْرِ

(۱۳۰۸ھ)

"دفن کے بعد قبر پر اذان کہنے کے جواز پر فتویٰ"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ الْاَکْمَلَانِ عَلٰی مَنْ رَفَعَ اللّٰهُ ذِکْرَهٗ وَاَعْظَمَ قَدْرَهٗ، فَبِذِکْرِهٖ زَانَ کُلَّ خُطْبَةٍ وَاَذَانٍ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الذَّاکِرِیْنَ اِیَّاهُ مَعَ ذِکْرِ مَوْلَاهُ فِی الْحَیَاةِ وَالْمَوْتِ وَالْوِجْدَانِ وَالْفَوْتِ، وَکُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ، صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمَرْضِیِّیْنَ لَدَیْهِ مَا اَذِنَ اُذُنٌ لِصَوْتِ اَذَانٍ،

صلوٰۃ وسلام کاملہ تامہ ہو اس پر جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے بلند کیا اور اسکے مرتبہ کو عظیم کیا چنانچہ ان کے ذکر سے ہر خطبہ اور اذان کو زینت بخشی اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو موت وحیات وجدان وفوت غرض کہ ہر وقت اپنے رب کریم کے ذکر کے ساتھ اپنے آقا کا ذکر کرتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حنان ومنان کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور انس وجن کے سردار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں۔ آپ پر آپ کی آل اور اصحاب کرام پر جو کہ پسندیدہ ہیں سب پر اس وقت تک اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں جب تک کان اذان کی آواز سنتے ہیں۔

(20) هِدَايَةُ الْمُتَعَالِ فِیْ حَدِّ الْاِسْتِقْبَالِ

(۱۳۲۴ھ)

”استقبال قبلہ کی تعین میں اللہ تعالیٰ کی رہنمائی“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اِلٰى اَفْضَلِ قِبْلَةٍ وَلَّانَا. رَسُوْلِ الثَّقَلَيْنِ وَاِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَابَهِ الْكَرِيْمَ فِی الدَّارَيْنِ قِبْلَةَ اٰمَالِنَا وَكَعْبَةَ مَنَّانَا. وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ وَسَائِرِ اَهْلِ قِبْلَتِهِ الَّذِيْنَ وَلَّوْا اِلَيْهِ وُجُوْهَهُمْ تَصْدِيْقًا وَاِيْمَانًا.

رحمت اور سلامتی ہو اس پر جس نے ہمیں افضل ترین قبلہ کی طرف موڑ دیا، جو دونوں

جہانوں کا رسول ہے، اور دونوں قبلوں کا امام ہے، اور اللہ تعالیٰ نے اس کے کرم والے دروازے کو دونوں جہانوں کے لیے ہماری امیدوں کا قبلہ اور ہماری توقعات کا کعبہ بنا دیا، آل اور صحابہ پر اور تمام اہل قبلہ پر جنہوں نے اپنے چہرے اس کے ساتھ پھیر لیے، تصدیق کرتے ہوئے اور ایمان لاتے ہوئے۔

(21) نِعۡمَ الزَّادِ لِرَوۡمِ الضَّادِ

(۱۳۱۵ھ)

"ضاد پڑھنے کا بہترین طریقہ" (فارسی)

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفۡصَحَ مَنۡ نَطَقَ بِضَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہِ الَّذِیۡنَ اقۡتَدَوۡہُ وَھُمۡ لِسَفَرِ الۡاٰخِرَۃِ زَادٌّ۔

اور صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس نے "ض" کو فصیح زبان سے ادا کیا اور آپ کی آل واصحاب پر جنھوں نے سفر آخرت کے لیے ان کی اقتدا کی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

حزبِ سوم: منسوب بہ قطبِ سوم مارہرہ

اسد العارفین، قطب الکاملین، عارف باللہ ابن آل محمد مارہروی

حضرت سید شاہ حمزہ قادری عینی مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔ ۱۴ ربیع الاول ۱۱۳۱ھ......م۔ ۱۴ محرم الحرام ۱۱۹۸ھ)

سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے ۳۵ ویں شیخ طریقت



حبِ اہل بیت دے آل محمد کے لیے
کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

اے حریم طیبہ توحید را کوہَ احد
یا جبل یا حمزہ یا شیرِ خدا امداد کن

حضرت حمزہ شیر خدا ورسول زینت قادریت پہ لاکھوں سلام

(امام احمد رضاؔ)

حزبِ سوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(22) اِلۡجَامُ الصَّادِّ عَنۡ سُنَنِ الضَّادِ

(۱۳۱۷ھ)

"ضاد کے طریقوں سے روکنے والے کے منہ میں لگام دینا"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی الۡکَرِیۡمِ الۡجَوَّادِ عَلٰی مَوۡلَی الۡعِبَادِ
مَوۡلَی الۡمُرَادِ وَاٰلِہِ الۡاَسۡیَادِ وَصَحۡبِہِ الۡاَمۡجَادِ. مَا اُھۡمِلَتِ الصَّادُ
وَاُعۡجِمَتِ الضَّادُ.

اور درود وسلام ہو درگزر کرنے والے سخی پر، بندوں کے آقا اور سب کی مراد آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر، اور ان کے رہنما آل پر اور ان کے بزرگ صحابہ پر جب تک صاد بغیر نقطے کے اور ضاد نقطے کے ساتھ رہے گا۔

(23) اَلنَّھۡیُ الۡاَکِیۡدُ عَنِ الصَّلَاۃِ وَرَاءَ عِدَی التَّقۡلِیۡدِ

(۱۳۰۵ھ)

"دشمن تقلید کے پیچھے نماز ادا کرنا سخت منع ہے"

وَالصَّلَاةُ الْحَنَّانَةُ وَالسَّلَامُ الْاَحَنُّ عَلَى الْاِمَامِ الْاَمِيْنِ الْاَمَانِ الْاٰمَنِّ مُحَمَّدٍ مُرَبِّیْ رُوْحٍ وَالْبَدَنِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِی السِّرِّ وَالْعَلَنِ وَالْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ مَصَابِيْحِ الزَّمَنِ، كَاشِفِیْ مَا خَفِیَ وَمُظْهِرِیْ مَا بَطَنَ الثِّقَاتِ السُّرَاةِ هِدَايَةِ السُّنَنِ، اَلسُّقَاةِ الْفُرَاةِ مِنْ فُرَاةِ السُّنَنِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ يَا عَظِيْمَ الْمِنَنِ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَبُّهٗ وَسَلَّمَ وَمَنَّ۔

نہایت ہی عاجزانہ طور پر صلوٰۃ وسلام اس امام پر جو امین، جائے پناہ اور سب سے بڑے محسن محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں، جو روح وبدن کے مربی ہیں ان کی آل واصحاب پر بھی سراً وجہراً، ان ائمہ مجتہدین پر بھی جو اپنے زمانے کے لیے چراغ ہیں مخفی امور کو کھولنے اور باطنی معاملات کو ظاہر کرنے والے رازوں کے پختہ محافظ، سنن نبی کی طرف ہادی اور نہر فرات سے مشکیزے بھر کر پلانے والے، احسان فرمانے والے، ہم پر بھی رحمتوں کا نزول ہو، گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے برگزیدہ بندے ورسول ہیں۔ ان پر رب کی طرف سے صلوٰۃ وسلام کرم ولطف ہو۔

(24) اَلْقِلَادَۃُ الْمُرَصَّعَۃُ فِیْ نَحْرِ الْاَجْوِبَۃِ الْاَرْبَعَۃِ

(۱۳۱۲ھ)

”چارفتووں کا ردِ بلیغ“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَۃِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اُولِی

الْبَرَاعَۃِ وَسَائِرِ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ.

اور صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جو صاحبِ شفاعت ہے اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو صاحبِ فضیلت ہیں اور تمام اہل سنت و جماعت پر۔

(25) اَنْھَارُ الْاَنْوَارِ مِنْ یَمِّ صَلٰوۃِ الْاَسْرَارِ

(۱۳۰۵ھ)

”نمازِ غوثیہ کے ثبوت میں تحقیق رضوی“

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اَبْنَائِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ

اَحِبَّائِہٖ وَوَارِثِ عِلْمِہٖ وَمَجْدِہٖ وَسَنَائِہٖ، غَوْثِنَا الْاَعْظَمِ رَافِعِ

لِوَائِہٖ، وَمَشَایِخِنَا الْکِرَامِ وَسَائِرِ اَوْلِیَاءِ، صَلٰوۃً تُکْشَفُ لَنَا

الْاَسْرَارُ، وَیُصْرَفُ عَنَّا اَذَی الْاَشْرَارِ، وَتَکُوْنُ عُدَّۃً لِیَوْمِ

لِقَائِهٖ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً

مَوْجِبَةً لِرِضَائِهٖ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الصَّادِعُ

بِالْحَقِّ بَعْدَ خَفَائِهٖ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَعَلٰى كُلِّ عَبْدٍ

مَرْضِيٍّ لَدَيْهِ صَلَاةً تَاْتِيْ عَلٰى قَدْرِ كِبْرِيَائِهٖ وَسَلَامًا يَدُوْمُ

بِدَوَامِهٖ وَبَقَائِهٖ.

اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کے صاحبزادے اور ازواج اور اصحاب اور آپ کے علم، بزرگی اور بلندی کے وارث غوث اعظم پر جو آپ کے جھنڈے کو بلند کرنے والے ہیں اور تمام اولیاء پر رحمت نازل فرمائے، ایسی رحمت جو ہمارے لیے اسرار کو کھول دے اور شریر لوگوں کی اذیت کو ہم سے پھیر دے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں حاضری کے دن کے لیے ذخیرہ بنے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اس کے بندے اور رسول ہیں جو حق کو خفا سے ظاہر کرنے والے ہیں آپ پر اور اس کے دربار میں تمام پسندیدہ بندوں پر وہ صلوٰۃ جو اس کی کبریائی کے شایانِ شان ہو اور وہ سلام جو اس کی بقا اور دوام تک دائم ہو۔

(26) اَزْهَارُ الْاَنْوَارِ مِنْ صَبَا صَلٰوةِ الْاَسْرَارِ

(۱۳۰۵ھ)

”نمازِ غوثیہ سے متعلق اہم نکات اور پڑھنے کا طریقہ“

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ وَتُبَارِكَ عَلٰى سِرَاجِ اُفُقِكَ، وَمَلْجَأِ
خَلْقِكَ، وَاَفْضَلِ قَائِمٍ بِحَقِّكَ، اَلْمَبْعُوْثُ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ،
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ، وَشَفِيْعًا لِلْمُذْنِبِيْنَ، وَاَمَانًا لِلْخَائِفِيْنَ،
وَيُسْرًا لِلْبَائِسِيْنَ، وَبُشْرٰى لِلْاٰئِسِيْنَ، مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الرَّؤُفِ
الرَّحِيْمِ، اَلْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ الْعَلِيِّ الْعَلِيْمِ الْغَنِيِّ الْحَيِّ الْحَكِيْمِ
الْحَلِيْمِ، مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ، مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ، قَاضِي
الْحَاجَاتِ، وَاهِبِ الْمُرَادَاتِ، صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ
الطَّاهِرِيْنَ، وَاَصْحَابِهِ الظَّاهِرِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ الطَّيِّبَاتِ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ، وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهِ الْكَامِلِيْنَ الْعَارِفِيْنَ، وَاُمَنَاءِ مِلَّتِهِ
الرَّاشِدِيْنَ الْمُرْشِدِيْنَ، لَاسِيَّمَا عَلٰى هٰذَا الْفَرْدِ الْفَرِيْدِ،
اَلْغَوْثِ الْمَجِيْدِ، اَلْغَيْثِ الْمَجِيْدِ، وَاهِبِ النِّعَمِ، سَالِبِ
النِّقَمِ، كَاسِبِ الْعَدَمِ، صَاحِبِ الْقِدَمِ جَوْدِ الْجُوْدِ وَكَرَمِ
الْكَرَمِ، مَلَاذِ الْعَرَبِ وَمُعَاذِ الْعَجَمِ، مَنَّاحِ الْعَطَايَا، مَنَّاعِ

الرَّزَایَا، اَلْقُطْبِ الرَّبَّانِیِّ، اَلْغَوْثِ الصَّمَدَانِیِّ، سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِالْقَادِرِ الْحَسَنِیِّ الْحُسَیْنِیِّ الْجِیْلَانِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَاَرْضَاہُ، وَجَعَلَ حِرْزَنَا فِی الدَّارَیْنِ،

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل فرما اس پر جو تیری کائنات کا چراغ اور تیری مخلوق کا ملجا اور تیرے حق کے لیے قائم لوگوں سے افضل اور تیری سہولت اور مہربانی لیے مبعوث ہونے والے رحمۃ للعالمین اور شفیع المذنبین اور ڈرنے والوں کے لیے امان اور حاجت مندوں کی سہولت اور نا اُمید ہونے والوں کے لیے بشارت، رؤف و رحیم نبی، کرم والے، سخی، بلند مرتبہ، بڑے علم والے، غنی، تابندہ حکمت والے، بردبار، نیکیوں کو بنانے والے، غلطیوں کو مٹانے والے، حاجتوں کو پورا کرنے والے، مرادیں برلانے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم طاہرین اور حق کو ظاہر کرنے والے، صحابہ اور ان کی پاک ازواج پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور ان کے کامل عارف ہدایت یافتہ رہنما، ان کی اُمت کے امینوں پر خصوصاً ایسی یکتا محروموں کو بنانے والے، تسلط والے سخیوں کے سخی، کریموں کے کریم، عرب و عجم کی جائے پناہ عطیات دینے اور مصیبتوں کو دفع کرنے والے، قطبِ ربانی، خدائی مددگار ہمارے آقا و مولیٰ ابو محمد عبدالقادر حسنی حسینی پر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور جس کو وہ راضی کرے اور اس کو دونوں جہانوں میں ہمارے لیے محفوظ خزانہ بنائے۔

(27) وَصَّافُ الرَّجِیحِ فِیْ بَسْمَلَةِ التَّرَاوِیحِ

(۱۳۱۲ھ)

"ختم تراویح میں ایک بار جہر سے بسم اللہ پڑھنے کا بیان"

وَالصَّلٰوٰتُ السَّامِیَةُ وَالتَّحِیَّاتُ النَّامِیَةُ عَلٰی مَنْ سَنَّ فِی الصَّلَاةِ اَسْرَارَ التَّسْمِیَةِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ النُّفُوْسِ الْحَامِیَةِ لِبَیْضَةِ السُّنَّةِ مِنَ الْغَوْغَاءِ الْعَامِیَةِ.

بلند درود اور اونچا سلام اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے نماز میں بسم اللہ کو آہستہ پڑھنا سکھایا اور آپ کی آل پر اصحاب پر جو کہ خالص سنت کو عوام کے شورش سے محفوظ رکھنے والے ہیں۔

(28) سُرُوْرُ الْعِیْدِ السَّعِیْدِ فِیْ حِلِّ الدُّعَاءِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِیْدِ

(۱۳۰۷ھ)

"نمازِ عید کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگنے کا ثبوت"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ وَجْهُهٗ عِیْدٌ وَلِقَاؤُهٗ عِیْدٌ، وَمَوْلِدُهٗ عِیْدٌ، وَاَیُّ عِیْدٍ! وَعَلٰی اٰلِهِ الْکِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، مَا دَعَا اللّٰهَ فِی الْعِیْدِ عَبْدٌ سَعِیْدٌ وَتَعَانَقَ النُّوْرُ وَالسُّرُوْرُ غَدَاةَ

الْعِیْدِ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ، وَاَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

مِنْ یَوْمٍ اَبَدًا اِلٰی یَوْمٍ یُعِیْدُ.

اور صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس کا چہرہ عید، دیدار عید، میلاد عید ہے، آپ کی آل محترم اور صحابہ عظام پر بھی درود وسلام جب تک کوئی عبد سعید عید کے موقع پر دعا کرنے والا ہے اور جب تک عید کی صبح کو نور وسرور باہم پائے جائیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہٗ لاشریک ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے برگزیدہ بندے اور رسول ہیں' آپ کی ذات آل واصحاب پر درود وسلام ابتدائی دن سے لے کر آخر دن تک ہو۔

(29) وِشَاحُ الْجِیْدِ فِیْ تَحْلِیْلِ مُعَانَقَۃِ الْعِیْدِ

(۱۳۱۲ھ)

"نمازِ عید کے بعد معانقہ کے جائز ہونے کا ثبوت"

وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی مَنْ تَعَانَقَ عِیْدَ جَمَالِہٖ

بِعِیْدِ نَوَالِہٖ، فَوَجْھُہٗ عِیْدٌ، وَیَدُہٗ عِیْدٌ، یَسْعَدُ بِھِمَا کُلُّ سَعِیْدٍ،

وَعَلٰی حِزْبَیِ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ الَّذِیْنَ ھُمَا الْعِیْدَانِ لِلْاَیَّامِ

الْاِیْمَانِ، وَعَلٰی کُلِّ مَنْ عَانَقَ جِیْدُہٗ وِشَاحَ الشَّھَادَتَیْنِ

بِجُمَانِ الْاَیْقَانِ مَا تَعَانَقَ الْمَلَوَانِ، وَتَوَارَدَ الْعِیْدَانِ،

ھَنَاَھُمُ اللہُ بِاَعْیَادِ الْاِسْلَامِ، وَعِیْدِ الرُّؤْیَۃِ فِیْ دَارِ السَّلَامِ،

وَلَدَیْہِ مَزِیْدٌ، وَاَنَّہٗ یُبْدِیْ وَیُعِیْدُ.

اور بہترین درود اور کامل ترین سلام ہو ان پر جن کی عیدِ جمال (ان کی)عیدِ جود و نوال سے ہم آغوش ہے۔ جن کا چہرہ زیبا بھی عید اور دستِ عطا بھی عید۔ ہر خوش نصیب ان دونوں سے فیروز مند ہے، اور ان کی آل و اصحاب دونوں جماعتوں جو ایام ایمان کی دو عیدیں ہیں، اور ہر اک شخص پر جس کی گردن گوہرِ یقین سے آراستہ قلادۂ شہادتین سے ہمکنار ہے جب تک روز و شب باہم بغلگیر اور دونوں عیدیں یکے بعد دیگرے درود پذیر ہیں اور اللہ انھیں عید ہائے اسلام اور جنت میں عید دیدار کی مبارک باد سے نوازے۔

(30) اَلْحَرْفُ الْحَسَنُ فِی الْکِتَابَۃِ عَلَی الْکَفَنِ

(۱۳۰۸ھ)

"کفن پر لکھنے کے بارے میں احسن گفتگو"

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ تَبَرَّکَ بِاٰثَارِہِ الْکَرِیْمَۃِ الْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ

وَحُیَّ وَیُحَیُّ بِاَمْطَارِ فُیُوْضِہِ الْعَظِیْمَۃِ کُلُّ مَوَاتٍ، وَعَلٰی آلِہٖ

وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ عَدَدَ كُلِّ مَاضٍ وَّاٰتٍ.

اور درود وسلام ہو اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے آثار گرامی سے زندے اور مردے سبھی نے برکت حاصل کی اور جن کے فیوض کی بارشوں سے ہر بے جان کو زندگی ملی اور ملتی ہے درود وسلام ہوں ان کی آل، اصحاب، اہل و جماعت پر ہر گزشتہ آئندہ کی تعداد کے برابر۔

(31) بَذْلُ الْجَوَائِزِ الدُّعَاءُ بَعْدَ صَلَاةِ الْجَنَائِزِ

(۱۳۱۱ھ)

"نماز جنازہ کے بعد دعا کرنے پر انعامات کی بارش"

وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ التَّحِيَّاتِ عَلٰى مَلَاذِ الْاَحْيَاءِ وَمَعَادِ الْاَمْوَاتِ، خَالِصُ الْخَيْرِ وَمَحْضُ الْبَرَكَاتِ فِي الْحَيَاةِ الْاُوْلٰى وَالْحَيَاةِ الْعُلْيَا بَعْدَ الْمَمَاتِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَرِيْمِي الصِّفَاتِ مَا بَعُدَ مَاضٍ وَقَرُبَ اٰتٍ.

اور بہترین درود، کامل ترین سلام ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو زندوں کی پناہ گاہ، مردوں کا مرجع خالص اور محض خیرو برکت ہمیں دنیا کی زندگی میں اور بعد موت کی بالا تر زندگی میں اور ان کے بزرگ صفات والے آل واصحاب پر جب تک کوئی گزرنے والا دور اور آنے والا قریب ہوتا رہے۔

(32) اَلنَّھْیُ الْحَاجِزُ عَنِ تَکْرَارِ صَلَاۃِ الْجَنَائِزِ

(۱۳۱۵ھ)

”نمازِ جنازہ کی تکرار سے روکنے والی ممانعت“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ عَمَّرَ الْقُلُوْبَ بِصَلَاتِہٖ وَنَوَّرَ

الْقُلُوْبَ بِصَلَاتِہٖ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

اور درود وسلام ہو اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جنھوں نے دلوں کو اپنے تعلقات سے آباد فرمایا اور دلوں کو اپنی نماز سے روشن کیا اور ان کی آل ان کے اصحاب، ان کے اہل، ان کے گروہ سب پر درود وسلام۔

(33) اَلْھَادِیُ الْحَاجِبُ عَنْ جَنَازَۃِ الْغَائِبِ

(۱۳۲۴ھ)

”غائب کی نماز جنازہ سے روکنے والا ہادی“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَمَرَ بِالْوُقُوْفِ عِنْدَ حُدُوْدِ دِیْنِہٖ،

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ قَدْرَ کَمَالِہٖ وَحُسْنِہٖ

اور درود وسلام ہو ان پر جنھوں نے دین کی حدود پر رُک جانے کا حکم دیا اور ان کی آل واصحاب پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن وکمال کی بقدر۔

(34) بَرِیْقُ الْمَنَارِ بِشُمُوْعِ الْمَزَارِ

(۱۳۳۱ھ)

”منارے کی چمک مزار کی شمعوں سے“

صَلِّ عَلٰی سِرَاجِكَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِهٖ اَبَدًا یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ، لَكَ النُّوْرُ وَبِكَ النُّوْرُ وَمِنْكَ النُّوْرُ وَاِلَیْكَ النُّوْرُ، وَاَنْتَ النُّوْرُ وَنُوْرُ النُّوْرِ، صَلِّ عَلٰی نُوْرِكَ الْاَنْوَرِ، وَاٰلِهِ السُّرُجِ الْغُرَرِ، وَصَحْبِهِ الْمَصَابِیْحِ الزُّهَرِ صَلَاةً تُنَوِّرُ بِهَا وُجُوْهَنَا وَصُدُوْرَنَا وَقُلُوْبَنَا وَقُبُوْرَنَا.

اے اللہ اپنے سراج منیر اور ان کی آل پر ہمیشہ رحمت نازل فرما، اے نور! اے نور کے نور! اے ہر نور سے قبل نور، اے نور کے بعد نور، تیرے لیے نور ہے، تجھ سے نور ہے، تیری طرف نور ہے، تو نور کا نور ہے، اپنے نور انوار پر اور آپ کی آل پر جو روشن چراغ ہیں اور ان کے اصحاب پر جو تابناک مصباح ہیں درود نازل فرما ایسا درود جس سے ہمارے چہرے ہمارے سینے ہمارے دل اور ہماری قبریں روشن ہو جائیں۔

(35) جَلِیُّ الصَّوْتِ لِنَهْيِ الدَّعْوَةِ اِمَامَ الْمَوْتِ

(۱۳۰۹ھ)

”کسی کی موت پر دعوت کی ممانعت کا واضح اعلان“

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ الْکِرَامِ

وَصَحْبِهِ الصُّدُوْرِ۔

اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی معزز آل اور مقدم اصحاب پر درود وسلام اور برکت نازل فرمائے۔

(36) حَیَاةُ الْمَوَاتِ فِیْ بَیَانِ سِمَاعِ الْاَمْوَاتِ

(۱۳۰۵ھ)

"بے جان کی زندگی، مُردوں کی سماعت کے بیان میں"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ الْاَکْمَلَانِ عَلَی السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

الْعَلِیْمِ الْخَبِیْرِ الْمَلِكِ الْمُسْتَعَانِ الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ الرَّؤُفِ

الرَّحِیْمِ الْعَظِیْمِ الشَّاْنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ لَنَافِذِ حُکْمِهٖ

فِیْ عَوَالِمِ الْاِمْکَانِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاِبْنِهِ الْغَوْثِ الْبَاهِرِ

السُّلْطَانِ الْحَیِّ الْمُنْعَمِ فِی الْقَبْرِ الْمُکَرَّمِ بِفَضْلِ الْمَنَّانِ،

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً یُحْیٰی بِهَا

وَجْهَ الدَّیَّانِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً تُوْرِدُنَا

مَوَارِدَ الرِّضْوَانِ، فَصَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَاَنْعَمَ عَلٰى هٰذَا

الْحَبِيْبِ الْقَرِيْبِ الْمُلْتَجٰى، اَلْبَعِيْدِ الْمُرْتَقَى الرَّفِيْعِ الْمَكَانِ،

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعِيَالِهٖ وَحِزْبِهٖ اُوْلِى الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ يَاجَلِيْلَ الْاِحْسَانِ وَجَمِيْلَ

الْاِمْتِنَانِ

اور زیادہ تام وکامل تر درود وسلام ہو ان پر جو سننے، دیکھنے، جاننے، خبر دینے والے سلطان ہیں، جن سے مدد مانگی جاتی ہے، جو کریم آقا، بڑے مہربان رحم کرنے والے، بڑی شان والے ہیں۔ ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن کا حکم امکان کے جہانوں میں نافذ العمل ہے اور ان کی آل واصحاب اور ان کے فرزند روشن دلیل والے غوث پر جو بہت احسان فرمانے والے رب کے فضل سے قبر مکرم میں زندہ انعام یافتہ ہیں۔ اور میں شہادت دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں، ایسی شہادت جس سے جزا دینے والے رب کو تحیت پیش کی جائے اور ایسی شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ ایسی شہادت جو ہمیں رضوان کے مقامات میں اُتارے، تو خدا کا درود وسلام اور برکت وانعام ہو اس محبوب پر جو التجا کرنے کے لیے قریب، منزل ارتقا میں بعید بلند مرتبے والے ہیں اور ان کی آل واصحاب وعیال اور علم وعرفان والی جماعت پر اور ان کے ساتھ ان کے طفیل ان کے سبب ہم پر۔

(37) اَلۡوِفَاقُ الۡمَتِیۡنُ بَیۡنَ سِمَاعِ الدَّفِیۡنِ وَجَوَابِ الۡیَمِیۡنِ

(۱۳۱۴ھ)

"مدفون کے سننے اور مسئلہ ءقسم کے درمیان محکم مطابقت"

صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلَى الۡاَمَانِ الۡاَمِیۡنِ الۡمُبَارَكِ الۡیَمِیۡنِ حَبِیۡبِكَ وَاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ اَجۡمَعِیۡنَ مَا بَرَّ بَارٌّ اَوۡ حَنَثَ حَانِثٌ فِیۡ یَمِیۡنٍ.

امانت دار، امان، یمین و برکت والے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی تمام آل و اصحاب پر درود وسلام نازل فرما جب تک کوئی قسم پوری کرنے والا قسم پوری کرے یا قسم توڑنے والا توڑے۔

(38) رَادِعُ التَّعَسُّفِ عَنِ الۡاِمَامِ اَبِیۡ یُوۡسُفَ

(۱۳۱۸ھ)

"حیلہ ءزکوٰۃ کے بارے میں امام یوسف پر (غیر مقلدین کے) اعتراض کا رد"

صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰى سَیِّدِ اَنۡبِیَائِكَ، وَاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَائِرِ اَصۡفِیَائِكَ

تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام ان کی آل واصحاب اور باقی تمام اصفیاء پر بھی۔

(39) اٰزْکَی الْاِھْلَالِ بِاِبْطَالِ مَا اَحْدَثَ النَّاسُ فِیْ اَمْرِ الْھِلَالِ

(۱۳۰۵ھ)

”رویت ہلال کے بارے میں لوگوں کی ایجاد کردہ خبر (تار وخط) کو باطل کرنے میں عمدہ بحث“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَجَلِّ شُمُوْسِ الرِّسَالَۃِ قَدْرًا، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ نُجُوْمِ الْھُدٰی وَاَقْمَارِ التُّقٰی

صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جو قدر ومنزلت میں رسالت کا سب سے اعلیٰ آفتاب ہیں آپ کے آل واصحاب پر جو ہدایت کے ستارے اور تقویٰ کے چاند ہیں۔

(40) طُرُقُ اِثْبَاتِ الْھِلَالِ

(۱۳۲۰ھ)

”اثبات چاند کے طریقے“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ صَارَ الدِّیْنُ بِطُلُوْعِ ھِلَالِہٖ بَدْرًا مُنِیْرًا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْکَامِلِیْنَ نُوْرًا وَالْمُکْمِلِیْنَ تَنْوِیْرًا۔

صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس کی آمد سے دین اسلام تمام ادیان میں بدر منیر بن گیا آپ کے آل واصحاب پر جو نور کے اعتبار سے کامل اور تنویر کے اعتبار سے مکمل ہیں۔

(41) اَلْاِعْلَامُ بِحَالِ الْبُخُوْرِ فِی الصِّیَامِ

(۱۳۱۵ھ)

"حالت روزہ میں دھونی لینے کے بارے میں اطلاع"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَطْیَبِ رَیْحَانِ الرَّحْمٰنِ طَیِّبًا وَنَشْرًا، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ مِنْ اَقْتِفَاھُمْ لَا یَصِلُ اِلَیْہِ دُخَانُ الضَّلَالِ وَرَدًا وَلَا صَدْرًا.

اور صلوٰۃ وسلام ہو اس ذات پر جو خوشبوں کے لحاظ سے رحمٰن کے تمام گلستان میں اعلیٰ ہیں اور آپ کے آل واصحاب پر جنھوں نے آپ کی اس طرح اتباع کی کہ انہیں کسی بھی طرف سے گمراہی کی کوئی غبار لاحق نہ ہوسکے۔

(42) صَیْقَلُ الرَّیْنِ عَنْ اِحْکَامِ مُجَاوَرَۃِ الْحَرَمَیْنِ

(۱۳۰۵ھ)

"حرمین شریفین میں سکونت کے احکام سے متعلق شبہات کا ازالہ" (عربی)

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَانَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ

الْمُکَرَّمِیْنَ.

صلوٰۃ وسلام ہو اس محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں اور ان کی آل واصحاب اور سب مکرمین پر۔

(43) اَنْوَارُ الْبَشَارَۃِ فِیْ مَسَائِلِ الْحَجِّ وَالزِّیَارَۃِ

(۱۳۲۹ھ)

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

درود وسلام ہوں اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور اس کی آل اور تمام صحابہ پر۔

(44) اَلنَّیِّرَۃُ الْوَضِیَّۃُ شَرْحُ الْجَوْھَرَۃِ الْمُضِیِّ

(۱۲۹۵ھ)

(معہ حاشیہ) اَلطُّرَّۃُ الرَّضِیَّۃُ عَلَی النَّیِّرَۃِ الْوَضِیَّۃِ

خطبہء اول:

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ الصَّلَاۃُ عَلَیْہِ فِیْ سَمَاءِ النُّوْرِ نَیِّرَۃٌ

وَضِیَّۃٌ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْ السَّلَامُ عَلَیْھِمْ عَلٰی تِلْکَ

الصَّلَاۃِ رَضِیَّۃٌ، وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ،

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ.

اور درود وسلام ہوں اس ذات پر جن پر درود نورانی آسمان میں خوبصورت روشنی ہے، اوران کی آل اور اصحاب پر کہ جن پر سلام اس درود کے بعد پسندیدہ ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتاہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ان پر اوران کی آل اوران کے اصحاب پر قیامت کے دن تک درود وسلام۔

خطبہء دوم:

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهِ الَّذِىْ اَقَامَ الْحُجَّةَ، فَقَوَّمَ
اَقْوَامًا مُعَوَّجَةً وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَظْهَرُوْا زُقَاقَ الدِّيْنَ
فَجَّةً حَتّٰى وَقَعَتْ بِالسَّمٰوٰتِ مِنْ لُجَّةٍ، مَدَائِحِهُمْ رَجَّةٌ، وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلَاطَمَ الْاَمْوَاجُ فِىْ لُجَّةٍ.

اور درود وسلام اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جنہوں نے حجت قائم کر کے ٹیڑھی اقوام کو سیدھا کر دیا، اوران کی آل اور اصحاب پر جنہوں نے دین کے تنگ راستوں کو کشادگی سے ہمکنار کیا یہاں تک کہ بڑی جماعت غور کرنے لگی ان کی تعریفیں بھر پور ہیں گواہی دیتا

ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر درود وسلام بھیجے جب تک موجیں سمندر میں تلاطم برپا رکھیں۔

(45) عُبَابُ الْاَنْوَارِ اَنْ لَّا نِکَاحَ بِمُجَرَّدِ الْاِقْرَارِ

(۱۳۰۷ھ)

"محض اقرار کی بنیاد پر نکاح نہ ہونے کے بیان میں انوار کی موج"

صَلِّ عَلَی الْحَبِیْبِ الْاَوَّابِ مَعَ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ، وَاھْدِنَا الْحَقَّ وَالصَّوَابَ

سب سے زیادہ رجوع فرمانے والے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر رحمت نچھاور فرما اور اس پر مع اس کے آل واصحاب پر سلامتی نازل فرما۔

(46) ھِبَۃُ النِّسَاءِ فِیْ تَحَقُّقِ الْمُصَاھَرَۃِ بِالزِّنَا

(۱۳۱۵ھ)

"زنا سے حرمت مصاہرہ کے ثبوت میں تحقیق جلیل"

وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالسَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِنَا الْاَنَامِ، وَاٰلِہِ الْکِرَامِ وَصَحْبِہِ الْعِظَامِ عَلَی الدَّوَامِ.

بہترین صلوٰۃ وسلام کائنات کے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی برگزیدہ آل اور ان کے صحابہ عظام پر صلوٰۃ وسلام دائمی ہو۔

(47) اِزَالَۃُ الْعَارِ بِحِجْرِ الْکَرَائِمِ عَنْ کِلَابِ النَّارِ

(۱۳۱۴ھ)

"معزز خواتین کو جہنم کے کتوں کے نکاح میں نہ دیتے ہوئے انھیں رسوائی سے بچانا"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَمَرَنَا بِالتَّجَنُّبِ عَنْ کِلَابِ النَّارِ،

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ الشَّاھِرِیْنَ سُیُوْفَھُمْ عَلٰی رُؤُوْسِ

الْمُبْتَدِعِیْنَ الْفُجَّارِ.

اور صلوٰۃ وسلام کائنات کے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے ہمیں جہنم کے کتوں سے بچنے کا حکم دیا اور آپ کے آل واصحاب پر جو بدعتی فاجر لوگوں پر اپنی تلواریں لہرا رہے ہیں۔

(48) اَلْجَلِیُّ الْحَسَنِ فِیْ حُرْمَۃِ وَلَدِ اَخِی اللَّبَنِ

(۱۳۳۰ھ)

"اولادِ رفیع اور اولادِ مرفعہ کے درمیان حرمت نکاح کا روشن بیان"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ ھَدَانَا لِلصَّوَابِ، وَوَعَدَ عَلَیْہِ

جَزِیْلَ الثَّوَابِ، فَاَعْظَمَ الْبُشْرٰی، وَاَوْجَبَ التَّثَبُّتَ فِی الْاِفْتَاءِ، وَحَرَّمَ الْاِجْتِرَاءَ، فَاَوْعَدَ عَلَیْہِ وَعِیْدًا اَنْکَرًا، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَالْمُنْتَمِیْنَ اِلَیْہِ الدُّنْیَا وَاُخْرٰی.

صلوٰۃ وسلام اس ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے ہمیں درستگی کی رہنمائی فرمائی اور اس پر بھاری ثواب کا وعدہ فرمایا اور بشارت عظیم فرمائی اور جس نے فتویٰ دینے میں مضبوطی کو واجب اور جسارت کو حرام فرمایا اور جسارت پر سخت وعید فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو آپ پر، آپ کی آل پر، اصحاب پر اور ان سب پر جو آپ کی طرف دنیا و آخرت میں منسوب ہیں۔

(49) اَلْبَسْطُ الْمُسَجَّلُ فِیْ اِمْتِنَاعِ الزَّوْجَۃِ بَعْدَ الْوَطْیِٔ لِلْمُعَجَّلِ

(۱۳۰۵ھ)

”زوجہ بعد وطی بھی مہر معجّل لینے کے لیے اپنے نفس کو روک سکتی ہے“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ خَتَمَ دَفْتَرَ الرِّسَالَۃِ وَالسِّجِلِّ، عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَجَمِیْعِ اَھْلِ دِیْنِہِ الْمُبَجَّلِ.

اور صلوٰۃ وسلام اس ذات پر جس نے رسالت کا دفتر ختم کیا اور مضبوط کیا اور ان کی آل واصحاب اور ان کے تمام برگزیدہ دین دار لوگوں پر۔

(50) اَلْجَوْهَرُ الثَّمِیْنُ فِیْ عِلَلِ نَازِلَۃِ الْیَمِیْنِ

(۱۳۳۰ھ)

"قسم کی مصیبت سے متعلق قیمتی جوہر"

وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالسَّلَامِ عَلَی السَّیِّدِ الْاَمِیْنِ الَّذِیْ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗ: (فَسَلَامٌ لَّکَ مِنْ اَصْحَابِ الْیَمِیْنِ) اَجَلَّہٗ اِجْلَالًا وَعَزَّزَہٗ تَعْزِیْزًا وَجَعَلَ تَعْلِیْقَاتَ مَوَاعِیْدِ فَضْلِہٖ فِیْ حَقِّ اُمَّتِہٖ تَنْجِیْزًا، صَلَّی اللہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْمَیَامِیْنِ عَدَدَ کُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَبِرٍّ وَحِنْثٍ وَعَھْدٍ وَیَمِیْنٍ۔

بہترین صلوٰۃ وسلام اس امین آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے حبیب آپ کے لیے دائیں جانب والے اصحاب کی طرف سے سلام ہے اور اس کو انتہائی بزرگیوں سے نوازا اور اس کو اعلیٰ اعزاز عطا فرمایا اور اس نے اپنے فضل کے مشروط وعدوں کو آپ کی اُمّت کے حق میں غیر مشروط فرمایا۔ اللہ کی رحمتیں اور سلام آپ پر اور آل واصحاب پر جو دائیں جانب والے ہیں، ہر نیک و بد اور پورا کرنے اور توڑنے والے اور عہد وقسم کی تعداد کے برابر ہو۔

(51) نَابِغُ النُّوْرِ عَلٰی سُؤَالَاتِ جَبَلْفُوْرِ

(۱۳۳۹ھ)

”جبل پور کے سوالات پر ظاہر ہونے والا نور“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ

الْمُکَرَّمِیْنَ عِنْدَہٗ.

صلوٰۃ وسلام ہو اس نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے کہا میرے بعد کوئی نبی نہیں اور ان کے مکرم آل واصحاب پر بھی۔

(52) دَوَامُ الْعَیْشِ فِی الْاَئِمَّۃِ مِنْ قُرَیْشٍ

(۱۳۳۹ھ)

”زندگی کا دوام اس امر میں کہ خلفاء قریش میں سے ہوں گے“

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ،

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ کُلَّ اٰنٍ وَّحِیْنٍ

صلوٰۃ وسلام آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان کے بیٹے پر اور ان کی جماعت پر ہر لمحہ تا قیامت برکت وسلامتی نازل ہو۔

(53) رَدُّ الرَّفْضَةِ

(۱۳۲۰ھ)

"تبرائی رافضیوں کارد"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَمَاوَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَوَّلِیْنَ اِیْمَانًا وَالْاَحْسَنِیْنَ اِحْسَانًا وَالْاَمْکَنِیْنَ اِیْقَانًا۔

صلوٰۃ وسلام ہو ہمارے آقا و مولیٰ وملجا اور ماویٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل واصحاب پر جو ایمان لانے میں پہلے اور نیکی میں احسن اور ایمان ویقین میں پختہ ہیں۔



حزبِ چہارم: منسوب بہ قطبِ چہارم مارہرہ

مظہرِ غوثیت مآب، فخر الاولیاء، شمس الدین ابوالفضل المعروف اچھے میاں ابن شاہ حمزہ مارہروی

حضرت سید شاہ آل احمد قادری مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔۲۸ رمضان المبارک ۱۱۶۰ھ......م۔۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ)

سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے ۳۶ویں شیخ طریقت



دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرالعلیٰ کے واسطے

یا ابوالفضل آل احمد حضرت اچھے میاں
شاہ شمس الدین ضیاء الاصفیاء امداد کن

نام وکام وتن وجان وحال ومقال   سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام

(امام احمد رضا)

حزبِ چہارم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(54) اَنۡفُسُ الۡفِکۡرِ فِیۡ قُرۡبَانِ الۡبَقَرِ

(۱۲۹۸ھ)

"گائے کی قربانی کے بارے میں بہترین طریقہ"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ،

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورتمام اصحاب پر درود وسلام اور برکت نازل فرما۔

(55) اَلۡجَبَلُ الثَّانِوِیُّ عَلٰی کِلۡیَۃِ التَّھَانَوِیِّ

(۱۳۳۷ھ)

"تھانوی کے گردے پر دوسرا پہاڑ"

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ نَبِیِّ الۡحَمۡدِ، وَّاٰلِہٖ وَصَحۡبِہِ الۡعَمَدِ.

اے اللہ نزول فرما اپنی رحمتوں کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان کی آل واصحاب پر جو دین کے ستون ہیں۔

(56) سَلُّ السُّیُوۡفِ الۡھِنۡدِیَّۃِ عَلٰی کُفۡرِیَاتِ بَابَا النَّجۡدِیَّۃِ

(۱۳۱۲ھ)

"نجدی پیشواؤں کے کفریات پر لٹکتی ہوئی ہندی تلواریں"

وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ السَّلَامِ، سَلَامُ الْمُسْلِمِیْنَ بِعَوْنِ السَّلَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ دَارِ السَّلَامِ.

درود وسلام سلامتی والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامتی والے خدا کی مدد سے مومنین کا سلام اوردارالسلام میں موجودان کی آل اوراصحاب پر۔

(57) سُبْحٰنُ السُّبُّوحِ عَنْ كِذْبِ عَيْبٍ مَقْبُوْحٍ

(۱۳۰۸ھ)

”کذب جیسے بدترین عیب سے اللہ کی ذات پاک ومنزہ ہے“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ سَيِّدِ الْمَخْلُوْقِ النَّبِيِّ الرَّسُوْلِ الْاٰتِي بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ الْحَقِّ لِدِيْنِ الْحَقِّ عَلٰى وَجْهِ الْحَقِّ، وَالْحَقُّ يَقُوْلُ فَهُوَ الْحَقُّ وَ كِتَابُهُ الْحَقُّ، بِالْحَقِّ اَنْزَلَ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ، وَعَلَى الْحَقِّ النُّزُوْلُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ حَقًّا حَقًّا، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ بِالْحَقِّ اَرْسَلَهُ صِدْقًا صِدْقًا. صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ مَنْ يَنْتَمِي اِلَيْهِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

صلوٰۃ وسلام ہواس ذات پر جو صادق ومصدوق، تمام مخلوق کے سردار نبی رسول حق کی طرف بلانے والے بطریق حق دین کے لیے لانے والے حق کا فرمان ہے کہ وہ حق ہیں ان کی کتاب حق جو حق کے ساتھ نازل فرمائی اور نازل ہوئی اس کا نزول ہی حق پر ہوا۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک ہے اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ سراپا حق ہے میں شہادت دیتا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے خاص بندے اور رسول ہیں، اور ان کو حق وصدق دے کر بھیجا گیا ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلوٰۃ وسلام ہو، اور ان کی آل واصحاب اور ان کی طرف ہر منسوب پر ساتھ ہم پر بھی ان کی وجہ سے ان کی خاطر درود وسلام ہو اے ارحم الراحمین۔

(58) اَلْقَمْعُ الْمُبِیْنُ لِاٰمَالِ الْمُکَذِّبِیْنَ

(۱۳۲۹ھ)

"مسامرہ وشرح مواقف و(سیالکوٹی کی) عبارات میں مکذّبوں کی سرشکنی"

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَکَرَّمَ

كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ،

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرمائے اس رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان کی آل پر ان کے اصحاب پر اور ان پر برکتیں اور کرامتیں نازل فرمائے، جب تک کہ اس کو یاد کرنے والے یاد کرتے رہیں اور جب تک اس کے ذکر سے غافل لوگ غفلت کرتے رہیں۔

(59) بَابُ الْعَقَائِدِ وَالْکَلَامِ

(۱۳۳۵ھ)

”عقائد و کلام کا باب“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ الْاَکْمَلَانِ عَلٰی مَنْ اَعْطَانَا الْعِلْمَ بِرَبِّنَا فَصَحَّ لَنَا الْاِیْمَانَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَتَابِعِیْھِمْ بِاِحْسَانٍ.

اور کامل ومکمل درود وسلام اس ذات پر جس نے ہمیں ہمارے رب کی پہچان عطا کی تو ہمارا ایمان درست ہوا اور ان کی آل اور ان کے اصحاب اور بھلائی کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پر۔

(60) اَلسُّوْءُ وَالْعِقَابُ عَلَی الْمَسِیْحِ الْکَذَّابِ

(۱۳۲۰ھ)

”جھوٹے مسیح پر وبال اور عذاب“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ الْمُکَرَّمِیْنَ عِنْدَہٗ.

اور صلوٰۃ وسلام اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کے بعد نبی نہیں ہے اور ان کے آل واصحاب پر جو عزت وکرامت والے ہیں۔

(61) قَهْرُ الدَّيَّانِ عَلٰى مُرْتَدٍ بِقَادِيَانِ

(۱۳۲۳ھ)

"قادیانی مرتد پر قہر خداوندی"

صَلَوَاتُ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى وَتَسْلِيْمَاتُهُ الْمُنَزَّهَةُ عَنِ الْاِنْتِهَاءِ، بَرَكَاتُهُ الَّتِيْ تَنْمِيْ وَتُنْمٰى عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ جَمِيْعًا. فَمَنْ تَنَبَّاَ بَعْدَهٗ تَامًّا اَوْ نَاقِصًا فَقَدْ كَفَرَ وَغَوٰى، اَللهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَنْ عَاثَ وَعَتَا، وَمَرَدَ وَعَصٰى، وَفِيْ هُوَّةِ هَوَاهُ هَوٰى، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنْ اَنْ نَذُلَّ وَنَخْزٰى اَوْ نَزِلَّ وَنَشْقٰى، رَبَّنَا وَانْصُرْنَا بِنَصْرِكَ عَلٰى مَنْ طَغٰى وَبَغٰى وَضَلَّ وَاَضَلَّ عَنْ سَبِيْلِ الْاِهْتِدَاءِ، صَلِّ عَلَى الْمَوْلٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَبَدًا اَبَدًا، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بِالْحَقِّ وَدِيْنِ الْهُدٰى صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ دَائِمًا سَرْمَدًا، اَللهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَنْ عَتَا وَتَكَبَّرَ.

اللہ تعالیٰ کی صلواتیں، تسلیمات اور برکتیں جو بڑھتی ہیں اور انتہا سے پاک ہیں تمام انبیاء کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، تو جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد تام یا ناقص نبوت کا مدعی ہوا تو وہ کافر ہے اور گمراہ۔ اللہ تعالیٰ ہر سرکش باغی کھلے نافرمان اور اپنی

خواہش کے گڑھے میں گرنے والے پر غالب بلند ہے۔ اے باری تعالیٰ! ہمیں ذلت، رسوائی، پھسلنے اور بدبختی سے محفوظ فرما۔ یا اللہ! اپنی نصرتِ خاص سے ہماری مدد فرما اور ہر باغی اور سرکش اور جو بھی سیدھے طریقے سے گمراہ کرتا ہو، ان کے خلاف مدد فرما۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا پر اور ان کی آل واصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا برحق کوئی معبود نہیں وہ وحدہٗ لاشریک احد صمد ہے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے خاص بندے اور برحق رسول ہیں اور اس کا دین ہدایت ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو آپ پر اور ان کے آل واصحاب پر دائمی۔

(62) جَزَاءُ اللهِ عَدُوَّہٗ بِاِبَائِہٖ خَتْمَ النُّبُوَّۃِ

(۱۳۱۷ھ)

”دشمنِ خدا کے ختم نبوت کا انکار کرنے پر خدائی جزاء“

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ، مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا. يَا مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ هُوَ وَمَلَائِكَتُهٗ. صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا. اٰمِيْنَ. رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ. وَصَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ عَلٰی خَاتَمِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ اَوَّلِ الۡاَنۡبِیَاءِ

خَلۡقًا وَّاٰخِرِهِمۡ بَعۡثًا، وَّاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَالتَّابِعِیۡنَ، وَلَعَنَ وَقَتَلَ

وَاَخۡزٰی وَخَذَلَ مَرَدَةَ الۡجِنِّ وَشَیٰطِیۡنَ الۡاِنۡسِ، وَاَعَاذَنَا اَبَدًا

مِنۡ شَرِّهِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ،

اورسلام تمام رسولوں پر حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تم میں سے کسی ایک مرد کے باپ نہیں لیکن اللہ کے رسول اورنبیوں کے پچھلے اوراللہ تعالیٰ ہر شے کا عالم ہے۔اے وہ ذات جس پر اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے کے درود اوراس کے آل واصحاب پر کامل سلام۔اے میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں شیاطین کے وسوسوں سے اوراے میرے رب تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے نزدیک آئیں اورصلوٰۃ وسلام خاتم المرسلین حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جو تمام انبیاء سے پیدائش میں اول اور بعثت میں ان سے آخراوراس کے آل واصحاب اورتابعین پراورلعنت اورہلاکت، رسوائی وذلت ہواللہ کی طرف سے سرکش جنوں اورانسانی شیطانوں پراوران سب کے شرسے ہمیں پناہ دے۔

(63) جَوَّالُ الۡعُلُوِّ لِتُبَیِّنَ الۡخُلُوَّ

(۱۳۳۴ھ)

"خُلُو کی وضاحت کے لیے بلندی کی گردش"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنۡ وَّقَفَ عَلَی الۡکَوۡنِ مَوَائِدَ کَرَمِهٖ،

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْمُتَوَلِّیْنَ اِجْرَاءَ حُکْمِہٖ وَحِکَمِہٖ.

اور درود وسلام اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے زمانے پر اپنے کرم کے دریا وقف کردیئے اور انکی آل پر اور ان کے اصحاب پر جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حکم اور ان کی حکمتوں کو جاری کرنے کے والی ہیں۔

(64) کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاہِمِ فِیْ اَحْکَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاہِمِ

(۱۳۲۴ھ)

"کاغذی نوٹ کے احکام کے بارے میں سمجھدار فقیہ کا حصہ"

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی السَّیِّدِ الْاَوَّابِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَالْاَصْحَابِ

درود وسلام بھیج ان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سردار پر جو بہت رجوع فرمانے والے ہیں اور ان کے آل وازواج واصحاب پر۔

(65) اَلْہِبَۃُ الْاَحْمَدِیَّۃُ فِی الْوِلَایَۃِ الشَّرْعِیَّۃِ وَالْعُرْفِیَّۃِ

(۱۳۳۳ھ)

"شرعی اور عرفی ولایت کے بارے میں احمدی ہبہ"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَدَدَ الْعِلْمِ وَالْکَلِمِ عَلَی الْاَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ

مِنْ اَنْفُسِہِمْ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

علم وکلمات کی تعداد کے برابر صلوٰۃ وسلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو مومنوں کی جانوں

سے بھی زیادہ ان کے قریب ہے اور آپ کی آل واصحاب واولیاء اور جماعت سب پر۔

(66) سُبُلُ الْاَصْفِیَاءِ فِیْ حُکْمِ الذَّبْحِ لِلْاَوْلِیَاءِ

(۱۳۱۲ھ)

"تکبیر کہہ کر بزرگوں کے نام پر ذبح کیے جانے والے جانوروں کا حکم"

حَامِدًا لَّکَ وَمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا عَلٰی حَبِیْبِکَ وَاٰلِہٖ یَا وَھَّابُ.

اے عطا کرنے والے رب، تیری حمد وثنا بیان کرتے ہوئے، اور درود وسلام پڑھتے ہوئے تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

(67) اَلصَّافِیَۃُ الْمُوْحِیَۃُ لِحُکْمِ جُلُوْدِ الْاُضْحِیَّۃِ

(۱۳۰۸ھ)

"چرم ہائے قربانی کے حکم کی طرف اشارہ کرنے والی ستھری کتاب"

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

درود وسلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل واصحاب پر جب تک لوگ قربانی کرتے ہیں۔

(68) جَلِیُّ النَّصِّ فِیْ اَمَاکِنِ الرُّخَصِ

(۱۳۳۷ھ)

"مقاماتِ رخصت کے بیان میں واضح نص"

وَاَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی مَنْ اَحَلَّ لَنَا الطَّیِّبَاتِ

وَحَرَّمَ عَلَيْنَا الْخَبَائِثَ وَوَضَعَ عَنَّا مَا كَانَ عَلَى الْاُمَمِ الْخَالِيَةِ
مِنَ الْاِصْرِ الْاَغْلَالِ وَاَوْزَارِهَا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ
وَحِزْبِهِ الَّذِيْنَ جَعَلَهُمْ رَبُّهُمْ اُمَّةً وَسَطًا فَقَالُوْا بِالْحَقِّ وَقَامُوْا
بِالْعَدْلِ وَ فَازُوْا بِفُيُوْضِ الشَّرِيْعَةِ وَ اَنْوَارِهَا وَ عَلَيْنَا بِهِمْ
وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَبَدًا لَّا بِدِيْنَ فِيْ كُلِّ اٰنٍ وَحِيْنٍ
عَدَدَ اَوْبَارِ الْهَدَايَا وَاَوْصَافِ الضَّحَايَا وَاَشْعَارِهَا.

عمدہ درود اور سب سے زیادہ کامل سلام ان پر نازل ہوں جنہوں نے ہمارے لیے پاک ستھری چیزیں حلال فرمادیں اور گندی چیزیں ہم پر حرام کردیں اور جو بوجھ طوق اور گناہ گزشتہ اُمتوں کے ذمے تھے وہ ہم سے اُتار دیے اور ان کی اولاد صحابہ ودوست اور ان کے گروہ پر بھی درود وسلام ہو جن کو ان کے پروردگار نے درمیانی اُمت بنایا پھر انھوں نے حق بیان فرمایا اور انصاف قائم کیا اور شریعت کے فیوضات وانوار کی وجہ سے کامیاب ہوئے پھر ان کی وجہ سے ہم پر اور ان کے لیے ان کے اندر، اے رحم کرنے والے ہر لمحہ اور ہمیشہ رہے قربانی کے اونٹوں کے اور مینڈھوں کی اون اور بکریوں کی تعداد کے مطابق۔

(69) بَرَكَاتُ الْاِمْدَادِ لِاَهْلِ الْاِسْتِمْدَادِ

(۱۳۱۱ھ)

”مدد طلب کرنے والوں کے لیے امداد کی برکتیں“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَعْظَمِ غَوْثٍ اَکْرَمَ وَمُعِیْنٍ مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

اور صلوٰۃ وسلام بزرگی والے غوث و مددگار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وسلم پر ان کی آل واصحاب پر۔

(70) فِقْہُ شَہِنْشَاہِ وَاَنَّ الْقُلُوْبَ بِیَدِ الْمَحْبُوْبِ بِعَطَاءِ اللہِ

(۱۳۲۴ھ)

"لفظ شہنشاہ کا مفہوم' بے شک محبوبانِ خدا کا بعطائے الٰہی دلوں پر قبضہ ہے"

وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ سَیِّدِ الْعَالَمِ. مَالِكِ النَّاسِ دَیَّانَ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الَّذِیْ مَلَكَ الْاَرْضَ وَرِقَابَ الْاُمَمِ. وَعَلٰی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے جہاں کے سردار، عرب وعجم کے جزاء دہندہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، جو روئے زمین اور اُمتوں کے بھی مالک بنے اور آپ کی آل پاک اور صحابہ پر برکت وسلامتی فرمائے۔

(71) بَدْرُ الْاَنْوَارِ فِیْ اٰدَابِ الْاٰثَارِ

(۱۳۲۶ھ)

"آثارِ مقدسہ کے آداب کے بارے میں روشنیوں کا ماہِ کامل"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ التِّہَامَۃِ. خَیْرِ مَنْ لَبِسَ الْجُبَّۃَ

وَالنَّعْلَ وَالْعِمَامَةَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ ذَوِی الْکَرَامَۃِ النَّاصِحِیْنَ

لِاُمَّتِہِ الْمُبَلِّغِیْنَ اَحْکَامَہُ الْمُعَظِّمِیْنَ اٰثَارَہُ بَعْدَہُ وَاَمَامَہُ صَلَاۃً

تَنْمِیْ وَتُنْمٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ.

اور صلوٰۃ وسلام تہامہ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو جبہ وچپل اور عمامہ پہننے والوں میں سب سے افضل ہیں اور آپ کی آل واصحاب کرامت والوں پر جو اُمت کے مخلص اور ان کو احکام پہچانے والے ہیں اور آپ کے آثارِ مبارکہ کی آپ کے بعد اور سامنے بھی تعظیم کرنے والے ہیں ان پر بڑھنے والی صلوٰۃ جو قیامت تک بڑھتی رہے۔

(72) شِفَاءُ الْوَالِہٖ فِیْ صُوَرِ الْحَبِیْبِ وَمَزَارِہٖ وَنِعَالِہٖ

(۱۳۱۵ھ)

”آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزار اور نعلین مقدس کے عکس میں شفاء کا بیان“

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ نَبِیِّ الْحَمْدِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْخِیَارِ بِالْحَمْدِ،

اَسْئَلُکَ حُسْنَ الْاَدَبِ وَصِدْقَ الْحُبِّ لِحَبِیْبِکَ الْکَرِیْمِ، عَلَیْہِ

وَعَلٰی اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالتَّسْلِیْمِ

اور نزول رحمت فرما اپنے نبی پر جو نبی حمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ان کی آل اور ان کے ساتھیوں پر بھی رحمت نازل فرما جو اچھی حمد کرنے والے ہیں ہم تجھ سے بہترین ادب

اورحبیب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت چاہتے ہیں، آپ پراورآپکی اولاد پرسب سے بہتر درود ہو۔

(73) مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاءٍ

(۱۳۲۷ھ)

”علماء اور شریعت کی افضلیت پر اہل معرفت کا کلام“

وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى اَكْرَمِ الرُّسُلِ، وَ اَفْضَلُ دَاعٍ اِلٰى سُبُلِ السَّلَامِ الَّذِيْ شَرِيْعَتُهُ هِيَ الطَّرِيْقَةُ بِعَيْنِ الْحَقِيْقَةِ، فَبِهَا الْوُصُوْلُ اِلَى الْعَلِيِّ الْاَكْبَرِ، وَمَنْ خَالَفَهَا فَسَيَصِلُ وَلٰكِنْ اِلٰى اَيْنَ؟ اِلٰى سَقَرٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ عُلَمَائِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَارِثِيْ عِلْمِهٖ وَحَامِلِيْ اٰدَابِهٖ.

تمام رسولوں سے اکرم رسول پر افضل صلوٰۃ، اکمل سلام ہو جو سب سے بہتر دعوت دینے والے، سلامتی کی راہ کا، یہ وہ ذات ہے جس کی شریعت ہی طریقت اور عین حقیقت ہے۔ اس کے سبب اللہ تعالیٰ کے دربار میں وصول ہے اور جو اس کی مخالفت کرے گا وہ پہنچے گا جہنم میں۔ آپ کی آل پاک، صحابہ وعلماء اور جماعت پر درود وسلام ہو جو آپ کے علم کے وارث ہیں اور آپ کے آداب کے حامل ہیں۔

(74) اَلْیَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَةُ فِیْ قَلْبِ عِقْدِ الرَّابِطَةِ

(١٣٠٩ھ)

"وہ یاقوت جو خالص عقد رابطہ کا ذریعہ ہے"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَجْمَلِ مَطْلُوْبٍ، اَجَلِّ وَسِیْلَةٍ لِاِصْلَاحِ الْخُطُوْبِ، صَلٰوةً تَمْحُوْرَیْنَ الْعُیُوْبِ ، وَ تُمَثِّلُ فِی الْفُؤَادِ صُوْرَةَ الْمَحْبُوْبِ، مُشْهِدًا بِالتَّوْحِیْدِ لِعَلَّامِ الْغُیُوْبِ وَبِالرِّسَالَةِ الْکُبْرٰی لِشَفِیْعِ الذُّنُوْبِ، صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَائِطِ الْکَرَمِ.

رحمت اور سلامتی کا نزول ہو ایسی ہستی پر جو طلب کیے جانے میں سب سے زیادہ خوبصورت ہے، گناہوں کی اصلاح کا بڑا ذریعہ ہے، ایسی رحمت جو عیبوں کے زنگ کو زائل کر دیتی ہے، اور دلوں میں محبوب کی تصویر بنا دیتی ہے، گواہی دیتے ہوئے غیبوں کے جاننے والے کی توحید، اور گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے کی رسالتِ کبری کے لیے، اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو اس پر اور اس کی آل اور اعتدال والے صحابہ کرام پر۔

(75) صَفَائِحُ اللُّجَیْنِ فِیْ کَوْنِ التَّصَافُحِ بِکَفَّیِ الْیَدَیْنِ

(١٣٠٤ھ)

"دونوں ہتھیلیوں سے مصافحہ ہونے میں چاند کی تختیاں"

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ يَدَاهُ بَحْرُ النَّوَالِ، وَمُتَّبِعَا الزُّلَالِ

وَجُنَّتَا الْبَلَاءِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ مَا تَصَافَحَتِ

الْاَيْدِیْ عِنْدَ اللِّقَاءِ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْبَاسِطُ كَفَّيْهِ بِالْجُوْدِ

وَالصِّلَةِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اُوْلِی الْوُدِّ وَالْاِخَاءِ وَالْفَيْضِ وَالسَّخَاءِ

فِی الْعُسْرِ وَالرَّخَاءِ اِلٰی تَصَافُحِ الْاَحْبَابِ وَتَعَانُقِ الْاَخِلَّاءِ.

اور درود وسلام اور برکت نازل فرما اس ذات پر جن کے ہاتھ عطاء کا سمندر ہیں اور لغزشوں کو چھپانے والے اور بلاؤں کے لیے ڈھال ہیں اوران کے اہل وعیال پر اوران کی جماعت پر اوران کے اصحاب پر جب تک ملاقات کے وقت ہاتھ ملتے رہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور جود وسخا میں اپنا دست شفقت کھولنے والے رسول ہیں، اوران کے آل واصحاب پر جو نرمی وتنگی میں محبت واخوت والے اور سخاوت ودریا دلی والے ہیں جب تک احباب مصافحہ اور دوست معانقہ کرتے رہیں۔

(76) اَلزُّبْدَةُ الزَّكِيَّةُ لِتَحْرِيْمِ سُجُوْدِ التَّحِيَّةِ

(۱۳۳۷ھ)

”سجدۂ تعظیمی کے حرام ہونے کے بارے میں پاکیزہ مکھن“

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی اَكْرَمِ مَنْ سَجَدَ لَكَ لَيْلًا وَنَهَارًا،

وَحَرَّمَ السُّجُودَ لِغَيْرِكَ تَحْرِيْمًا جِهَارًا، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

الْفَائِزِيْنَ بِخَيْرِهِ الَّذِيْنَ لَمْ يَشِنِ اللهُ وُجُوهَهُمْ بِالْخُرُوْرِ لِغَيْرِهٖ،

نَوَّرَنَا اللهُ بِاَنْوَارِهِمْ، وَوَفَّقَنَا لِاتِّبَاعِ اٰثَارِهِمْ.

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما سب سے بڑے کریم پر جنہوں نے رات دن تجھے سجدہ کیا اور تیرے سوا سجدہ کرنا حرام فرمایا اور ان کی آل اور ساتھوں پر بھی جو بھلائی میں کامیاب ہوگئے۔ وہ ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چہروں کرنا حرام فرمایا اور ان کی آل اور ساتھوں پر بھی جو بھلائی میں کامیاب ہوگئے۔ وہ ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چہروں کو عیب ناک نہیں کیا۔ اللہ ان کے انوار سے روشن فرمائے اور ان کے نشاناتِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔

(77) لُمْعَةُ الضُّحٰی فِیْ اِعْفَاءِ اللُّحٰی

(۱۳۱۵ھ)

"چاشت کی روشنی میں داڑھیاں بڑھانے کا مسئلہ"

وَاَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَالسَّلَامِ عَلٰی سَيِّدِ الْهَادِيْنَ اِلٰی سُبُلِ

السَّلَامِ الَّذِیْ اُوْتِیَ الْقُرْاٰنُ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ فِیْ اِحْكَامِ الْاَحْكَامِ، وَاِنْ

رَغْمَ اَنْفُ الْمُلْحِدِیْنَ فِی الدِّیْنِ الْمَارِدِیْنَ الطَّغَامِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ الْمُتَأَدِّ بِیْنَ بِاٰدَابِہٖ الَّذِیْنَ اَدَارُوْا بِالْقَتْلِ وَالْاَسْرِ وِالْھَدَمِ الرَّحٰی عَلَی الْجَمْعِ الْمَقْبُوْحِ الْمَنْبُوْحِ الْمَحْلُوْقِ اللُّحٰی مِنْ عُلُوْجِ الْاِرْدَامِ وَمُجُوْسِ الْاَعْجَامِ، فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْحَبِیْبِ وَاٰلِہٖ مَظَاھِرِ جَمَالِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ.

اعلیٰ وافضل درود وسلام اس آقا کے لیے جو لوگوں کو سلامتی کی راہوں سے روشناس کرانے والے ہیں، وہ جنہیں قرآن مجید اور اس کے ساتھ اس جیسا اور کلام احکام کی مضبوطی کے لیے عطا کیا گیا ہے۔ اور امورِ دین میں سرکشوں کی ناک خاک آلود ہو۔ اور درود وسلام ہو آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو ان کے آداب سے ادب پانے والے ہیں۔ وہ جنہوں نے قتل، قید اور شکست کی ایسی چکی چلائی کہ جو قوی کافروں اور عجم کے رہنے والے مجوسیوں کے ایسے گروہ پر جو بگڑے ہوئے بھونکے ہوئے اور داڑھیاں منڈائے ہوئے تھے۔ بس قیامت تک حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی آل اور ان کی معیت میں ہم سب پر اللہ کی رحمت ہو۔

(78) رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَۃِ الْجِیْرَانِ وَمُوَاسَاۃِ الْفُقَرَاءِ

(۱۳۱۲ھ)

"پڑوسیوں کی دعوت اور فقیروں کی غمخواری کے ذریعہ قحط اور وبا کو لوٹا دینے والا عمل"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ مُجِیْبِ الدَّعْوَةِ وَ
مُحِبِّ الْجَمَاعَةِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَجَاعَةِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَلَیْنَا فِیْهِمْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

صلوٰۃ وسلام مالک شفاعت، دعوت کو قبول، جماعت سے محبت، مصیبت و بلا اور بھوک اور قحط کو دفع کرنے والی ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل واصحاب اور مسلمانوں کی جماعت اور ان کے ساتھ ہم پر۔

(79) اِرَاءَةُ الْاَدَبِ لِفَاضِلِ النَّسَبِ

(۱۳۲۹ھ)

"نسبی فضیلت والے کو ادب کی راہ دکھانا"

صَلِّ عَلٰی مَنْ اَرْسَلْتَهٗ مِنْ خَیْرِ فَرِیْقَیْنِ مِنْ خَیْرِ شُعُوْبٍ مِنْ
خَیْرِ قَبَائِلَ مِنْ خَیْرِ بُیُوْتٍ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَمَلَّکْتَهٗ نَفْعَ
عِتْرَتِهٖ وَقَرَابَتِهٖ وَخَدَمِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَکُلَّ مَنْ یَلُوْذُ بِحَضْرَتِهٖ دُنْیَا
وَاُخْرٰی، وَعَلٰی اٰلِهٖ خَیْرِ اٰلٍ وَصَحْبِهٖ خَیْرِ صَحْبٍ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا.

اور رحمتیں نازل فرما اس ذات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کو تو نے دو فریقوں میں بہتر بنا کر بھیجا اور بہتر شعب اور بہتر قبائل اور بہتر گھروں میں بشیر ونذیر بنایا اور اسکی اولاد، قرابت، خادموں، اُمت اور دنیا وآخرت میں ان کے حضور ہر پناہ لینے والے کے نفع کے لیے تو نے اس کو مالک بنایا۔ اور ان کی بہترین آل پاک اور بہترین صحابہ کرام پر برکتیں اور سلامتی کثیر درکثیر نازل فرما۔

(80) اَلْکَشْفُ شَافِیًا حُکْمُ فُونُوجَرَافِیَا

(۱۳۲۸ھ)

"گراموفون کے حکم کے بارے میں وضاحت"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ الْمَبْعُوْثِ بِزَھْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَکُلِّ لَھْوٍ مَھِیْنٍ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ الَّذِیْنَ ھُمْ لِعَھْدِھِمْ بِتَعْظِیْمِ الذِّکْرِ رَاعُوْنَ، وَبِلَا طَمْعِ اُجْرَةٍ وَلَا گَرَامُوْفُوْنَ الْمُنْتَجِبِیْنَ وَالْمُجْتَنِبِیْنَ عَنْ لَھْوِ الْحَدِیْثِ الَّذِیْنَ مَیَّزَ اللّٰہُ بِسَعْیِھِمْ وَرَعْیِھِمْ الطَّیِّبَ مِنَ الْخَبِیْثِ مَا اَطْرَبَ الْوَرْقَاءُ بِالْاَلْحَانِ، وَغَرَّدَ الْقُمْرِیُّ فِی الْاَفْنَانِ.

اور درود وسلام ہمارے آقا و مولیٰ پر جو محمد کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمام رسولوں کے سردار اور مقتدا ہیں کہ جن کو گانے بجانے اور ہر ذلیل کھیل وتماشہ کے مٹانے کے لیے بھیجا گیا۔ نیز درود وسلام ان کی تمام آل اور ساتھیوں پر ہو جو تعظیم ذکر کی وجہ سے اپنے عہد و پیمان کی رعایت کرتے رہے اور بغیر لالچ و اُجرت کے عہد پورا کرتے ہیں۔ وہ شرافت رکھنے والے اور کھیل سے بچنے والے تھے۔ یہ وہ پاکیزہ لوگ تھے کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے ناپاک سے الگ اور جدا کر دیا۔ جب تک فاختائیں خوش الحانی سے بولتی رہیں اور قمریاں شاخوں پر جھوم کر گیت گاتی اور خوش آوازی کرتی رہیں۔

(81) اَلْاَدِلَّۃُ الطَّاعِنَۃُ فِیْ اَذَانِ الْمُلَاعَنَۃِ

(۱۳۰۶ھ)

"ملعونوں کی اذان کے بارے میں نیزے چبھونے والے دلائل"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، مُحَمَّدٍ وَخُلَفَائِہِ الْاَرْبَعَۃِ الرَّاشِدِیْنَ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِ سُنَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

اور صلوٰۃ وسلام رسولوں کے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے خلفاء اربعہ راشدین اور آپ کے صحابہ وتمام اہل سنت پر۔

(82) اَلْحَقُّ الْمُجْتَلٰی فِیْ حُکْمِ الْمُبْتَلٰی

(۱۳۲۴ھ)

"بیماری کے شکار شخص کے حکم سے متعلق واضح وروشن حق"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْضَلِ هَادٍ اِلٰی سَبِیْلِ السَّلَامِ،

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ، بِهٖ نَسْاَلُ السَّلَامَ

وَالسَّلَامَةَ عَنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ.

درود وسلام ہو اس ہستی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر اور راہِ سلامتی دکھانے والی ہے اور درود وسلام ہو قیامت تک ان کی آل اور ان کے صحابہ پر۔

(83) تَیَسُّرُ الْمَاعُوْنِ لِلسَّکَنِ فِی الطَّاعُوْنِ

(۱۳۲۴ھ)

"طاعون کے دوران گھروں میں ٹھہرنے والوں کے لیے آسانیاں"

وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی مَنْ جُعِلَتْ شَهَادَةُ اُمَّتِهٖ فِی

الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمَانَاتِهِمْ

وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ، فَلَا یَفِرُّوْنَ اِذَا لَاقُوْا وَهُمْ فِیْ اِعْلَاءِ کَلِمَةِ

اللهِ سَاعُوْنَ، وَلِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ طَوَّعُوْنَ، اِلَی الْمَعْرُوْفِ دَاعُوْنَ،

وَعَنِ الْمُنْکَرِ مَنَّاعُوْنَ.

افضل درود وسلام اس ہستی پر کہ جس کی اُمت کی گواہی طعن اور طاعون میں رکھی گئی

اوراس کی تمام آل واصحاب پر جواپنی امانتوں اورعہد کی رعایت کرنے والے ہیں اور وہ بھاگتے نہیں جب کہ دشمن سے ان کا سامنا ہواور وہ اللہ کے کلمے کو بلند کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔اللہ اوراس کے رسول کے بہت فرمانبردار ہیں اور بھلائی کی دعوت دینے والے ہیں اور برائی سے روکنے والے ہیں۔

(84) اَلۡعَطَایَا الۡقَدِیۡرُ فِیۡ حُکۡمِ التَّصۡوِیۡرِ

(۱۳۳۱ھ)

"تصویر کے حکم کے بارے میں قدرت والے کی عطائیں"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنۡ اَتٰی بِمَحۡقِ الۡاَوۡثَانِ وَتَوۡحِیۡدِ الرَّحۡمٰنِ، وَحَرَّمَ التَّصۡوِیۡرَ صَغِیۡرَةً وَ کَبِیۡرَةً، وَجَعَلَهٗ کَبِیۡرَةً، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَابۡنِهِ الۡاَکۡرَمِ الۡغَوۡثِ الۡاَعۡظَمِ وَسَائِرِ حِزۡبِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا تُوَازِیَانِ عِزَّهٗ وَتَوۡقِیۡرَهٗ.

درود وسلام ہوان پر جو بتوں کو مٹانے والے اور واحدانیت رحمٰن کو بیان فرمانے کے لیے تشریف لائے اورانہوں نے چھوٹی بڑی تصویر کو حرام ٹھہرایا اوراس کام کو گناہ کبیرہ قراردیا اوران کی آل اور ساتھیوں پر اوران کے مکرم شہزادے غوث اعظم پر اور باقی گروہ پر ہدیہ درود وسلام ہو کہ ان کی عزت وتوقیر کے برابراور مساوی ہو۔

(85) اَلْفِقْهُ التَّسْجِیْلِیْ فِیْ عَجِیْنِ النَّارِجِیْلِیْ

(۱۳۱۸ھ)

"فیصلہ کن بات تاڑی سے خمیر شدہ آٹے کے بارے میں"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ حَمَانَا الْمُنْکَرَاتِ، وَحَرَّمَ عَلَیْنَا بِرَحْمَتِهٖ الْمُسْکِرَات، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ الشَّارِبِیْنَ مِنْ کَأْسِ التَّکْرِیْمِ لَا لَغْوَ فِیْهَا وَلَا تَأْثِیْمَ، اَفَاضَ اللہُ عَلَیْنَا مِنْ فَیْضِهِمْ فَنَصِیْبٌ، فَلِلْاَرْضِ مِنْ کَأْسِ الْکِرَامِ نَصِیْبٌ.

درود وسلام ہو محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جس نے ہمیں منکرات سے روکا اور اپنی رحمت سے نشہ آور اشیاء کو ہم پر حرام فرمایا اور آپ کے آل واصحاب پر جو عزت کے پیالے سے پینے والے ہیں جس میں بیہودگی اور گنہگاری نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے فیض سے ہمیں بھی عطا فرمائے کہ ہم بھی اس کو پالیں۔



حزبِ پنجم: منسوب بہ قطبِ پنجم مارہرہ

سند الکاملین، قطب العارفین، المعروف ستھرے میاں ابن شاہ حمزہ مارہروی

حضرت سید شاہ آل برکات قادری مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔ ۱۰ رجب الرجب ۱۱۶۳ھ...... م۔ ۲۶ رمضان المبارک ۱۲۵۱ھ)



نوٹ: آپ سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے مشائخ میں شامل نہیں ہیں مگر مارہرہ شریف کے ہفت قطب میں سے پانچویں قطب ہیں اور حضرت اچھے میاں کے چھوٹے بھائی ہیں، اعلیٰ حضرت کے پیرومرشد سید آل رسول کے والد گرامی، احقر کے والدین کے پیرومرشد حضرت مفتی حشمت علی خاں قادری رضوی کے شجرہ میں حضرت ستھرے میاں سے متعلق یہ شعر ہے:

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
ستھرے پیارے نورِ حق شمس الضحیٰ کے واسطے

حزبِ پنجم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(86) تَجۡلِیَۃُ السِّلۡمِ فِیۡ مَسَائِلَ مِنۡ نِصۡفِ الۡعِلۡمِ

(۱۳۲۱ھ)

"صلح کو روشن کرنا نصف العلم کے کچھ مسائل میں"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی الۡجَوَّادِ الۡکَرِیۡمِ الۡفَائِضِ عَلٰی عَبِیۡدِہٖ مِنۡ عِلۡمِ الۡفَرَائِضِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَاَحۡبَابِہٖ وَارِثِیۡ عِلۡمِہٖ وَاٰدَابِہٖ.

اور درود وسلام ہو اس ذات محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو سخی، کرم فرمانے والا، اپنے غلاموں پر علم میراث کا فیضان فرمانے والا ہے۔ اور آپ کی آل واصحاب اور دوستوں پر جو آپ کے علم اور آداب کے وارث ہیں۔

(87) اَلصَّمۡصَامُ عَلٰی مُشَکِّکٍ فِیۡ اٰیَۃِ عُلُوۡمِ الۡاَرۡحَامِ

(۱۳۱۵ھ)

"کاٹنے والی تلوار اس کی گردن پر جو علوم ارحام والی آیتوں میں شک ڈالے"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الۡاَنۡبِیَاءِ، اِلۡاٰتِیۡ بِکِتَابٍ مُّبِیۡنٍ

فِیْهِ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ، وَمَا حَظُّ الْكٰفِرِیْنَ مِنْهُ اِلَّا نِقْمَةٌ وَشَقَاءٌ،
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْبَرَرَةِ الْاَتْقِیَاءِ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهِمْ
سُعَدَاءُ، مَا جَنَّ جَنِیْنٌ فِیْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَیْنَ غِشَاءٍ وَغَطَاءٍ.

اور درود وسلام ہو خاتم الانبیاء پر جو روشن کتاب لے کر تشریف لانے والے ہیں جس میں رحمت وشفاء ہے، کافروں کو اس سے سوائے انتقام اور بدبختی کے کچھ حصہ نہیں اور آپ کے آل واصحاب پر جو نیک اور متقی ہیں اور وہ ماؤں کے پیٹوں میں سعادتمند ہوئے جب کہ جنین کی تاریکیوں میں پردے اور اندھیرے کے درمیان پوشیدہ رہے

(88) اِقَامَةُ الْقِیَامَةِ عَلٰى طَاعِنِ الْقِیَامِ لِنَبِیِّ تِهَامَةِ

(۱۲۹۹ھ)

"نبی تہامہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے قیام تعظیمی پر معترض پر قیامت قائم کرنا"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ قَامَتْ بِهٖ اَرْكَانُ الشَّرِیْعَةِ
الْغَرَّاءِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَامَتْ فِیْ مَوْلِدِهٖ مَلَائِكَةُ
الْعُلْیَا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْقَائِمِیْنَ بِاٰدَابِ تَعْظِیْمِهٖ فِی الصُّبْحِ
وَالْمَسَاءِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ، وَاَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، قِیَمَ الْاَنْبِیَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمْ، مَا قَامَتْ تَسْبِیْحُ الْقِیَامِ اَشْجَارُ الْغَبْرَاءِ وَسَجَدَتْ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ نُجُوْمُ الْخَضْرَاءِ.

درودوسلام ہو اس ذات پر جس کے ذریعہ روشن شریعت کے ارکان قائم ہیں وہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔جن کے میلاد کے وقت عالی مرتبت ملائکہ نے قیام کیا اور آپ کی آل واصحاب پر جو صبح وشام آپ کے لیے آداب تعظیم کی بجا آوری میں قائم رہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں وہ انبیاء کرام کے متولی ونگراں ہیں آپ پر اور تمام انبیاء پر درودوسلام ہو جب تک غبار آلود درخت تسبیح کے ساتھ قائم ہیں اور آسمان کے ستارے بارگاہ حی وقیوم میں سجدے کر رہے ہیں۔

(89) اَلْفَضْلُ الْمَوْھِبِیْ فِیْ مَعْنٰی اِذَا صَحَّ الْحَدِیْثُ فَھُوَ مَذْھَبِیْ (۱۳۱۳ھ)

”فضل الٰہی کا عطیہ ہے کہ جو حدیث صحت کو پہنچے تو وہی ابوحنیفہ کا مذہب ہے“

مُلَقَّبٌ بِلَقَبٍ تَارِیْخِیٍّ، اَعَزُّ النِّکَاتِ بِجَوَابِ سُؤَالِ اَرْکَاتٍ (۱۳۱۳ھ)

”مضبوط ترین نکات علاقہ ارکات سے بھیجے ہوئے سوال کے جواب میں“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنۡ بَيَّنَ الۡقُرۡاٰنَ وَاَقَامَ الۡمَظَانَّ،
وَاَذِنَ لِلۡمُجۡتَهِدِيۡنَ بِاِعۡمَالِ الۡاَذۡهَانِ،فَاسۡتَخۡرَجُوۡا الۡاَحۡكَامَ
بِالطَّلَبِ الۡحَثِيۡثِ فَلَوۡ لَا الۡاَئِمَّةُ لَمۡ تُفۡهَمِ السُّنَّةُ ، وَلَوۡ لَا
السُّنَّةُ لَمۡ يُفۡهَمِ الۡكِتَابُ وَلَوۡلَا الۡكِتَابُ لَمۡ يُعۡلَمِ الۡخِطَابُ،
فَيَا لَهَا مِنۡ سِلۡسِلَةٍ تَهۡدِيۡ وَتَغِيۡثُ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ
وَمُجۡتَهِدِيۡ مِلَّتِهٖ وَسَائِرِ اُمَّتِهٖ اِلٰی يَوۡمِ التَّوۡرِيۡثِ.

اور درود وسلام ہو اس پر جس نے قرآن کی وضاحت فرمائی اصول قائم فرمائے اور مجتہدین کو اذن بخشا کہ وہ ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر قیاس واجتہاد کریں۔ چنانچہ انھوں نے بھرپور محنت کے ساتھ احکام مستنبط کیے۔ اگر ائمہ مجتہدین نہ ہوتے تو سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ سمجھی جاتی اور سنت نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کا خطاب یعنی کلام اللہ نہ سمجھا جاتا۔ لہٰذا ایک رہنما اور معاون سلسلہ مہیا فرمادیا نیز آپ کی آل وصحابہ آپ کی اُمت کے مجتہدین اور قیامت تک آپ کی اُمت پر درود وسلام ہو۔

(90) مَقَامِعُ الۡحَدِيۡدِ عَلٰی خَدِّ الۡمَنۡطِقِ الۡجَدِيۡدِ

(۱۳۰۴ھ)

”لوہے کے گرز منطقِ جدید کے رُخسار پر“

فَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
حُمَاةِ السُّنَنِ، وَمُحَاةِ الْفِتَنِ، وَكُلِّ مَحْبُوْبٍ وَمَرْضِيٍّ لَدَيْهِ، صَلَاةً
تَبْقٰى وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمُ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالتَّدْبِيْرِ وَالْاَمْرِ وَالتَّقْدِيْرِ
وَالْوُجُوْدِ الْقَدِيْمِ وَالْعِلْمِ الْمُحِيْطِ، وَاَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْاٰتِيْ بِالْمِلَّةِ الْغَرَّاءِ، وَالْحِكْمَةِ الْبَيْضَاءِ
الْمُنَزَّهَةِ عَنْ كُلِّ خَبْطٍ وَتَخْلِيْطٍ وَاِفْرَاطٍ وَتَفْرِيْطٍ، صَلَوَاتُ اللهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ مُنْتَمٍ اِلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ آپ پر درود وسلام بھیجے اور برکتیں نازل فرمائے اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو سنتوں کے محافظ اور فتنوں کے مٹانے والے ہیں اور اس شخص پر جو آپ کا محبوب و پسندیدہ ہے۔ ایسا درود جو باقی رہنے والا اور دائمی ہے بادشاہِ حیّ و قیوم کے دوام کے ساتھ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اور خلق و تدبیر، امر و تقدیر، وجود قدیم اور علم محیط میں اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ وہ ایسی چمکدار ملت اور روشن حکمت لے کر آئے ہیں جو ہر بے راہ روی آمیزش اور کمی سے پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر اور ہر اس شخص پر جو آپ کی طرف منسوب ہے۔

(91) نُزُوْلِ اٰیَاتِ فُرْقَانٍ بِسُکُوْنِ زَمِیْنٍ وَّاٰسْمَانٍ

(۱۳۳۹ھ)

”زمین و آسمان کے ساکن ہونے کے بارے میں آیتوں کا نزول“

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی شَفِیْعِ یَوْمِ الْعَرْضِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور درود وسلام ہو روزِ قیامت شفاعت کرنے والے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل، اصحاب، اولاد اور تمام اُمت پر۔

(92) فَوْزِ مُبِیْنٍ دَرْ رَدِّ حَرْکَتِ زَمِیْنٍ

(۱۳۳۸ھ)

”زمین کی حرکت کے رد میں کھلی کامیابی“

فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی شَمْسِ اَقْمَارِ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ،

مَارِجِ مَعَارِجِ اَوْجِ الْقُرْبِ وَالْجَلَالَۃِ، بِحَیْثُ لَمْ یَبْقَ لِاَحَدٍ

مَرْمًی، اَنْ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَھٰی، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ، وَحِزْبِہٖ مَا

طَلَعَتْ شَمْسٌ، وَکَانَ الْیَوْمُ بَیْنَ غَدٍ وَّاَمْسٍ.

درود وسلام اور برکت نازل فرما نبوت ورسالت کے چاندوں کے سورج پر جو قرب وبزرگی کی بلندی کی سیڑھیوں کا روشن چمکدار شعلہ ہے اس طور کہ کسی کے لیے تیر پھینکنے

کی جگہ نہ رہے تمہارے رب ہی کی طرف انتہا ہے آپ کی آل، اصحاب آپ کے بیٹے پر اور حفاظت فرما جب تک سورج طلوع ہوتا رہے اور گزشتہ کل اور آئندہ کل کے درمیان آج رہے۔

(93) اَلْکَلِمَۃُ الْمُلْهِمَۃُ فِی الْحِکْمَۃِ الْمُحْکَمَۃِ لِوِهَاءِ الْفَلْسَفَۃِ الْمَشْئَمَۃِ

(۱۳۳۸ھ)

"مضبوط حکمت میں الہام شدہ کلمہ منحوس فلسفہ کی کمزوری کے لیے"

وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی.

اور سلام ہو اس کے برگزیدہ بندوں پر۔

(94) اَلنَّیِّرُ الشِّهَابِیْ عَلٰی تَدْلِیْسِ الْوَهَابِیْ

(۱۳۰۹ھ)

"روشن آگ کا شعلہ وہابی کی تدلیس پر"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الرِّسَالَۃِ الَّذِیْ لَا تَجْتَمِعُ اُمَّتُهٗ عَلَی الضَّلَالَۃِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمُجْتَهِدِیْ مِلَّتِهٖ اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارِ وَالنَّبَالَۃِ.

اور درود و سلام ہو صاحبِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کی اُمت گمراہی پر مجتمع نہ ہوگی اور آپ کی آل پر، آپ کے اصحاب پر اور آپ کی اُمت کے مجتہدین کرام پر جو قوت و بصیرت اور شرافت والے ہیں۔

(95) اَلسَّھْمُ الشَّھَابِیْ عَلٰی خَدَّاعِ الْوَھَابِیْ

(۱۳۲۵ھ)

"شعلہ برساتا ہوا تیر دھوکے باز وہابی پر"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ رَدَّ فَسَادَ الْمُفْسِدِیْنَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَصَحْبِہٖ وَالْمُجْتَہِدِیْنَ وَمُقَلِّدِیْہِمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

اور درود و سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے فسادیوں کے فساد کو ردّ کیا اور آپ کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور مجتہدین پر اور ان کے مقلدوں پر قیامت کے روز تک۔

(96) دَفْعُ زَیْغِ زَاغٍ مُلَقَّبٌ بِلَقَبٍ تَارِیْخِیٍّ رَامِی زَاغِیَانِ

(۱۳۲۰ھ)

"کوّے کی کجی کو دور کرنا"...... "کوّا والوں پر تیر انداز کرنے والا"

وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَیَّنَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَاَحَلَّ قَتْلَ

الْفَوَاسِقِ فِی الْحِلِّ وَالْحَرَمِ لِلْحَلَالِ وَلِحَرَامِ. فَلَا یَسْتَطِیْبُھَا

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَہٗ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا مَنْ زَاغَ، وَاِلَی الْخُبْثِ

وَالْفِسْقِ مِثْلُھَا رَاغَ. وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعُلَمَاءِ حِزْبِہٖ وَعَلَیْنَا

مَعَھُمْ وَبِھِمْ وَلَھُمْ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

اور درود وسلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس نے حلال وحرام کو بیان کر دیا اور خبیث جانوروں کا قتل حِل وحرم میں محرم وغیر محرم کے لیے حلال کیا، اس کے بعد انھیں حلال نہ جانے گا مگر وہ جس نے کج روی اختیار کی اور اپنے جیسے خبیث وفاسق کی طرف راغب ہوا۔ اور آپ کی آل اور آپ کی اصحاب وعلمائے اُمت پر اور ان کے صدقے ان کے ساتھ ہم سب پر تا قیامت۔

(97) شَمَائِمُ الْعَنْبَرِ فِیْ اَدَبِ النِّدَاءِ اَمَامَ الْمِنْبَرِ

(۱۳۳۲ھ)

"منبر کے سامنے ندا کے بیان میں عنبر کے شامے"

وَاَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَاَعْلَى التَّسْلِيْمَاتِ عَلٰى مَنْ اُذِنَ بِاِسْمِهِ الْكَرِيْمِ فِیْ اَطْبَاقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ، وَسَيُؤْذَنُ بِحَمْدِهِ الْعَظِيْمِ وَوَصْفِهِ الْفَخِيْمِ عَلٰى رُؤُوْسِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الدِّيْنِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ وَسَائِرِ حِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اور افضل ترین درود وسلام اس ذات گرامی آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس کے نام نامی کا اعلان اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کی بلندیوں اور زمین کی پستیوں میں فرمایا اور روزِ قیامت کی بھیڑ میں اولین وآخرین سے منتخب فرما کر آپ کو اپنی مخصوص حمد وثناء کی اجازت اور اذن دے گا اور آپ کی آل اور آپ کی اصحاب پر اور آپ کے فرزند غوث اعظم پر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ساری اُمت پر۔

(98) تَنْزِیْهُ الْمَکَانَةِ الْحَیْدَرِیَّةِ عَنْ وَصْمَةِ عَهْدِ الْجَاهِلِیَّةِ

(۱۳۱۲ھ)

”زمانہ جاہلیت کے عیب سے مقام حیدری کی پاکی کا بیان“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى السَّیِّدِ الْعَلِیِّ الرَّضِیِّ الْاَرْضٰی،

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ یَوْمَ فَصْلِ الْقَضَا، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِعَدَدِ

کُلِّ مَنْ یَّاْتِیْ وَمَضٰی.

اور درود وسلام ہو بلند، پسندیدہ، پسندیدہ تر، سردار، فیصلۂ قضا کے دن گنہگاروں کے شفیع آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر تمام اگلے پچھلے کی تعداد کے برابر۔

(99) اَلزَّلَالُ الْاَنْقٰی مِنْ بَحْرِ سَبْقَةِ الْاَتْقٰی

(۱۳۰۰ھ)

”اُمتیوں میں بڑے پرہیزگار کی سبقت کے دریا سے صاف ستھرا میٹھا پانی“

فَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَتَرَحَّمَ عَلٰی حَبِیْبِ الْقُلُوْبِ وَ

طَبِیْبِ الذُّنُوْبِ وَاٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَصَحْبِهِ الْاَخْیَارِ اِنَّهٗ کَانَ

بَصِیْرًا سَمِیْعًا، صَلَاةً اَعْظَامٍ یَتْلُوْهَا سَلَامٌ، وَسَلَامُ اِکْرَامٍ،

تَعْقِبُهٗ صَلٰوةٌ، وَتُشَیِّعُ کُلًّا بَرَکَةٌ وَزَکَاةٌ اِلَی الْاَبَدِ تَشْیِیْعًا،

وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ سَيِّدَهُ وَمَوْلَاهُ مَا اَعْظَمَهُ وَاَعْلَاهُ، اَكْبَرَهُ وَاَجَلَّهُ، وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ اِلٰهًا رَفِيْعًا، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَرَحْمَتُهُ وَرِفْدُهُ، اَجْمَلُهُ وَاَكْمَلُهُ بِدِيْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَهُ لِيَمْحُوَ كُلَّ عِلَّةٍ وَيَعْلُوَ الدِّيْنُ كُلُّهُ عُلُوًّا سَرِيْعًا.

اللہ صلوٰۃ وسلام بھیجے اور رحمت و برکت اُتارے دلوں کے پیارے اور گناہوں کے چارہ ساز اور ان کی آل پاک اور نیک صحابہ پر، بے شک وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ عظمت کا درود جس کے پیچھے سلام چلے اور تکریم کا سلام جسکے پیچھے درود آئے اور دونوں کی برکت وافزائش ہمیشہ کے لیے قوت دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک ان کا خدا ان کا آقا و مولیٰ کس قدر بلند و برتر اور بالا واعلیٰ ہے، یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، عظمت والا معبود ہے اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے خاص بندے اور اللہ کے رسول ہیں اور اس کی رحمت اور اس کی عطا ہیں، اللہ نے انھیں سچے دین کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ ہر خرابی مٹائیں اور سب دینوں پر جلد غالب آئیں۔

(100) قَوَارِعُ الْقَهَّارِ عَلَى الْمُجَسِّمَةِ الْفُجَّارِ

(۱۳۱۸ھ)

"جسم باری تعالیٰ کے قائل فاجروں پر قہر فرمانے والے کی طرف سے سخت مصیبتیں"

(مقلب بلقب تاریخی : ضَرْبٌ قَهَارِيٌّ (۱۳۱۸ھ))

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ اَتَانَا بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا دَاعِيًا اِلَيْكَ

بِإِذْنِكَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ وَاَهْلِ سُنَّتِهٖ وَ
جَمَاعَتِهٖ كَثِيْرًا كَثِيْرًا.

رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو ہمارے پاس بشیر و نذیر بن کر تشریف لائے اور تیری طرف دعوت دینے والے روشن چراغ ہیں اور ان کی آل و اصحاب پر اہل سنت و جماعت پر کثرت در کثرت سے۔

(101) اَلتَّحْبِيْرُ بِبَابِ التَّدْبِيْرِ

(۱۳۰۵ھ)

"آرائش کلام مسئلہ تدبیر کے بارے میں"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ سِرًّا وَجَهْرًا، وَ
إِمَامِ الْعَالَمِيْنَ وَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ
بَاطِنُهُمْ تَوَكُّلٌ، وَظَاهِرُهُمْ فِي الْكَدِّ وَالْعَمَلِ.

اور درود و سلام خفیہ اور علانیہ توکل کرنے والوں کے سردار اور تمام عالموں کے امام آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان پر جو کام کی تدبیر کرنے والے ہیں اور ان کی آل و اصحاب پر جن کا باطن متوکل ہے اور انکا ظاہر محنت و عمل میں لگا ہوا ہے۔

(102) رِمَاحُ الْقَهَّارِ عَلٰى كُفْرِ الْكُفَّارِ

(۱۳۲۸ھ)

"قہار کا نیزہ مارنا کافروں کے کفر پر" (خالص الاعتقاد)

وَاَفۡضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَی النَّبِیِّ الۡمُطَّلِعِ عَلَی الۡغُیُوۡبِ ،

الۡمُنَزَّہِ مِنۡ جَمِیۡعِ النَّقَائِصِ وَالۡعُیُوۡبِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ

الۡمُطَھَّرِیۡنَ مِنَ الذُّنُوۡبِ الۡقَاھِرِیۡنَ عَلٰی کُلِّ شَقِیٍّ مُفۡتَرٍ کَذُوۡبٍ،

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا یَتَجَدَّدَانِ بِکُلِّ طُلُوۡعٍ وَغُرُوۡبٍ

اور افضل درود وسلام اس نبی کریم آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو غیبوں پر آگاہ اور تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر جو گناہوں سے محفوظ اور ہر بد بخت افترا پرداز (جھوٹے) پر غالب ہیں ایسا درود وسلام جو ہر طلوع وغروب کے ساتھ متجدد ہوتا رہتا ہے۔

(103) اِنۡبَاءُ الۡمُصۡطَفٰی بِحَالِ سِرٍّ وَّاَخۡفٰی

(۱۳۱۸ھ)

”حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوشیدہ ترین کی بھی خبر دی“

صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی مَنۡ عَلَّمۡتَہُ الۡغَیۡبَ وَنَزَّھۡتَہٗ مِنۡ کُلِّ

عَیۡبٍ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَبَدًا.

درود وسلام وبرکت نازل فرما اس نبی کریم آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کو تو نے غیب کا علم عطا فرمایا اور اس کو ہر عیب سے پاک بنایا ہے اور اس کی آل واصحاب پر ہمیشہ درود وسلام نازل فرما۔

(104) اَنۡوَارُ الۡاِنۡتِبَاهِ فِیۡ حَلِّ نِدَاءِ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ

(۱۳۰۴ھ)

"یارسول اللہ کہنے کے جواز میں نورانی تنبیہات"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیۡبِهِ الۡمُصۡطَفٰی، وَاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اُوۡلِی الصِّدۡقِ وَالصَّفَا.

درود وسلام ہو اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل واصحاب پر جو صدق یعنی سچائی اور صفا یعنی چنے ہوئے میں اول ہیں۔

(105) اِسۡمَاعُ الۡاَرۡبَعِیۡنَ فِیۡ شَفَاعَةِ سَیِّدِ الۡمَحۡبُوۡبِیۡنَ

(۱۳۰۵ھ)

"محبوبوں کے سردار کی شفاعت کے بارے میں 40 احادیث سنانا"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی الۡبَشِیۡرِ الشَّفِیۡعِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ کُلَّ مَسَاءٍ وَسَطِیۡعٍ

درود وسلام نازل ہو بشارت دینے والے شفاعت کرنے والے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اس کی آل واصحاب پر ہر شام کو اور ہر صبح کو۔

(106) اُمُوۡرُ عِشۡرِیۡنَ دَرۡ اِمۡتِیَازِ عَقَائِدِ سُنِّیِّیۡنَ

(۱۳۱۸ھ)

"سُنیوں کے عقائد کی پہچان میں بیس اُمور"

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّنَا الْعَظِیْمِ وَالْمِنَّةِ الْمُنْقِذِ مِنَ
النَّارِ وَمُعْطِی الْجَنَّةِ الَّذِیْ ذِکْرُہٗ حِرْزٌ، وَحُبُّہٗ جُنَّةٌ، وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِ السُّنَّةِ.

اور درود وسلام ہو ہمارے عظمت واحسان والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو جہنم سے بچانے اور جنت عطا فرمانے والا ہے جس کا ذکر حفاظت اور اس کی محبت ڈھال ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر اور اہل سنت پر۔

(107) شَرْحُ الْمَطَالِبِ فِیْ مَبْحَثِ اَبِیْ طَالِبٍ

(۱۳۱۴ھ)

”مطالب کی وضاحت ابوطالب کی بحث میں“

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً نَامِیَةً، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِہٖ وَحِزْبِہٖ
صَلَاةً تُرْضِیْكَ وَتَرْضِیْہِ وَتَحْفَظُ الْمُصَلِّیَ عَمَّا یُرْدِیْہِ، وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ اَبَدًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ دَائِمًا سَرْمَدًا.

اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل، آپ کے اصحاب، آپ کے اہل خانہ اور آپ کی جماعت پر ایسا بڑھنے والا درود نازل فرما جو تجھے بھی پسند ہو اور انھیں بھی پسند ہو جو درود پڑھنے والے کو ہلاکت سے بچائے اور برکت وسلام نازل فرما ہمیشہ کو۔

(108) شُمُوْلُ الْاِسْلَامِ لِاُصُوْلِ الرَّسُوْلِ الْکِرَامِ

(۱۳۱۵ھ)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آباء واجداد کا مسلمان ہونا“

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى الْمُصْطَفَى الْكَرِيمِ نُورِكَ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ

الزَّاهِرِ الَّذِیْ نَزَّهْتَهُ مِنْ كُلِّ رِجْسٍ، اَوْدَعْتَهُ فِیْ كُلِّ مُسْتَوْدَعٍ

طَاهِرٍ، وَنَقَلْتَهُ مِنْ طِيِّبٍ اِلٰى طَيِّبٍ، فَلَهُ الطَّيِّبُ الْاَوَّلُ

وَالْاٰخِرُ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَطَائِبِ الْاَطَاهِرِ.

درود وسلام نازل فرما مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرا طیب وطاہر اور روشن نور ہیں جس کو تو نے ہر نجاست سے منزہ کیا ہے اور پاک محل میں ودیعت فرمایا ہے اور ستھرے سے ستھرے کی طرف منتقل فرمایا ہے اور اول وآخر اس کے لیے پاکیزگی ہے اور انکی طیب وطاہر آل واصحاب پر بھی درود نازل فرما۔

(109) تَمْهِيْدِ اِيْمَانْ بِاٰيَاتِ قُرْاٰنْ

(۱۳۲۴ھ)

”قرآنی آیات کی روشنی میں ایمان کی تفصیل“

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَاَصْحَبِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ بِالتَّبْجِيْلِ.

عظمت کے ساتھ درود وسلام ہو سید المرسلین وخاتم النبیّین آقا ومولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر بھی درود نازل فرما تا قیامت۔

(110) اَلْاَمْنُ وَالْعُلٰی لِنَاعِتِی الْمُصْطَفٰی بِدَافِعِ الْبَلَاءِ

(۱۳۱۱ھ)

”کلمہ دافع البلاء کے ساتھ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نعت بیان کرنے والوں کے لیے امن و بلندی ہے“

وَصَلَّى رَبُّنَا وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰى دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَالِكِنَا وَمَاوٰنَا مُحَمَّدٍ، مَالِكِ الْاَرْضِ وَرِقَابِ الْاُمَمِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اُولِي الْفَضْلِ وَالْفَيْضِ وَالْعَطَاءِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ۔

ہمارا پروردگار درود وسلام اور برکت نازل فرمائے بلاء و وبا، قحط، بیماری اور دکھوں کو دور کرنے والے ہمارے آقا و مولیٰ و مالک و ماوٰی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو زمین اور اُمتوں کی گردنوں کے مالک ہیں اور آپ کی آل آپ کے اصحاب پر جو فضل، فیض، عطا اور جود و کرم والے۔

(111) صَلَاتُ الصَّفَاءِ فِیْ نُوْرِ الْمُصْطَفٰی

(۱۳۲۹ھ)

”نورِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بیان میں باطن کے انعامات“

صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ الْمُنِيْرِ الَّذِىْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُوْرِكَ، وَخَلَقْتَ مِنْ نُوْرِهِ الْخَلْقَ جَمِيْعًا، وَعَلٰى اَشِعَّةِ اَنْوَارِهٖ،

وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ نُجُوْمِہٖ وَاَقْمَارِہٖ اَجْمَعِیْنَ

درود وسلام اور برکت نازل فرما اپنے نور پر جو روشن کرنے والا ہے جس کو تو نے اپنے نور سے پیدا فرمایا اور تمام مخلوق کو اس کے نور سے پیدا فرمایا اور ان کے انوار کی شعاعوں پر اور اس کے آل واصحاب پر جو اس کے ستارے اور چاند ہیں سب پر۔

(112) نَفْیُ الْفَیْئِ عَمَّنِ اسْتَنَارَ بِنُوْرِہٖ کُلُّ شَیْئٍ

(۱۲۹۶ھ)

”ذات اقدس کے سائے کی نفی جس کے نور سے ہر مخلوق منور ہوئی“

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلَی الْمُسْتَنِیْرِیْنَ بِنُوْرِہِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

عَنِ الطَّمْسِ، جَعَلَنَا اللہُ تَعَالٰی مِنْھُمْ فِی الدُّنْیَا وَیَوْمِ لَا

یُسْمَعُ اِلَّا ھَمْسٌ.

اللہ تعالیٰ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود نازل فرمائے اور آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نور سے مستنیر ہونے والوں پر بھی جو مٹ جانے سے محفوظ ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے بنائے رکھے دنیا میں اور اس دن جس میں نہیں سنائی دے گی مگر بہت آہستہ آواز۔

(113) قَمَرُ التَّمَامِ فِیْ نَفْیِ الظِّلِّ عَنْ سَیِّدِ الْاَنَام

(۱۲۹۶ھ)

”سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سایہ کی نفی میں کامل چاند“

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الشَّارِقِ

وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ الْبَارِقِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما روشن چمکدار چراغ نما تابناک چاند مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور تمام صحابہ پر۔

(114) هُدَى الْحَيْرَانِ فِيْ نَفْيِ الْفَيْئِ عَنْ سَيِّدِ الْاَكْوَانِ

(١٢٩٩ھ)

”سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سایہ کی نفی اور حیرت زدہ کے لیے رہنمائی“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ التَّمَامِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الظُّلَامِ، وَعَلَى الْمُهْتَدِيْنَ بِاَنْوَارِهِمْ اِلٰى

يَوْمِ الْقِيَامِ.

درود وسلام ہو محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو ماہِ کامل یعنی چودھویں کا چاند ہیں اور آپ کی آل پر اور صحابہ پر جو اندھیروں میں چراغ ہیں اور ان پر جو تا قیامت آل واصحاب کے انوار سے ہدایت حاصل کرتے رہیں گے۔

(115) اِهْلَاكُ الْوَهَابِيِّيْنَ عَلٰى تَوْهِيْنِ قُبُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ

(١٣٢٢ھ)

”قبورِ مسلمین کی توہین کی بنا پر وہابیوں کی سرکوبی“

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ سَقَانَا مِنْ فَضْلِهٖ وَفُضْلَتِهٖ مَاءً فُرَاتًا، وَاَعْطَانَا فِیْ کُلِّ مَحَجَّةٍ اَبْلَجَ حُجَّةٍ نَقْضًا وَاِثْبَاتًا، وَاَبَّدَ تَعْظِیْمَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَلَمْ یُؤَقِّتْ لَهٗ مِیْقَاتًا فَجَعَلَهُمْ عِظَامًا وَاِنْ صَارُوْا عِظَامًا، وَحَرَّمَ اِیْذَاءَهُمْ وَلَوْ کَانُوْا رُفَاتًا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهِ الْمُکَرَّمِیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَاَشْتَاتًا، جَزَی اللّٰهُ الْمُجِیْبُ خَیْرًا وَیُثِیْبُ.

اور درود وسلام ہو اس ذات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس نے اپنے احسان اور بقیہ سے ہمیں خوب میٹھا پانی پلایا اور ہر میدان میں ہمیں نقض واثبات کے لیے بھاری حجت عطا فرمائی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مومنوں کو عزت بخشی اور اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہ کیا اور مومنوں کو عظمت والا بنایا اگر چہ وہ ہڈیاں ہو جائیں اور ان کو ایذا دینا حرام کیا اگر چہ وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں اور آپ کے آل اور آپ کے گروہ پر جو عند اللہ مکرم ہیں اجتماعی اور متفرق طور پر اللہ مجیب کو جزائے خیر اور ثواب عطا فرمائے۔

(116) جَلِیُّ الْیَقِیْنِ بِاَنَّ نَبِیَّنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ

(۱۳۰۵ھ)

"یقین کا اظہار کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام رسولوں کے سردار ہیں"

فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ، وَبَارَكَ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَكُلِّ

مُنۡتَمٍ اِلَیۡهِ دَائِمًا اَبَدًا كَمَا یُحِبُّ وَیَرۡضٰی هُوَ وَرَبُّهُ الۡعُلَی الۡاَعۡلٰی.

اللہ تعالیٰ درود و برکت اُتارے ذات کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوران کی آل واصحاب اور ہر نام لیوا پر ہمیشہ جیسی انھیں اور انکے بلند و بالاتر رب کو پسند و محبوب ہے۔

(117) سَلُّ السُّیُوۡفِ الۡهِنۡدِیَّةِ عَلٰی كُفۡرِیَاتِ بَابَا النَّجۡدِیَّةِ

(۱۳۱۲ھ)

"نجدی پیشواؤں کے کفریات پر لٹکتی ہوئی ہندی تلواریں"

وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ السَّلَامِ، سَلَامُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ بِعَوۡنِ السَّلَامِ،

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ فِیۡ دَارِ السَّلَامِ.

درود وسلام سلامتی والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی والے خدا کی مدد سے مومنین کا سلام اور دارالسلام میں موجود ان کی آل اور اصحاب پر۔



حزبِ ششم: منسوب بہ قطبِ ششم مارہرہ

خاتم الاکابر، زینت مشائخ، مرشدِ اعلیٰ حضرت ومولانا نقی علی خاں، ابن سید آل برکات مارہروی

حضرت سید شاہ آل رسول قادری مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔رجب المرجب ۱۲۰۹ھ......م۔۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ)

سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ کے ۳۷ ویں شیخ طریقت



دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ کر
حضرت آل رسول مقتدا کے واسطے

تاجدار حضرت مارہرہ یا آل رسول
اے خدا خواہ و جدا از ما امداد کن

نورِ جاں عطر مجموعہ آل رسول میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

(امام احمد رضاؔ)

حزبِ ششم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ لِرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

”اے اللہ، رحمتیں وسلامتی نازل فرما اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کی آل پر“

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

”اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائے غیب بتانے والے نبی پر جواُمی ہیں، اوران کی آل پر، اللہ تعالیٰ بوجہ اکمل رحمتیں اورسلامتی نازل فرمائے آپ پر اے اللہ کے رسول“

رسائل کے علاوہ فتاویٰ رضویہ میں مذکور ”۱۳۲“ درود

(1) وَصَلَاتُہُ الدَّائِمَۃُ عَلٰی عَالَمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ اَفْضَلُ مَا سَأَلَ السَّائِلُوْنَ

عالم ما کان وما یکون پر اللہ تعالیٰ کی دائمی رحمت ہواوراُن کی آل، اصحاب، اولاد اور جماعت پر افضل اس سے جوسوال کرنے والے سوال کریں۔(1/ 137)

(2) وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَبْرَارِ، وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ،
وَصَحْبِہِ الْکِبَارِ، وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ فِیْ دَارِ الْقَرَارِ۔ (161/1)

اور صلوٰۃ وسلام ابرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سید پر نازل ہوں اور اُن کی پاک آل اور عظیم صحابہ پر اور اُن کے طفیل ہم پر ہمیشہ ہمیشہ۔

(3) وَاَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَاَکْمَلُ التَّسْلِیْمَاتِ عَلَی الْاِمَامِ الْاَعْظَمِ
لِجَمِیْعِ الْکَائِنَاتِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ اُوْلِی الْخَیْرَاتِ،
وَالسُّعُوْدِ وَالْبَرَکَاتِ، عَدَدَ کُلِّ مَا مَضٰی وَمَا ھُوَ اٰتٍ. (176/1)

افضل درود اور اکمل سلام ہر گزرے ہوئے اور آنے والے کی تعداد کے برابر تمام کائنات کے امام اعظم پر، ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان کے بیٹے ان کی جماعت پر جو سب صاحب خیر تھے اور سعادت وبرکت والے تھے۔

(4) اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ اَبَدًا مِنْ رَحْمَانِہِمْ. (182/1)

ان کے رحمان عزوجل کی طرف سے ان پر ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو۔

(5) وَاَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ الْعُلٰی، وَالتَّسْلِیْمَاتُ الزَّاکِیَاتُ
الْمُبَارَکَاتُ عَلَی الْمَوْلٰی وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ کَمَا یُحِبُّ
رَبُّنَا وَیَرْضٰی. (248/2)

بہتر صلوٰۃ وسلام افضل مبارک مزکّی آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُن کے اصحاب، اولا د وجماعت

پر جیسا کہ ہمارا رب پسند فرمائے۔

(6) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ اَنْبِيَائِهٖ، وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَائِهٖ بَاقِيَيْنِ دَائِمَيْنِ بِدَوَامِهٖ وَبَقَائِهٖ (382/2)

اور درود وسلام اور برکت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان کے بیٹے پر اور ان کی جماعت پر۔

(7) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُصْطَفَى الْاَرْضٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ مَا عَلَتْ سَمَاءٌ اَرْضًا۔ (388/2)

اور درود وسلام ہوں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل، اصحاب، اولاد، گروہ سب پر جب تک آسمان زمین سے بلند رہے۔

(8) صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّبْجِيْلِ. (388/2)

یا اللہ تعالیٰ آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عظمت والا درود بھیج۔

(9) وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْاَوَّابِ الَّذِىْ تَحْكِىْ نَفْحَةٌ مِنْ كَرَمِهِ الرِّيْحَ الْمُرْسَلَةَ، وَرَشْحَةٌ مِنْ فَيْضِهٖ هَامِرَ السَّحَابِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ خَيْرِ حِزْبٍ وَاٰلٍ وَاَصْحَابٍ. (405/2)

صلوٰۃ وسلام اور برکتیں ہوں رجوع لانے والے آقا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جس کے کرم کا ایک اور جھونکا چلتی ہوئی ہوا کے مشابہ ہے اور جس کے فیض کا ایک چھینٹا بہت برسنے والے بادل کی طرح ہے, آپ کی آل' اصحاب' اولاد اور گروہ پر سلامتی ہو۔

(10) صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الْمَوْلَى الْكَرِيْمِ الْمُبَارِكِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ صَلَاةً تُحِلُّ الْعُقَدَ تُحِلُّ الْمَدَدَ وَ تَقِيْنَا شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَمَكْرِ حَاقِدٍ اِذَا حَقَدَ وَضَرَّ عَانِدٍ اِذَا عَنَدَ بِحُرْمَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (2/423)

یا اللہ درود وسلام نازل فرما آقا محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کرم کرنے والے و برکت والے پر اور اس کی آل، صحابہ، بیٹے اور جماعت پر، ایسا درود جو مشکلات حل کرنے والا ہے، مدد کے نزول کا باعث ہے، اور وہ ہمیں بچاتا ہے: حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرتا ہے، اور جلنے والے کے مکر وفریب سے جب وہ جلتا ہے، اور مخالفت کرنے والے کے ضرر سے جب وہ مخالفت کرتا ہے سورۃ الاخلاص کے واسطے۔

(11) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى مُصَحِّحِ الْحَسَنَاتِ، مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَكَارِمِ السَّادَاتِ، وَابْنِهٖ وَحِزْبِهِ الْاَجِلَّةِ الْاَثْبَاتِ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ، وَبِهِمْ وَلَهُمْ، اِلٰى

يَوْمٍ يَقُوْمُ حَبِيْبُنَا فِيْهِ بِالشَّفَاعَاتِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ وَالتَّسْلِيْمَاتُ النَّامِيَاتُ، وَالتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ. (449/2)

اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائے نیکیوں کے صحیح کرنے والے اور غلطیوں کو معاف فرمانے والے پر اور آپ کی آل، صحابہ، سادات کرام پر، آپ کے بیٹے اور جلیل القدر جماعت پر اور ان کے ساتھ ہم پر، ان کی بدولت اور ان کے وسیلے سے اُس دن تک جب حبیب شفاعتوں کے لیے کھڑے ہونگے، اُن پر اور اُن کے تمام متبعین پر پاکیزہ رحمتیں، نشوونما پانے والے سلام اور بابرکت تحفے۔

(12) صَلَاةٌ وَسَلَامٌ يَدُوْمَانِ بِلَا عَدَدٍ وَلَا حِسَابٍ

ان سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لاتعداد اور ہمیشہ ہمیشہ درود وسلام ہو۔ (489/2)

(13) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى أَكْرَمِ مَحْبُوْبٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ هُدَاةِ الْقُلُوْبِ. (541/2)

اور صلوٰۃ وسلام ہو اس کے محبوب اور بزرگ تر آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل واصحاب پر جو دلوں کو راہ دینے والے ہیں۔

(14) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُصْطَفَاهُ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ وَالَاهُ (84/3)

اللہ درود بھیجے منتخب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی آل اصحاب پر اور جو ان کے والی ہوئے۔

(15) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَبِيْبِ الْكَرِيْمِ

الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ الْاَرْضٰى، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ مَا

عَلَتْ سَمَآءٌ اَرْضًا.(3/88)

اللہ درود وسلام نازل فرمائے ،مہربانی فرمانے والے راضی رہنے والی ذات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اوران کی آل، ان کے اصحاب، ان کے بیٹے اوران کی جماعت پر جب تک آسمان زمین سے بلند رہے۔

(16) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ الْاَوَّابِ،وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ خَيْرِ

اٰلٍ وَّاَصْحَابٍ،اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ. (3/175)

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے قیامت کے دن تک اللہ کی طرف لوٹنے والے سردار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اوران کی آل پر اوران کے اصحاب پر۔

(17) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

الْاَرْاَفِ الْاَرْحَمِ، شَفِيْعِ الْاُمَمِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ

الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ. (3/210)

اللہ تعالیٰ درود وسلام و برکت نازل فرمائے مہربان اور رحم کرنے والی ذات سردار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اُمتوں کی شفاعت کرنے والے ان کی آل واصحاب کے بیٹے غوث اعظم پر

(18) صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَجَّدَ وَشَرَّفَ وَعَظَّمَ وَكَرَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ، وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ، وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ، وَاُمَّتِهِ الْكَرِيْمَةِ خَيْرِ الْاُمَمِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَ مَعَهُمْ يَا مَنْ مَنَّ عَلَيْنَا بِاَرْسَلِهٖ وَاَنْعَمِ. (3/249)

اللہ تعالیٰ کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں، سلامتی، بزرگی شرف وکرم نازل ہو اور آپ کی برگزیدہ آل پر اور بزرگوار اصحاب پر اور آپ کے سخی صاحبزادے اور آپ کی بہترین اُمت پر اور اُن کی معیت اور صدقے اور سبب سے ہم پر بھی۔

(19) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ. (3/373)

اور بہترین درود و کامل تر سلام ہو سید الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل و اصحاب پر جب تک روز و شب کی گردش جاری ہے۔

(20) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ. (3/401)

اور اللہ تعالیٰ کا درود ہو ہمارے سردار اور آقا سید الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل، اصحاب، فرزند، جماعت سب پر ہمیشہ ہمیشہ۔

(21) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ عَلٰی سَیِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ۔

کامل درود وسلام ہو انس وجن کے سردار آقا سید الا نام ﷺ اور ان کی آل، اصحاب، فرزند اوران کی جماعت پر ہر لمحہ پر اور ہر آن۔(3/599)

(22) وَاَفْضَلُ صَلَاةٍ وَّاَکْمَلُ سَلَامٍ عَلَی النَّبِیِّ الرَّفِیْقِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَسَاطِیْنَ الدِّیْنِ وَاَرَاکِیْنِ التَّصْدِیْقِ (3/614)

اور بہتر درود، کامل تر سلام ہو نرمی والے نبی آقا سید الا نام ﷺ اور ان کی آل واصحاب پر جو دین کے ستون اور تصدیق کے ارکان ہیں۔

(23) وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ الرَّحِیْمِ الرَّفِیْقِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ هُدَاةِ الطَّرِیْقِ.(3/617)

اور خدا رحمت نازل فرمائے رحم وکرم اور نرمی والے آقا سید الا نام ﷺ اور ان کی آل واصحاب پر جو راہ حق کے ہادی ہیں۔

(24) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی الْمَوْلَی الْکَرِیْمِ. وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَذُوْبِهٖ.(3/611)

اور درود وسلام ہو کرم والے آقا سید الا نام ﷺ اور ان کی آل، اصحاب اور ان کے سارے لوگوں پر۔

(25) وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ الْاَتَمَّانِ عَلٰی سَیِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کُلَّ حِیْنٍ وَّاٰنٍ۔(3/628)

تام وکامل درود اور سلام انس وجن کے سردار آقا سید الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سرکار کی آل واصحاب پر ہر لمحہ وہر آن۔

(26) وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ مُتَوَافِرًا مُتَکَاثِرًا۔(3/658)

اللہ تعالیٰ کا کثیر ووافر درود وسلام ہو اس کے حبیب' ان کی آل اور ان کے اصحاب پر۔

(27) وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَبَارَکَ، کَثِیْرًا مُتَوَاتِرًا وَافِرًا مُتَظَافِرًا عَلٰی عَالِمِ حِکَمِہٖ وَقَاسِمِ نِعَمِہٖ خَلْقِ وَاَفْضَلِ خَلْقِہٖ وَسِرَاجِ اُفُقِہٖ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہٖ وَحِزْبِہٖ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ عَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ فِیْ کُلِّ اٰنٍ وَّحِیْنٍ (3/707)

اور اللہ تعالیٰ کی کثیر ومتواتر وافر وغالب رحمت وبرکت ہو اس کی حکومتوں کے عالم' نعمتوں کے قاسم' مخلوق میں افضل اور آفتاب اُفق پر اور ان کی آل' اصحاب فرزند اور ان کی جماعت پر ہمیشہ ہمیشہ' جس قدر ہر آن اور ہر وقت خلق خدا ہو۔

(28) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰى هَادِیْ قُلُوْبِنَا وَمَاحِیْ عُیُوْبِنَا، وَكَاشِفِ كُرُوْبِنَا، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ عَدَدَ خَلْقِ اللّٰهِ فِیْ كُلِّ اٰنٍ وَحِیْنٍ (716/3)

اور اللہ تعالیٰ رحمت و برکت وسلام نازل فرمائے ہمارے دلوں کے ہادی، ہمارے عیوب کے مٹانے والے، ہماری مشکلات کے دور کرنے والے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوران کی آل، ان کے اصحاب، ان کے فرزند، ان کے گروہ سب پر ہمیشہ ہمیشہ، جس قدر ہر آن ہر وقت خلق خدا کی تعداد ہو۔

(29) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَبِیْبِ الْاَكْرَمِ، وَشَفِیْعِ الْاَعْظَمِ، هَادِی الْاُمَمِ اِلَى الطَّرِیْقِ الْاَمَمِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ ذَوِی الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ. (741/3)

اور اللہ تعالیٰ رحمت و برکت وسلامتی نازل فرمائے کریم تر حبیب، عظیم تر شفیع، راہ راست کی طرف اُمتوں کے ہادی پر اور جود وکرم والی ان کی آل پر اور اصحاب پر۔

(30) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْحَبِیْبِ الْكَرِیْمِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اُوْلِی التَّكْرِیْمِ. (133/4)

خدائے برتر اپنے حبیب کریم اور اُن کی مکرم آل واصحاب پر درود نازل فرمائے۔

(31) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى السَّیِّدِ الْمِنْعَامِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَصَحْبِهِ الْعِظَامِ وَاُمَّتِهٖ اِلٰى یَوْمِ الْقِیَامِ (179/4)

اور افضل درود وسلام ہو بہت انعام فرمانے والے آقا اور ان کی کریم آل، عظیم اصحاب اور ان کی اُمت پر روزِ قیامت تک۔

(32) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ (4/187)

اور خدائے برتر کی طرف سے ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل، اصحاب فرزند و گروہ پر ہمیشہ ہمیشہ ہر لمحہ و ہر آن درود وسلام اور برکت وسلام ہو۔

(33) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى اَصْفٰى مُصْطَفٰى وَاَرْضٰى مُرْتَضٰى، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقَضَاءِ. (4/216)

اور خدائے برتر کی طرف سے درود ہو سب سے زیادہ پسندیدہ ذات گرامی محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ان کی آل واصحاب پر فیصلہ کے دن تک۔

(34) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَذَوِيْهِ (4/272)

اور خدا کی طرف سے ہمارے مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ان کی آل اور ان کے سبھی لوگوں پر درود ہو۔

(53) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ الْاَوَّابِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْحِسَابِ (4/280)

خدا کی طرف سے درود ہو بہت رجوع لانے والے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی آل، ان کے اصحاب اوران کی اُمت پر روزِ حساب تک۔

(36) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَامِ الْحَبِيْبِ الرَّؤُوْفِ الْاَرْأَفِ الرَّحِيْمِ الْاَرْحَمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ سَادَةِ الْاُمَمِ قَادِتِنَا اِلَى الطَّرِيْقِ الْاَمَمِ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ. (4/282)

اور خدائے برتر درود نازل فرمائے ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی کریم و اکرم، حبیب مہربان، مہربان تر، رحیم وارحم پر اوران کی آل واصحاب سرداران قوم پر جوراہ راست کی جانب ہماری قیادت کرنے والے ہیں اوران کے فرزند، ان کے گروہ ان کی اُمت پر اور برکت وسلام سے بھی نوازے ہمیشہ ہمیشہ۔

(37) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ. وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاٰلِهِمْ وَحِزْبِهٖ وَحِزْبِهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ. (4/318)

خدائے برتر کا درود ہو حضور پر، رسولوں پر اور حضور کی آل، رسولوں کی آل، حضور کی جماعت اور رسولوں کی جماعت پر ہمیشہ ہمیشہ۔

(38) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَى الْمُصْطَفٰى، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ. (4/318)

اللہ تعالیٰ رحمت فرمائے مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور ان کی آل، اصحاب، ان کے فرزند، ان کے گروہ اور ہم پر ان کے طفیل وسبب، ان کے اندر اور ان کے ساتھ۔

(39) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ (4/319)

اللہ تعالیٰ کا درود ہو اس کی مخلوق میں سب سے بہتر محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ان کی آل، ان کے اصحاب، ان کے فرزند، ان کے گروہ پر۔

(40) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الَّذِيْ مَيَّزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ بِنُوْرِ الْهُدٰى، وَعَلٰى وَاٰلِهِ الْاَطَائِبِ الطَّاهِرِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا. (4/412)

اللہ تعالیٰ کی رحمت، برکت اور سلامتی نازل ہو طیب وطاہر سردار محمد (صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) پر جس نے نورِ ہدایت کے ساتھ ناپاک کو پاک سے جُدا کر دیا اور آپ کی پاکیزہ آل اور پاک صحابہ کرام پر بھی ہمیشہ ہمیشہ برکت، رحمت نازل ہو۔

(41) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (4/553)

رسولوں کے سردار اور آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اور آپ کے تمام آل واصحاب پر رحمت ہو اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت ہو۔

(42)وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْمَوْلَی الْاَوَّابِ، سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّالْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ.(131/5)

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ بہت رجوع کرنے والے آقا سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ان کی آل پر، اصحاب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

(43) وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَعَلٰی وَ اٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْمُکْرَمِیْنَ عِنْدَہٗ.(43/5)

اور صلوٰۃ وسلام اس ہستی آقا سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور اس کے آل واصحاب پر جو اس کے یہاں بہت مکرم ہیں۔

(44)وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْھَادِی الْاَمِیْنِ الْاَمَانِ الْمَامُوْنِ مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الْکِرَامِ. وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِھَدْیِھِمْ یَھْتَدُوْنَ.

(313/5)

اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائے ہدایت دینے والے، امن دینے، امن دیے ہوئے، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی آل پر، معزز صحابہ پر، اور ان پر جو اس کی ہدایت سے ہدایت یافتہ ہیں

(45)اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ، وَاَکْمَلُ التَّسْلِیْمَاتِ، وَاَزْکَی التَّحِیَّاتِ، وَاَنْمَی الْبَرَکَاتِ.(631/7)

افضل درود اور کامل سلام ہوں آقا سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر اور پاکیزہ تعریفیں اور بڑی برکات ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(46) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ عَلٰى حَبِيْبِهٖ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ وَعَلَيْنَا بِهِمْ. (9/237)

روزِ قیامت تک درود وسلام ہوں اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی معزز آل واصحاب پر اور ان کے واسطے سے ہم پر بھی۔

(47) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَجْوَدِ الْاَجْوَدِيْنِ، سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ. (9/256)

اور درود وسلام سخی تر لوگوں میں سب سے زیادہ جود وسخا والے ہمارے آقا ہمارے مولا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی تمام آل واصحاب پر۔

(48) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ. (9/256)

بہتر درود، کامل تر سلام رسولوں کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور اُن کی تمام آل اصحاب پر۔

(49) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ، وَكُلِّ مُنْتَمٍ اِلَيْهِ. (9/282)

اے اللہ! ان محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام اور برکت نازل فرما اور ان کی آل واصحاب پر اور ان سے ہر نسبت رکھنے والے پر۔

(50) صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْرَ نُوْرِهٖ وَجَمَالِهٖ، وَجُوْدِهٖ وَ نَوَالِهٖ، عَلَيْهِ وعَلٰى اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ. (9/301)

اللہ تعالیٰ درود وسلام نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے نور و جمال اور جود و نوال کے اندازے سے اور ان کی آل واصحاب پر۔

(51) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ اٰلِهٖ وَ صَحَابَتِهٖ وَ مُجْتَهِدِىْ مِلَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ (9/313)

خدائے برتر ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل، ان کے اصحاب اور دین کے مجتہدین سب پر درود وسلام نازل فرمائے۔

(52) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمِ. (9/476)

درود وسلام ہو ہمارے مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر۔

(53) صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفٰى وَاٰلِهِ الْعُمَدِ (9/630)

اے اللہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل معتمد پر درود نازل فرما۔

(54) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا الْحَبِيْبِ الْمُجْتَبٰى، وَالشَّفِيْعِ الْمُرْتَجٰى، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ، وَعُلَمَاءِ مِلَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ، وَتَبْقٰى بِبَقَائِكَ كَمَا هُوَ اَهْلٌ لَهٗ وَكَمَا اَنْتَ اَهْلٌ لَهٗ .(9/683)

اے اللہ! درود اور برکت نازل فرما اس حبیب پر جو برگزیدہ ہیں اور اس شفیع پر جن سے کرم کی اُمید ہے اور ان کی آل، اصحاب، اُمت کے اولیاء، ملت کے علماء سب پر ایسا درود جسے تیرے دوام کے ساتھ اور تیری بقا کے ساتھ بقاء ہو، ایسا درود جس کے وہ اہل ہیں اور جو تیری شان کے لائق ہو۔

(55) بِجَاهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَاءِ اُمَّتِهٖ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالتَّسْلِيْمِ.(9/713)

اے اللہ قبول فرما نبی کریم روف و حیم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر و اصحاب پر اور ان کی اُمت کے اولیا پر بہترین درود و سلام ہو۔

(56) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى نَبِيِّ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَصْحَابِهِ السُّنَّةِ.(9/736)

خدا کا درود و سلام ہو انس و جن کے نبی اور ان کی آل و اصحاب اور اہل سنت پر۔

(57) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ. (9/779)

اور اللہ تعالیٰ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل، اصحاب پر تا حشر درود و رحمت بھیجے۔

(58) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَلَيْنَا بِهِمْ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.
(9/827)

اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان کی آل واصحاب ان کے فرزند ان کی جماعت پر اور ان کے طفیل ہم پر بھی خدا کا درود، برکت اور بکثرت سلام ہو۔

(59) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَكْرَمِ الْكِرَامِ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ. (9/906)

اور بہترین درود کامل تر سلام ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جو کریموں میں سب سے زیادہ کریم ہیں اور ان کی آل واصحاب پر روز قیامت تک۔

(60) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ،
وَاَزْوَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ. (10/736)

اے اللہ، رحمتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل پر اوران کی آل پر، اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ازوج مطہرات پر۔ یا اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما، اور اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(61) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَاصِرِنَا وَمَأْوَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.(15/ 96)

اور اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائے ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مدد کرنے والے اور جائے پناہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوراس کی آل اور صحابہ پر۔

(62) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.(17/ 557)

بہترین درود اور کامل ترین سلام ہو رسولوں کے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تمام آل واصحاب پر۔

(63) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُصْطَفَاهُ اٰخِرَ كُلِّ كَلَامٍ وَاَوَّلِهٖ (17/ 560)

اور درود وسلام ہو اس کے منتخب نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) پر ہر کلام کے اول وآخر میں۔

(64) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى مَالِكِنَا وَمَوْلَانَا، وَ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ.(21/ 178)

ہمارے مالک ومولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ درود وسلام اور برکات کا نزول فرمائے اوران کی آل اور ساتھیوں پر بھی۔

---

(65) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ، وعَلٰى اٰلِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَبَدًا

(452/21)

اے اللہ! ان ہمارے مالک ومولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام و برکت نازل فرمااوران کی آل اور اُمت پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت فرما۔

---

(66) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَالْاَصْحَابِ وَالْخُلَفَاءِ وَالنُّوَّابِ وَالْاَتْبَاعِ وَالْاَحْبَابِ (474/21)

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل اور اصحاب اور خلفا اور نائبین اور تابعین اور دوستوں پر۔

---

(67) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى مَنْ بِهِ الصَّلَاحُ وَالْفَلَاحُ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

(519/21)

اور اللہ درود وسلام و برکت اُتارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کے صدقے میں ہر فلاح فلاح ہے اوران کے آل واصحاب اوران کے بیٹے اوران کے سب گروہ پر۔

(68)وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی کَنْزِ الْفُقَرَاءِ حِرْزِ الضُّعَفَاءِ عَظِیْمِ الرَّجَاءِ، عَمِیْمِ الْعَطِیَّاتِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.(22/272)

درود وسلام نازل ہو اس ذات اقدس (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جو فقیروں کا خزانہ، کمزوروں کی پناہ گاہ، بڑی اُمیدوں والے اور عام بخشش والے اور ان کے تمام آل واصحاب پر۔

(69) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی بَہْجَةِ نُفُوْسِنَا. وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اِلٰی یَوْمِ الْحَیْرَاءِ.(22/580)

درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اس پر جو ہماری جانوں کی رونق ہے اور ان کی اولاد وساتھیوں پر حسرت والے دن تک۔

(70)وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ. وَعُلَمَاءِ اُمَّتِہٖ وَمُجْتَہِدِیْ مِلَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ.(23/340)

اور سب سے بہتر درود اور سب سے کامل سلام رسولوں کے سردار پر ہو جو ہمارے آقا ومولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ان کی آل، اصحاب، علمائے اُمت اور مجتہدین مذہب ان سب پر درود وسلام ہو۔

(71) صَلَاةً عَلٰی اَطْیَبِ الْاَطْیَبِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ.(23/522)

پاکیزہ تر درود ہو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب پاکیزہ میں زیادہ پاکیزہ ہیں اور ان کی آل اور ساتھیوں پر جو طیب اور طاہر ہیں۔

(72) صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ، وَثَبِّتْنَا عَلٰى دِيْنِكَ الْحَقِّ، الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلٰئِكَتِكَ، حَتّٰى نَلْقَاكَ بِهٖ، وَعَافِنَا مِنَ الْبَلَاءِ وَالْبَلْوٰى وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ، وَارْحَمْ عَجْزَنَا وَفَاقَتَنَا بِهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الشَّفِيْعِ الْكَرِيْمِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ (683/24)

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام اور برکات نازل فرما اور ان کی اولاد اور ساتھیوں پر بھی، اور ہمیں اپنے دین حق پر استوار رکھ جو دین تو نے اپنے انبیاء کرام اور رسولانِ عظام اور ملائکہ کرام کے لیے پسند فرمایا تا آنکہ ہم اس دین پر قائم رہتے ہوئے تیرے ساتھ جا ملیں اور ہمیں ظاہر و باطنی فتنوں، مصیبتوں اور ابتلاؤں سے عافیت عطا فرما اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر رحمت و برکت نازل فرما، ان کے طفیل ہمارے عجز و فاقہ میں ہماری حمایت اور مدد فرما اے رحم کرنے والے درود و سلام ہو شفیع کریم ان کی آل اور ساتھیوں پر۔

(73) بِجَاهِ حَبِيْبِكَ الْكَرِيْمِ يَا رَحْمٰنُ، عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلُ وَاَكْمَلُ التَّسْلِيْمَاتِ مَا بَقِيَتِ الْجِنَانُ. (679/25)

اے مہربان اپنے حبیب کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر افضل واکمل درود و سلام نازل فرما جب تک جنتیں باقی ہیں۔

(74) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ الْمِلَّةِ مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْجِلَّةِ.(26/259)

درود وسلام ہو صاحبِ ملت ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور سب پر۔

(75)وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.(26/487)

اور درود وسلام ہو آخری نبی پر جو ہمارے آقا و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کی تمام آل اور تمام اصحاب پر۔

(76)وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مَنْ بِهٖ اَنْعَمَ عَلَيْنَا فِي الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ، وَبِهٖ يُنْعِمُ اِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰی فِي الْاٰخِرَةِ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ.(26/497)

اور درود نازل ہو ہمارے آقا و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس ذات پر درود نازل فرما ہمارے آقا مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر بغیر حساب کے۔

(78) وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نِعْمَتِكَ الْكُبْرٰى، وَرَحْمَتِكَ الْمُعْدَاةِ،

وَفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاُمَّتِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

(451/27)

یا اللہ رحمتیں اور سلامتی نازل فرما اپنی سب سے بڑی نعمت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور ہدیہ کی گئی آپ کی رحمت پر، اور آپ کے عظیم فضل پر، اور اس کی آل، سارے صحابہ، تمام امتیوں اور جماعت پر۔

(79) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى الْجَوْهَرِ الْفَرْدِ الْمُبِيْنِ،

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ (571/27)

اور بہترین درود وسلام ہو حق کے ظاہر کرنے والے جو ہر فرد (یکتا موتی) مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کے آل، اصحاب اولاد اور تمام اُمت پر۔

(80) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى السَّيِّدِ الْجَلِيْلِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اُولِي

التَّبْجِيْلِ۔ (641/27)

اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے بزرگی والے سردار آقا مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے اصحاب پر جو لائق تعظیم ہیں۔

(81) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَى الْوَالِي الْاَعْظَمِ، وَالْمَوْلَى الْاَكْرَمِ
وَالْمَوْلَى الْاَقْدَمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ قَادَةِ الْاُمَمِ وَاَوْلِيَائِهِ الْمُتَصَرِّفِيْنَ
بِاِذْنِهٖ فِي الْعَالَمِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ. (27/666)

اور اللہ کی درودیں والیٔ اعظم ومولائے اکرم وحاکم اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے آل واصحاب پیشویان اُمت اور ان کے اولیاء پر کہ ان کے حکم سے عالم میں تصرف فرماتے ہیں اور ان کے صدقے ہم پر اور اللہ کی برکت وسلام ہو۔

(82) وَالصَّلَوَاتُ الزَّاهِرَةُ، وَالتَّحِيَّاتُ الْفَاخِرَةُ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَصَحْبِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرَةِ۔ (27/667)

اور چمکتی درودیں اور فخر والی سلامیہ ہمارے مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے اصحاب وآل طاہرین پر۔

(83) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَسْيَادِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الْاَمْجَادِ. (27/672)

درود وسلام سرداروں کے سردار محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور ان کی آل واصحاب معززین پر۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

حزبِ ہفتم: منسوب بہ قطبِ ہفتم مارہرہ

سراج السالکین، نور العارفین، تاجدارِ مارہرہ ابن سید ظہور حسن مارہروی

حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔۱۹ شوال المکرم ۱۲۵۵ھ......م۔۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ)

سلسلے کے ۳۸ ویں شیخ طریقت/ شیخ مجازِ اعلیٰ حضرت وخاندانِ رضا کے مرشد گرامی



نور جان و نور ایماں نور قبر و حشر دے
بوالحسین احمدِ نوری لقا کے واسطے (مفتی اعظم ہند)

بوالحسین احمدِ نوری میاں شاہِ ہدیٰ
سید، از بہر آل مصطفیٰ امداد کن (یامین رضوی)

زیب سجادہ سجاد نوری نہاد احمد نورِ طینت پہ لاکھوں سلام (امام احمد رضاؔ)

حزبِ ہفتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فتاویٰ رضویہ میں مذکور مزید درود

(84) وَعَلٰی حَبِیۡبِنَا وَاٰلِہٖ اَطۡیَبُ الصَّلَاۃِ وَاَنۡمَی التَّحِیَّاتِ

(64/28)

اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، ان کی آل واصحاب پر مقدس درود وتسلیمات نازل فرمائے۔

(85) وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اَفۡضَلُ صَلَاۃِ الۡمُصَلِّیۡنَ وَاَکۡمَلُ سَلَامِ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

(359/28)

اور ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ سیدنا ومولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کے آل اور جمیع اصحاب پر پڑھنے والوں کا بہترین درود وسلام ہو۔

(86) وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا وَاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَابۡنِہٖ وَحِزۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنَ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَلۡفَ اَلۡفَ مَرَّۃٍ فِیۡ کُلِّ اٰنٍ وَحِیۡنٍ اِلٰی اَبَدِ الۡاٰبِدِیۡنَ۔ (402/28)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ قیامت کے دن تک ہر گھڑی ہر لمحے ہمارے آقا ومولیٰ سیدنا ومولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل، ان کے صحابہ، ان کے بیٹے اور ان کے گروہ سب پر ہمیشہ ہمیشہ کروڑوں درود وسلام بھیجے۔

(87) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَسِرَاجِ اُفُقِهٖ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ (28/458)

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے بہترین مخلوق، اسی کے اُفق کے سراج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر۔

(88) اَلصَّلَوَاتُ اَفْضَلُهَا وَمِنَ التَّحِيَّاتِ اَكْمَلُهَا (29/231)

رحمتوں میں سے افضل اور سلامتیوں میں اکمل ترین سلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

(89) وَالصَّلَاةُ وَالزَّكِيَّاتُ وَالتَّحِيَّاتُ النَّامِيَاتُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، نَبِيِّ الْمُغَيَّبَاتِ، مَظْهَرِ الْخَفِيَّاتِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاَكَارِمِ السَّادَاتِ. (29/510)

پاکیزہ درود اور بڑھنے والے سلام ہوں ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو غیب کی خبریں دینے والے اور پوشیدہ باتوں کو ظاہر فرمانے والے ہیں اور آپ کی آل واصحاب پر جو بزرگی والے سردار ہیں۔

(90) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ وَلَهٗ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ الْعَظِيْمِ اَدَاءً. (29/519)

اے اللہ درود وسلام اور برکت عطا فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ایسا درود جو تیری اوران کی رضا کا ذریعہ ہواور عظیم حق کی ادائیگی ہو،

(91) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ قَدَرَ رَأْفَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ بِاُمَّتِهٖ اَبَدًا. (520/29)

اے اللہ! نبی ءِ کریم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر درود وسلام اور برکت نازل فرما جس قدر وہ اپنی اُمت پر مہربان ہیں۔

(92) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى هٰذَا الْحَبِيْبِ الَّذِیْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً وَبَعَثْتَهٗ نِعْمَةً وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ كُلِّ عَمَلٍ وَكَلِمَةٍ. (520/29)

اے اللہ! تمام اعمال اور تمام کلمات کی تعداد کے مطابق درود وسلام اور برکت نازل فرما اس حبیب سیدنا مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جسے تو نے رحمت اور نعمت بنا کر بھیجا ہے۔

(93) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَذُرِّيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ. (543/29)

ہمارے سردار و مالک (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اوران کے تمام اصحاب پر اللہ تعالیٰ درود وسلام بھیجے

(94) وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ الشَّافِیْ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ حُمَاۃِ الدِّیْنِ الصَّافِیْ.(29/568)

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرما جو شفاء والے ہیں اور آپ کی آل واصحاب پر جو دین صافی کے حمایتی ہیں۔

(95)وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی الشَّفِیْعِ الْجَمِیْلِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ بِاُلُوْفِ التَّبْجِیْلِ.(29/576)

اور درود وسلام نازل ہو جمال والے شفیع آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل واصحاب پر ہزاروں تعظیم وتکریم کے ساتھ۔

(96) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ قَدْرَ رَاْفَتِہٖ وَرَحْمَتہ بِاُمَّتِہٖ وَقَدْرَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ بِہٖ.(29/583)

اے اللہ درود وسلام وبرکت نازل فرما آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جتنا کہ وہ اپنی اُمت پر مہربان ہیں اور جس قدر تو ان پر مہربان ہے۔

(97)وَاجْعَلْ اَشْرَفَ صَلَوَاتِكَ وَاَنْمٰی وَاَزْکٰی تَحِیَّاتِكَ عَلٰی ھٰذَا الْحَبِیْبِ الْمُجْتَبٰی وَالشَّفِیْعِ الْمُرْتَضٰی، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَائِمًا اَبَدًا. (29/585)

اے اللہ! اپنا افضل درود، اکثر برکات اور پاکیزہ تحیات بھیج اس منتخب محبوب شفیع آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

(98) بِجَاهِ نَبِيِّكَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ عَلَيْهِ وعَلٰى اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَدْوَمُ التَّسْلِيْمِ.(29/699)

اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بہترین درود اور دائمی سلام ہو۔

(99) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هَادِي الْاَنَامِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْكِرَامِ، وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.(29/749)

اور افضل درود واکمل سلام ہو ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کل جہاں کے ہادی ہیں اور آپ کے روشن پیشانیوں والے اہل بیت کرام واصحاب پر اور ان کے صدقے ہم پر اور ان کے لیے قیامت تک دعا قبول فرما۔

(100) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَسِرَاجِ اُفُقِهٖ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمُتَّبِعِيْهِ وَحِزْبِهٖ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ(30/133)

اللہ درود نازل فرمائے جو مخلوق سے بہتر اور اس کے اُفق کا سراج ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور آپ کے اصحاب اور اس کے تمام پیروکاروں پر اس کی جماعت پر۔

(101) صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وَكَرَّمَ (30/224)

اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام، برکت وکرم وشرف اور بزرگی نازل فرمائے۔

(102) وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَى الشَّفِيْعِ الرَّفِيْعِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ. (30/285)

درود وسلام اور برکت نازل فرمائے بلند شان والے شفیع صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر۔

(103) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ كُلَّمَا وَلع بِذِكْرِهِ الْفَائِزُوْنَ وَ مَنَعَ مِنْ اِكْثَارِهِ الْهَالِكُوْنَ. (30/363)

اے اللہ! درود وسلام اور برکت نازل فرما آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل پر اور آپ کے تمام اصحاب پر جب بھی آپ کے ذکر پر شیفتہ ہوں کامیاب ہونے والے اور انکار کریں ہلاک ہونے والے۔

(104) صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ سَقَانَا بِجَاهِهٖ عِنْدَهُ الْغَيْثَ النَّافِعَ الْاَتَمَّ الْاَعَمَّ. (30/442)

اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام نازل فرمائے اور ہمیں آپ کے طفیل باران رحمت عطا فرمائے جو نافع کامل ترین اور سب کو شامل ہو۔

(105) اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ یَا اُحِیْدُ یَا نَبِیَّ الْحَمْدِ (30/474)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام ہو اے اُحید، اے نبیءِ حمد۔

(106) صَلّٰی رَبُّ مُحَمَّدٍ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ (30/495)

درود وسلام نازل فرما ربِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر۔

(107) صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ قَدْرَ جُوْدِہٖ وَنَوَالِہٖ، وَنِعَمِہٖ وَاَفْضَالِہٖ (30/600)

اللہ تعالیٰ درود وسلام اور برکت نازل فرمائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر آپ کے جود وسخا اور انعام واکرام کے مطابق۔

(108) وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ (30/713)

اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے آل پر، ان کے اصحاب پر، ان کے سسرال پر، ان کے انصار پر اور ان کے تمام پیروکاروں پر قیامت کے دن تک۔

(109) وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی ھٰذَا الْمَوْلٰی (30/726)

اور درود و سلام ہو اس آقائے دو جہاں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(110) اَنْ یُصَلِّیَ عَلٰی اَبْھٰی اَقْمَارِ الرِّسَالَۃِ وَاَبْھَرِھَا، وَاَسْنٰی شُمُوْسِ الْکَرَامَۃِ وَاَنْوَرِھَا الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ لَہٗ ظِلٌّ فِیْ شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍ وَفِدْیَاتِ وَصِلِہٖ وَلِیِّ صَحْبِہٖ وَاٰلِہٖ مُتَظَلِّیْنَ بِاَذْیَالِہٖ الدَّاعِیْنَ اِلٰی نِعَمِ اِظْلَالِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِہٖ، اِنَّہٗ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (30/736)

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے روشن ترین مہتابِ رسالت پر اور سب سے زیادہ چمکدار آفتاب کرامت اور اس کے انوار پر جس کا سایہ نہ تھا دھوپ میں نہ چاندنی میں اور آپ کے صحابہ و آل پر جو آپ کے دامن رحمت کے سایہ میں ہیں اور آپ کے سایۂ رحمت کی نعمتوں کی طرف دعوت دینے والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر رؤف و رحیم کی رحمت سے۔

(111) وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْبَدْرِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ النُّجُوْمِ وَالْعِلْمِ بِالْحَقِّ عِنْدَ اللہِ رَبِّنَا تَبَارَکَ وَتَعَالٰی۔ (30/750)

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو چودھویں کے چاند ہیں اور آپ کے آل واصحاب پر جو روشن ستارے ہیں۔

(112) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ فِيْ نَادِي الْقُلُوْبِ الْقَمَرِ الْمُنَزَّهِ عَنْ كُلِّ كُلْفٍ وَخُسُوْفٍ وَمُحَاقٍ وَ غُرُوْبٍ، ثُمَّ الَّذِيْنَ فَجَرُوْا عَنْ نُوْرِهٖ يَعْمَهُوْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ النُّجُوْمِ، وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْعُلُوْمِ (30/752)

اور درود وسلام نازل ہو دلوں کی مجلس کو چمکانے والے آفتاب ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اس مہتاب پر جو چھاؤں، گرہن، مٹ جانے والے اور غروب ہونے سے پاک ہے، نافرمان لوگ اس کے نور سے بے بہرہ ہیں اور ان کی آل پر جو ستارے ہیں اور اصحاب پر جو علوم کے چراغ ہیں۔

(113) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ قَدْرَ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ، وَجَاهِهٖ وَجَلَالِهٖ، وَجُوْدِهٖ وَنَوَالِهٖ، وَعِزِّهٖ وَ كَمَالِهٖ، وَنِعَمِهٖ وَ اَفْضَالِهٖ وَرُشْدِهٖ فِيْ اَفْعَالِهٖ وَجُهْدِهٖ فِيْ اَعْمَالِهٖ وَصِدْقِهٖ فِيْ اَقْوَالِهٖ وَحُسْنِ جَمِيْعِ خِصَالِهٖ وَمَحْمُوْدِيَّةِ فِعَالِهٖ وَعَلَيْنَا مَعْشَرَ الْمُلْتَثِمِيْنَ لِنِعَالِهٖ وَالْمُتَعَلِّقِيْنَ بِاَذْيَالِهٖ. (30/771)

اور درود نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر جس قدر آپ کا حسن، جمال، مرتبہ، بزرگی، فیاضی، عطا، عزت، کمال، نعمتیں، نوازش، افعال میں رشد، اعمال میں محنت اقوال میں سچائی، تمام خصلتوں میں حسن اور عادات میں پسندیدگی ہے اور ہم پر

بھی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین مبارک کو بوسہ دینے والے اور آپ کے دامن کو تھامنے والے ہیں۔

(114)وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجِنَّةِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْ(15/ 237)

اور درود نازل ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو جن وانس کے سردار ہیں اور درود نازل ہوں ان کی آل، اصحاب، اہل ان کی کل جماعت پر۔

(115) صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَى الْحَبِيْبِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَشَرَّفَ كَرَّمَ مَا نَجِيَ الصَّادِقُ وَهَلَكَ الْكَاذِبُ وَنَهِيَ الصِّدْقَ عَنْ تَعَاطِيْ اَلْكَوَاذِبِ قَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدُكَ الصِّدْقُ. لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ مُحَمَّدًا وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ(15/ 449)

اے اللہ رحمتیں نازل فرما اور آپ کے شرف و بزرگی میں مزید اضافہ فرما جو حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ہیں جب تک صادق نجات پاتے رہیں، کاذب ہلاک ہوتے رہیں جنھوں نے تمام جھوٹ سے منع فرمایا۔ تیرا قول حق، تیرا وعدہ سچا، حمد تیرے لیے، تمام کائنات کا لوٹنا تیری طرف اور تو ہر شئی پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو سید الصادقین حضرت

محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، آپ کی آل اور اصحاب پر اور کل جماعت پر۔

(116) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ (15/449)

صلوٰۃ وسلام نازل ہو تمام رسولوں کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ کی آل اصحاب تمام پر۔

(117) وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَاصِرِنَا وَمَأْوَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ. (15/96)

اور اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل فرمائے ہمارے سردار و مولیٰ اور ہماری مدد کرنے والے اور جائے پناہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور اس کی آل اور اس کے تمام صحابہ پر۔

(118) اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰی، وَاٰلِهِ الْکَرِیْمِ السَّادَاتِ الشُّرَفَاءِ وَصَحَابَتِهِ الْعِظَامِ وَالْاَوْلِیَاءِ الْعُرَفَا، عَلَیْنَا مَعَهُمْ دَائِمًا اَبَدًا. (21/467)

اور اللہ کے حبیب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی معزز آل پر جو سردار اور شریف ہیں اور ان کے قابل تعظیم صحابہ پر اور اہل معرفت اولیاء پر اور ان کے ساتھ ہم پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام ہو۔

(119) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْاَحَدِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتَابِعِیْهِمْ فِی الرُّشْدِ فِی الْاَوَّلِ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبِدِیْنَ. (21/474)

رحمتِ کاملہ وسلامتی ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو مخلوق میں یکتا ہیں، ان کی آل واصحاب اور ہدایت میں ان کی اتباع کرنے والوں پر ازل سے ابد تک۔

(120) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْاَمِیْنِ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ مَنْ اٰمَنَ (21/479)

اور صلوٰۃ وسلام ہو رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جو احسان کرنے والے ہیں اور ان کی آل اور اصحاب اور اس پر جو ایمان لائیں۔

(121) وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی اَبِیْكَ وَعَلَیْكَ وَعَلٰی كُلِّ مَنْ اِنْتَمٰی اِلَیْكَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ. (21/322)

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے (اے غوث اعظم) آپ کے جد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ سے منسوب سب پر برکتیں سلامتی اور کرم فرمائے۔

(122) وَصَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ غَوْثِ الدُّنْیَا، وَغَیَاثِ الدِّیْنِ، سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

(21/336)

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے تمام سرداروں کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو دنیا اور دین کے مددگار ہیں جو سردار و مولیٰ ہیں ان پر ان کے آل واصحاب اور کل اُمت پر۔

(123)صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَشَرَّفَ وَمَجَّدَ وَعَظَّمَ وَ كَرَّمَ.(21/395)

اے اللہ حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم پر برکتیں، اور سلامتی، اور بزرگی، اور عظمت وکرم نازل فرما۔

(124) وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى اَفْضَلِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ (21/395)

افضل درود اور سلام نازل ہو تمام رسولوں کے افضل رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر ان کے اصحاب پر ان کے بیٹے، ان کی جماعت اور سب اُمت پر۔

(125) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَسِرَاجِ اُفُقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.(22/677)

اللہ تعالٰی کی بے حساب رحمتیں ہوں جو تمام مخلوق سے بہتر اور علم کا چراغ ہیں ہمارے آقا و مولٰی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ان کی سب آل اور تمام صحابہ کرام پر۔

(126) صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ النُّوْرِ مَانِحِ السُّرُوْرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ.(23/309)

اور اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیج جو خوشی عطا کرنے والے، قیامت کے دن تک ان کی آل اور ساتھیوں پر۔

(127) وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ الْمَحْمُوْدِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اِلٰى يَوْمِ الْخُلُوْدِ.(27/596)

اے اللہ! درود وسلام نازل فرما حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کثرت سے تعریف کے مستحق ہیں اوران کی آل، اصحاب پر تاقیامت۔

(128) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلٰى جَدِّ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ
ثُمَّ عَلَى الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ.(28/391)

اے اللہ! درود، برکت اور سلامتی نازل فرما شیخ عبدالقادر کے جد سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور پھر شیخ عبدالقادر پر۔

(129) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارَكَ
وَسَلَّمَ.(29/200)

اے اللہ درود نازل فرما کرم والے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر اور برکت وسلامتی بھی۔

(130) وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَهْلِ الْكَرَمِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ وَعَلَيْنَا بِجَاهِهِمْ
وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.(28/413)

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ کے کرم والے آل واصحاب آپ کے کریم بیٹے غوث اعظم اور ان کے صدقے ہم پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما۔

(131)وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْعُلَى الرَّضِىِّ وَالْاَرْضٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ يَوْمِ فَصْلِ الْقَضَاءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَنْ يَأْتِىْ وَمَضٰى.(28/434)

درود وسلام ہوں بلند مرتبہ والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر جو رضا ہے (اللہ تعالیٰ کی) اور سب سے زیادہ راضی ہے، گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والا ہے فیصلہ کے دن، اسکی آل واصحاب پر، جو کچھ اب تک آچکا اور آئندہ آئے گا اس کی تعداد کے برابر۔

(132)وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَبَارَكَ وَسَلَّمَ عَلَى الْاَمَانِ الْمُؤْمِنِ الْمَوْلَى النَّصِيْرِ الشَّفِيْعِ الرَّفِيْعِ الْمُبَشِّرِ الْبَشِيْرِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَهْلِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَلِيِّ الْمُرْتَضَى الْاِمَامِ الْاَمِيْرِ! وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيْهِمْ (28/455)

اور اللہ رحمت برکت وسلامتی نازل فرمائے امن دینے والے امان، نصرت فرمانے والے مولا، بلند شفیع، خوشخبری دینے والے مبشر حبیب اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اوران کی آل اصحاب جماعت اور علی المرتضیٰ امام امیر پر اور ہم پر ان حضرات کے وسیلے اوران کے سبب سے اور ان کے زمرہ میں اور ان کے صدقے ہم پر رحمت، برکت اور، سلامتی نازل فرما۔

فتاویٰ رضویہ کے علاوہ دیگر تصانیف میں شامل درودِ رضویہ

رسالہ الاجازات المتینۃ لعلماء بکۃ والمدینۃ:

امام احمد رضا نے عرب و عجم کے جن علماء و مشائخ کو احادیث، فقہ اور سلاسل طریقت میں اجازت و خلافت عطا کی تھیں، اس کے طویل خطبہ میں جگہ جگہ درود کے صیغے بھی حسب ضرورت تحریر کیے تھے، ان سب کو یہاں جمع کر کے آپ کے ذوق کے لیے پیش کیا جا رہا ہے، ملاحظہ کریں درود معہ ترجمہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَحَدٌ مَنْ لَّا اَحَدَلَہٗ وَسَنَدٌ مَنْ لَّا سَنَدَہٗ

"سب تعریفیں اللہ کو ہیں جس کا کوئی نہیں، اس کو سہارا دیتا ہے جس کا کوئی سہارا نہیں"

1) وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِ الْکِرَامِ وَ سَنَدِ الْاَنَامِ مُنْتَھٰی سَلَاسِلِ الْاَنْبِیَاءِ الْعِظَامِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ مِنَ الصَّلوٰاتِ اَفْضَلُھَا وَمِنَ التَّسْلِیْمَاتِ اَکْمَلُھَا وَمِنَ التَّحِیَّاتِ اَجْمَلُھَا وَمِنَ الْبَرَکَاتِ اَجْزَلُھَا.

افضل درود اور اکمل سلام محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سخیوں کے سردار اور مخلوق کے سہارا ہیں جو پیغمبروں کے سلسلوں میں نہایت ہیں آپ کے آل واصحاب پر بھی جو آپ کے علم کے راوی اور سچی روش کے محافظ ہیں۔ درودوں میں افضل درود، سلاموں میں اکمل سلام، تحیات میں حسین تحیہ اور برکات میں بڑی برکت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔

2) اَللّٰھُمَّ یَا مُرْسِلَ ھٰذَا الْحَبِیْبِ رَحْمَةً وَ نِعْمَةً، صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ عِدَّةَ مَا لَكَ مِنْ عِلْمٍ وَ كَلِمَةٍ، وَبِجَاهِہٖ عِنْدَكَ اَصْلِحْ اَعْمَالَنَا وَحَقِّقْ اٰمَالَنَا وَخَفِّفْ اَثْقَالَنَا وَحَسِّنْ اَحْوَالَنَا.

اے اللہ! حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کو رحمت ونعمت بنا کر بھیجنے والے! ان پر درود وسلام اور برکتیں اس قدر نازل فرما جس قدر تیرا علم اور تیرے کلمات ہیں اور تیری بارگاہ میں آپ کا جو مرتبہ ہے اس کے طفیل ہمارے اعمال سنوار، آرزوؤں کو پورا فرما، بوجھوں کو ہلکا کر اور حالات کو درست فرما۔

3) وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور درود وسلام ہو رسولوں کے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی آل اور اس کے تمام صحابہ پر۔

4) وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی شَفِیْعِ الْحَشْرِ الْمَخْصُوْصِ بِطَیِّبِ النَّشْرِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاُمَّتِہٖ وَحِزْبِہٖ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود نازل ہو ان پر جو بروز محشر شفاعت فرمائیں گے۔ اس دن خوشبوئیں آپ بکھیریں گے آپ کی آل واصحاب پر اور آپ کی اُمت پر۔

5) صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلَيْنَا بِهِمْ ولهم وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ.

اللہ رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل، تمام صحابہ پر اور ان کے طفیل ہم پر اور ان پر جو ان کے ساتھ ہیں اور ان کی جماعت میں سے ہیں۔

6) وَاَفْضَلُ الصَّلٰوتِ الْعَوَالِيْ النُّزُوْلِ وَاَكْمَلُ السَّلَامِ الْمُتَوَاتِرِ الْمُوْصُوْلِ عَلٰى اَجَلِّ مُرْسَلٍ كَشَّافِ كُلِّ مُعْضَلٍ الْعَزِيْزِ الْاَعَزِّ الْمُعِزِّ الْحَبِيْبِ الْفَرْدِ فِيْ وَصْلِ كُلِّ غَرِيْبٍ، فَضْلُهُ الْحَسَنُ مَشْهُوْرٌ مُسْتَفِيْضٌ، وَبِالْاِسْتِنَادِ اِلَيْهِ يَعُوْدُ صَحِيْحًا كُلُّ مَرِيْضٍ ، قَدْ جَاءَ جُوْدُهُ الْمَزِيْدُ فِيْ مُتَّصِلِ الْاَسَانِيْدِ، بَلْ كُلُّ فَضْلٍ اِلَيْهِ مُسْنَدٌ، عَنْهُ يُرْوٰى وَاِلَيْهِ يَرِدُ، فَسُمُوْطُ فَضَائِلِهِ الْعُلْيَّةِ مُسَلْسَلَاتٌ بِالْاَوَّلِيَّه، وَكُلِّ دَرٍّ جَيِّدٍ مِنْ بَحْرِهٖ مُسْتَخْرَجٌ

اونچی شان والے نیچے اُترنے والے درودوں میں سے افضل درود لگاتار پہنچنے والے سلاموں میں سے اکمل سلام ان پر جو رسول معظم ہیں آپ ہر قسم کی دشواریاں دور فرماتے ہیں، قوی ترین ہیں، عزتوں کے مالک ہیں اور عزتوں کے بخشنے والے، محبوب اور نادر الوجود ہیں، ہر بے سہارا کی مدد، ان کا فضل بہت خوبصورت، شہرت اور وسعت

والا ہے، ان سے سہارا لے کر ہر بیمار تندرست ہوجاتا ہے۔ ان کی سخاوت کی زیادہ بارشیں انھیں پر اُترتی ہیں بلکہ ہر فضیلت ان کی طرف سے دوسروں کی طرف جاتی ہے پھر انہی کی طرف لوٹ کر آتی ہے، اور انہی سے ان کے عالی فضائل موتیوں کی لڑیوں کی صورت میں روزِ ازل سے پروئے ہوئے ہیں جس کا ہر ستھرا موتی ان کے جود وسخا کی بارشیں برسانے والے بحرِ فیض سے نکلا ہے۔

7) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيٍّ نَقِيٍّ عَلِيٍّ اَرْضَى، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِلٰى يَوْمِ الْقَضَاءِ بَعْدَ مَا يَأْتِيْ وَمَا مَضٰى

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر درود وبرکت وسلام قیامت تک نازل ہوں جس قدر ساعتیں آئیں اور جس قدر ساعتیں آکر گزر گئیں۔

8) صَلَّى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الصَّلَوَاتِ الصَّافِيَةِ وَالتَّسْلِيْمَاتِ الْكَثِيْرَةِ الْوَافِيَةِ.

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپکی آل پر ستھرے درود اور حق ادا کرنے والے سلام نازل ہوں

9) صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَا لَكَ مِنْ عِلْمٍ وَكَلِمَةٍ، وَبِجَاهِهٖ عِنْدَكَ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا حَسَنَاتِنَا وَقْضِ لَنَا بِالْخَيْرِ جَمِيْعَ حَاجَاتِنَا، وَاَصْلِحْ اَعْمَالَنَا وَحَقِّقْ اٰمَالَنَا، وَخَفِّفْ اَثْقَالَنَا، وَ

حَسِّنۡ اَحۡوَالَنَا وَاجۡعَلۡنَا یَا مَوۡلَانَا مَعَ حَبِیۡبِكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ کَالۡکَلۡبِ مَعَ مَوۡلَاہُ یَاۡکُلُ مِنۡ فَضۡلَتِهٖ وَیَنۡعَمُ
بِنِعۡمَتِهٖ وَیَفۡدِیۡهِ بِمَحَبَّتِهٖ وَیَحۡمِیۡ حِمَاہُ، وَاجۡعَلۡ اٰخِرَ مَقَالِنَا
لِسَانًا وَجَنَانًا وَتَصۡدِیۡقًا وَاِیۡمَانًا وَاِقۡرَارًا وَاِعۡلَانًا

اے اللہ! آپ پر درود و سلام اور برکتیں اس قدر نازل فرما جس قدر تیرا علم اور کلمات ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا تیری بارگاہ میں جو مرتبہ ہے اس کے طفیل ہمارے عیب چھپا، خوف سے بچا، لغزشیں مٹا، نیکیاں قبول فرما اور جملہ حاجات بخیریت پوری فرما ہمارے اعمال کی اصلاح کر، آرزوؤں کو پورا اور بوجھوں کو ہلکا کر اور ہمارے اعمال کو حسن بخش اور اے مولیٰ ہمیں اپنے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے ساتھ ایسی معیت مرحمت فرما جیسی معیت کتّے کو اپنے آقا سے ہوتی ہے۔ کتا اپنے آقا کا پس خوردہ کھاتا ہے اس کے انعامات سے نوازا جاتا ہے اس کی راہ میں جاں نثاری کرتا ہے اور اس کے گرد و پیش محافظ و پہریدار بنا رہتا ہے اور ہمیں تادم واپسیں ایسا کر دے کہ ہم بوقت موت دل کے ساتھ تصدیق کریں اور زبان کے ساتھ اقرار کریں۔

10) وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بِعَدَدِ کُلِّ شَخۡصٍ وَلَوۡنٍ، عَلٰی اِمَامِ
الۡاَنَامِ وَسَیِّدِ الۡکَوۡنِ الَّذِیۡ بَدَّلَ لِاُمَّتِهِ الۡعُسۡرِ وَالۡهَوۡنِ، بِالۡعِزِّ
وَالۡهَوۡنِ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَهُمُ الۡمُصۡطَفُوۡنَ بِحَیۡثُ یَدۡفِعَانِ
عَنَّا کُلَّ مَیۡنٍ وَمَوۡنٍ وَیُبَدِّلَانِ لَنَا بِقُرۡبِهٖ کُلَّ بَیِّنٍ وَبَوۡنٍ،

وَیُوجِبانِ لَنا فِی الدُّنیا وَالاٰخِرَۃِ الحِفظ وَ الصَّوْن.

اور درود و سلام ہوں ہر شخص اور قسم کے انسان کے برابر، تمام مخلوق کے امام اور کائنات کے سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ جس نے اپنی امت کے لیے مشکلات کو آسانی میں بدل دیا، اس کی آل اور اصحاب پر وہ جو چنے ہوئے ہیں، وہ دونوں (اہل بیت اور صحابہ کرام) احسان جتلانا اور فضول کاموں کو ہم سے روکتے ہیں، اور وہ دوری اور مسافت کو اس کے قرب میں تبدیل کر دیتے ہیں اور وہ دنیا و آخرت میں ہماری حفاظت لازم بناتے ہیں۔

11) وَاَفْضَلُ الصَّلَاۃُ وَاَکْمَلُ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْکِرَامِ وَ سَنَدِ الْاَنَامِ مُنْتَھَی سَلَاسِلُ الْاَنْبِیَاءِ الْعِظَامِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ رَوَاۃُ عِلْمِہٖ وَوُعَاۃُ اَدَبِہٖ

اور افضل ترین درود اور سلام ہو معزز سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور مخلوق کے سہارے پر اور انبیاء عظام کے سلسلہ کو ختم کرنے والے پر، اس کی آل اور صحابہ پر۔ جو اس کے علم کو روایت کرنے والے ہیں اور اس کے ادب کو سمجھنے والے ہیں۔

12) صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَھْلِہٖ وَحِزْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَکَرِّمْ.

یا اللہ رحمتیں، برکتیں نازل فرما اس معزز سردار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اس کی آل و صحابہ پر، اس کے گھر والوں اور جماعت پر، یا اللہ اور، عزت اور شرف بخش حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

13)وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْحَبِيْبِ وَسَلِّمْ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَكَرِّمْ.

اللہ تعالیٰ سلامتی نازل فرمائے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اس کی آل اور صحابہ پر، برکت اور عزت وتوقیر سے نواز دے۔

14)وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْمُكْرَمِيْنَ عِنْدَهٗ.

یا اللہ درود وسلام نازل فرما اس اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں، اور اس کی آل اور صحابہ پر جو اس کے ہاں عزت والے ہیں۔

اَلْمُعْتَقَدُ الْمُنْتَقَدُ الْمُسْتَنَدُ الْمُعْتَمَدُ

بِنَاءِ نَجَاةِ الْاَبَدِ خُطْبَةُ الشَّرْحِ (۱۳۲۰):

یہ کتاب العقائد حضرت شاہ فضل رسول سنی حنفی قادری برکاتی عثمانی بدایونی علیہ الرحمہ نے 1270ھ میں لکھی تھی جس پر امام احمد رضا خاں قادری بریلوی نے قاضی عبدالوحید فردوسی کی خواہش پر حاشیہ لکھا جس کا تاریخی نام "المعتمد المستند" ہے

15)صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعِيَالِهٖ قَدْرَ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ وَجَاهِهٖ وَجَلَالِهٖ، وُجُوْدِهٖ وَنَوَالِهٖ

وَجَدَاهُ وَاَفْضَالِهِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، وَعَلَیْنَا بِهِمْ وَفِیْهِمْ وَلَهُمْ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے بیٹے سیدنا غوث اعظم پر اور ان کے گروہ اور اولاد پر، ان کے حسن و جمال، جاہ وجلال جود ونوال اور سخاو فضل کے برابر قیامت تک درود نازل فرمائے اور ان سب کے صدقے میں ہمارے اوپر، ان کے زمرے میں ان کے لیے رحمتیں نازل فرمائے۔

اَلدَّوْلَةُ الْمَکِیَّةُ بِالْمَادَةِ الْغَیْبِیَّةِ (۱۳۲۳ھ):

16) وَاَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَاَکْمَلُ السَّلَامِ عَلٰی اَرْضٰی مَنِ ارْتَضٰی

وَأَحَبِّ مَحْبُوْبٍ سَیِّدِ الْمُطَّلِعِیْنَ عَلَی الْغُیُوْبِ، اَلَّذِیْ عَلَّمَهُ

رَبُّهُ تَعْلِیْمًا، وَکَانَ فَضْلُ اللهِ عَلَیْهِ عَظِیْمًا، فَهُوَ عَلٰی کُلِّ غَائِبٍ

اَمِیْنٌ، وَمَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ، وَلَا هُوَ بِنِعْمَةِ رَبِّهٖ

بِمَجْنُوْنٍ، مَسْتُوْرٌ عَنْهُ مَا کَانَ أَوْ یَکُوْنُ فَهُوَ شَاهِدُ الْمُلْكِ

وَالْمَلَکُوْتِ، وَمَشَاهِدُ الْجَبَّارِ وَالْجَبَرُوْتِ، مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا

طَغٰی، أَفَتُمٰرُوْنَهُ عَلٰی مَا یَرٰی، نَزَلَ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ تِبْیَانًا لِکُلِّ

شَیْءٍ فَاَحَاطَ بِعُلُوْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ، وَبِعُلُوْمٍ لَا تَنْحَصِرُ

بِحَدٍّ وَيَنۡحَسِرُ دُوۡنَهَا الۡعَدُّ، وَلَا يَعۡلَمُهَا اَحَدٌ مِنَ الۡعٰلَمِيۡنَ، فَعُلُوۡمُ اٰدَمَ وَعُلُوۡمُ الۡعَالَمِ وَعُلُوۡمُ اللَّوۡحِ وَعُلُوۡمُ الۡقَلَمِ كُلُّهَا قَطۡرَةٌ مِنۡ بِحَارِ عُلُوۡمِ حَبِيۡبِنَا، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، لِاَنَّ عُلُوۡمَهٗ وَمَا يُدۡرِيۡكَ مَا عُلُوۡمُهٗ عَلَيۡهِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَسۡلِيۡمُهٗ، هِيَ اَعۡظَمُ رَشۡحَةً، وَاَكۡبَرُ غَرۡفَةً مِنۡ ذٰلِكَ الۡبَحۡرِ الۡغَيۡرِ الۡمُتَنَاهِيۡ، اَعۡنِيۡ الۡعِلۡمَ الۡاَزَلِيَّ الۡاِلٰهِيَّ ، فَهُوَ يَسۡتَمِدُّ مِنۡ رَبِّهٖ، وَالۡخَلۡقُ يَسۡتَمِدُّوۡنَ مِنۡهُ، فَمَا عِنۡدَهُمۡ مِنَ الۡعُلُوۡمِ اِنَّمَا هِيَ لَهٗ وَبِهٖ وَمِنۡهُ وَعَنۡهُ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَبَارَكَ وَكَرَّمَ

اور سب سے افضل درود اور سب سے کامل تر سلام ان پر جو ہر پسندیدہ سے زیادہ پسندیدہ اور ہر پیارے سے بڑھ کر پیارے ہیں، غیبوں پر اطلاع پانے والوں کے سردار، جن کو ان کے رب نے خوب سکھایا اور اللہ کا ان پر بڑا فضل ہے اور وہ ہر غیب پر امین، اور نہ غیب بتانے میں بخیل، اور نہ وہ اپنے رب کے احسان سے کچھ پوشیدگی میں ہیں کہ جو ہر گزرا یا آنے والا ہو وہ ان سے چھپا ہو تو وہ ملک اور ملکوت کا مشاہدہ فرمانے والے ہیں، اور اللہ کی ذات و صفات کے ایسے دیکھنے والے ہیں کہ نہ ان کو کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھے، تو کیا تم جو کچھ وہ دیکھ رہے ہیں اس میں ان سے جھگڑتے ہو

اللہ نے ان پر قرآن اُتارا ہر چیز کا روشن بیان کردینے کو، تو حضور نے تمام اگلے پچھلے علوم پر احاطہ فرمایا اور ایسے علوم پر جو کسی حد پر نہ رکھی اور گنتی، ان تک پہنچنے سے تھک رہے، تمام جہانوں میں ان کو کوئی نہیں جانتا تو آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم اور تمام عالم اور لوح وقلم کے علم یہ سب مل کر ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علموں کے سمندر سے ایک بوند ہیں اس واسطے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علوم کو تو نے کیا جانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم کیا ہیں آپ کے علوم تو سب سے بڑا چھینٹا اور عظیم تر چلّو ہیں اس غیر متناہی سمندر کے علوم کا یعنی علم قدیم الٰہی سے، تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے رب سے مدد لیتے ہیں اور تمام جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مدد لیتے ہیں تو اہل علم کے پاس جو کچھ علوم ہیں وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سرکار سے آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اخذ کیے گئے اللہ تعالیٰ ان پر درود وسلام بھیجے اور ان کی آل اصحاب پر برکتیں اور اعزاز نازل فرمائے۔

مُجِیْرُ مُعَظَّمْ شَرَحِ اِکْسِیْرِ اَعْظَم (۱۳۰۳ھ):

17)وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ غَوْثِ الْاَوَائِلِ وَالْاَوَاخِرِ، ھٰذَا النَّبِیِّ الْمَبْعُوْثِ بِرَحْمَۃٍ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعُرَفَاءِ اُمَّتِہٖ، لَا سِیَّمَا عَلٰی مَنْ ھُوَ فِی الْاَوْلِیَاءِ کَجَدِّہِ الْکَرِیْمِ فِی الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاءُ، اَوْ کَأَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ فِی الصَّحَابَۃِ، اَوْ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی فِیْ ذَوِی الْقَرَابَۃِ،

اَمۡطَرَ عَلَیۡهِمُ الرِّضۡوَانُ سَحَابَهُ السَّیَّافَ الۡقَتَّالَ سَلَّابَ
الۡاَحۡوَالِ، مَاطِرَ العَطَایَا، سَاتِرَ الۡخَطَایَا، وَارِثَ جَدِّهٖ فِیۡ مَجۡدِهٖ
وَجَدِّهٖ، اِمَامُ الۡاَئِمَّةِ، مَالِکُ الۡاَزِمَّةِ، کَاشِفُ الۡغُمَّةِ، نَافِعُ
الۡاُمَّةِ، الۡمُتَصَرِّفُ فِیۡ الۡاَکۡوَانِ، الۡمُشۡرِفُ عَلَی الۡاَکۡنَانِ، حَامِیۡ
الۡمُرِیۡدِیۡنَ فِیۡ الدُّنۡیَا وَالدِّیۡنِ، وَاهِبُ الۡاَیَادِیۡ حَتّٰی لِلۡاَعَادِیۡ
الۡمُعۡطِی الۡمَانِعُ الۡمُؤۡتِی الۡنَازِعُ، مَنَّاحُ النِّعَمِ، مَنَّاعُ النِّقَمِ،
کَنۡزُ الۡفُقَرَاءِ، حِرۡزُ الضُّعَفَاءِ، رَادُّ الۡقَضَاءِ، بِاِذۡنِ مَنۡ قَضٰی،
کَرِیۡمُ الطَّرَفِیۡنِ، عَظِیۡمُ الشَّرَفَیۡنِ، مَجۡمَعُ الطَّرِیۡقَیۡنِ، مَرۡجِعُ
الۡفَرِیۡقَیۡنِ، حَامِیۡ السُّنَّةِ، مَاحِیۡ الۡفِتۡنَةِ، عَیۡنُ الۡاِنۡسَانِ،
اِنۡسَانُ الۡاَعۡیَانِ، اَلطَّالِبُ الۡمَطۡلُوبِ، الۡمُحِبُّ الۡمَحۡبُوۡبُ ذِیۡ
الۡعِزِّ وَالۡکَرَامَةِ، وَالسُّوۡدُدِ وَالزَّعَامَةِ وَالسَّبۡقِ وَالۡاِمَامَةِ،
وَالسَّیۡرِ وَالۡاِقَامَةِ فِیۡ فِنَاءِ الۡفَنَاءِ وَبِقَاعِ الۡبَقَاءِ وَحَضۡرَةِ
الۡاِنۡسِ وَحَظِیۡرَةِ الۡقُدۡسِ، مُحۡیًا السَّلَامِ، مُحۡیِ الۡاِسۡلَامِ مَلَاذِنَا
وَمَعَاذِنَا وَغَوۡثِنَا، وَغَیۡثِنَا وَمَلۡجَأِنَا وَمَأۡوَانَا وَسَیِّدِنَا وَ
مَوۡلَانَا الۡفَرۡدِ الصَّمَدَانِیِّ الۡقُطۡبِ الرَّبَّانِیِّ، اَبِیۡ مُحَمَّدٍ عَبۡدِ الۡقَادِرِ

الْحَسَنِیِّ الْحُسَیْنِیِّ الْجِیْلَانِیِّ، رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاَرْضَاہُ، وَجَعَلَ حِرْزَنَا فِی الدَّارَیْنِ رِضَاہُ، وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ وَبِھِمْ وَلَھُمْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور درود وسلام ہو ان پر جو قدرت واقتدار والے رب کے بندے اور اولین وآخرین کے فریاد رس ہیں۔ یعنی یہ نبی اکرم جو رب کی رحمت کے ساتھ بھیجے گئے ہیں اور ان کی آل واصحاب اور عارفین اُمت پر خصوصاً ان پر جو اولیاء میں اس طرح ممتاز ہیں جیسے ان کے جدّ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انبیاء میں یا جیسے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ صحابہ یا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اہل قرابت میں ممتاز ہیں، ان پر رضا وخوشنودی کا ابر باراں فگن ہو، بڑے شمشیر زن بہت قتل کرنے والے، حال سلب کرنے والے، عطائیں برسانے والے، خطائیں چھپانے والے، مجد و بزرگی میں اپنے جدّ اکرم کے وارث، اماموں کے امام، سب کی لگام تھامنے والے، مشکل کشا، نافع اُمت، کائنات میں تصرف کرنے والے، چھپی چیزوں پر نظر رکھنے والے، دین ودنیا میں مریدوں کی حمایت فرمانے والے، دشمنوں تک اپنے احسانات سے نوازنے والے عطا ومنع والے، دینے اور چھیننے والے، بڑی کثرت سے نعمتیں دینے والے اور تکلیفیں روکنے والے، محتاجوں کا خزانہ، کمزوروں کی پناہ، صاحب قضا کے اذن سے قضا کو رد کرنے والے، ماں باپ دونوں جانب سے شریف وکریم، دونوں شرف میں عظیم، شریعت وطریقت دونوں کا سنگم، اہل شریعت وطریقت دونوں فریقوں کا مرجع، سنت کی حمایت فرمانے والے، فتنے مٹانے والے، انسانوں میں سربرآوردہ، سربرآوردہ حضرات کی آنکھوں

شجرۂ طریقت قادریہ برکاتیہ رضویہ و دیگر درود شریف

از: امام اہل سنت، مجدد دین وملت، پروانۂ شمع رسالت، مرید وخلیفہ شاہ آل رسول برکاتی

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(پ۔ ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ/ ۱۴ جون ۱۸۵۶ء

م۔ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ/ ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء)



کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے
(مفتی اعظم ہند)

پاسبانِ اہل سنت اے شہِ احمد رضا
رحم کن بر حال ما اے باخدا امداد کن
(امینؔ مرادآبادی)

ساتھ اخترؔ بھی ہو زمزمہ خواں رضاؔ
(اخترؔ الحامدی)

کی پتلی، ایسے طالب جو مطلوب ہیں، ایسے محب جو محبوب ہیں، عزت کرامت، سیادت، قیادت، سبقت اور امامت والے، فنا کے صحن، بقا کی زمین، انس کی بارگاہ اور قدس کی درگاہ میں سیر و اقامت والے، سلامتی کے رُخ تاباں اسلام کو زندگی دینے والے، ہمارے ملاذ، معاذ، غوث، غیث، ملجا، ماوٰی اور آقا و مولیٰ، فردِ صمدانی، قطب ربانی، ابو محمد عبد القادر حسنی حسینی جیلانی، اللہ ان سے راضی ہو اور انھیں ہم سے راضی رکھے، ان کی رضا کو دارین میں ہماری پناہ گاہ بنائے اور درود و سلام ہو ہم پر ان حضرات کے ساتھ ان کے وسیلے سے اور ان کے سبب، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ هٰذِهِ سِلْسِلَةٌ مِنْ مَشَايِخِي فِي الطَّرِيْقَةِ الْعُلْيَةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ

پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوطی کے ساتھ زمین میں اور اس کی شاخ آسمان میں

شجرہ قادریہ برکاتیہ کے تمام ۳۷ / شیوخ کے اسمائے مبارکہ درود کے صیغہ میں

(1) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا اور سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ جود و سخا کا منبع ہیں اور ان کی تمام معزز آل پر۔

(2) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ

اے اللہ درودوسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اوران کی آل پراور سیدنا مولیٰ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم پر۔

(3) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ الشَّهِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درودوسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پراور سیدنا مولا امام حسین شہید رضی اللہ عنہ پر۔

(4) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ
الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

اے اللہ درودوسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پراور ہمارے سردار مولیٰ امام علی بن حسین زین العابدین رضی اللہ عنہ پر۔

(5) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

اے اللہ درودوسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پراور ہمارے سردار سیدنا مولیٰ امام محمد بن علی باقر رضی اللہ عنہ پر۔

(6) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار سیدنا مولیٰ امام جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ پر۔

(7) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُوْسٰى اِبْنِ كَاظِمٍ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار سیدنا امام موسیٰ بن کاظم جعفر رضی اللہ عنہ پر۔

(8) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اَلرَّضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار سیدنا مولیٰ امام علی بن موسی الرضا رضی اللہ عنہ پر۔

(9) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا معروف کرخی رضی اللہ عنہ پر۔

(10) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰی

الشَّيْخِ سِرِّی السَّقَطِی رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ سری سقطی رضی اللہ عنہ پر۔

(11) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰی

الشَّيْخِ جُنَيْدِ الْبَغْدَادِیِّ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے مولیٰ آقا شیخ جنید بغدادی رضی اللہ عنہ پر۔

(12) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰی

الشَّيْخِ اَبِی بَكْرِ الشِّبْلِی رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابوبکر الشبلی رضی اللہ عنہ پر۔

(13) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰی

الشَّيْخِ اَبِی الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِیِّ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابوالفضل عبدالواحد التمیمی رضی اللہ عنہ پر۔

(14) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي الْفَرَجِ الطَّرْطُوسِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابوالفرج الطرطوسی رضی اللہ عنہ پر۔

(15) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ الْقَرَشِيِّ الْهَكَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابوالحسن علی القرشی ہکاری رضی اللہ عنہ پر۔

(16) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

الشَّيْخِ اَبِي سَعِيْدِ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ ابوسعید مخزومی رضی اللہ عنہ پر۔

(17) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ اَبِي

مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِي الْجِيْلَانِيْ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى

عَلٰی جَدِّہِ الْکَرِیْمِ وَعَلَیْہِ وَعَلٰی مَشَایِخِہِ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِہِ

الْکِرَامِ وَفُرُوْعِہِ الْفِخَامِ وَمُرِیْدِیْہِ وَمُحِبِّیْہِ والمنتمین اِلَیْہِ

اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا ہمارے معزز سردار جن وانس کے مددگار دو جہانوں پر برسنے والے بادل امام ابو محمد عبدالقادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ عنہ پر، اور اللہ ان کے معزز دادا پر درود نازل فرمائے اور ان کے عظیم مشائخ پر اور معزز آباء پر اور ان کی مکرم آل پر اور ان کے مریدین اور ان کے چاہنے والوں پر اور جو آپ کی طرف منسوب ہیں قیامت کے دن تک درود وسلام اور برکت نازل فرمائے۔

(18) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

السَّیِّدِ اَبِیْ بَکْرٍ تاجِ الْمِلَّۃِ والدِّیْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِیَ اللہُ

تَعَالٰی عَنْہ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید ابو بکر تاج الملۃ والدین عبدالرزاق رضی اللہ عنہ پر۔

(19) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

السَّیِّدِ اَبِیْ صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید ابو صالح نصر رضی اللہ عنہ پر۔

(20) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ نَصْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید محی الدین ابو نصر رضی اللہ عنہ پر۔

(21) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید علی رضی اللہ عنہ پر۔

(22) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ مُوْسٰى رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے سید موسیٰ رضی اللہ عنہ پر۔

(23) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى

السَّيِّدِ حَسَنٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید حسن رضی اللہ عنہ پر۔

(24) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

السَّیِّدِ اَحْمَدَ الْجِیْلَانِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید احمد جیلانی رضی اللہ عنہ پر۔

(25) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

الشَّیْخِ بَھَاءِ الدِّیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا شیخ بہاء الدین رضی اللہ عنہ پر۔

(26) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

السَّیِّدِ اِبْرَاھِیْمَ الْاَیْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید ابراہیم ایرجی رضی اللہ عنہ پر۔

(27) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی

الشَّیْخِ مُحَمَّدٍ بِھِکَارِی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا شیخ محمد بھکاری رضی اللہ عنہ پر۔

(28) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
الْقَاضِيْ ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّيْخِ جِيَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا قاضی ضیاء المعروف شیخ جیا رضی اللہ عنہ پر۔

(29) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
الشَّيْخِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا شیخ جمال الاولیاء رضی اللہ عنہ پر۔

(30) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید محمد رضی اللہ عنہ پر۔

(31) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى
السَّيِّدِ اَحْمَدَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید احمد رضی اللہ عنہ پر۔

(32) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا سید فضل اللہ رضی اللہ عنہ پر۔

(33) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ بَرَكَتُ اللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید برکت اللہ رضی اللہ عنہ پر۔

(34) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ آلِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید شاہ آل محمد رضی اللہ عنہ پر۔

(35) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ حَمْزَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما آقا سید شاہ حمزہ رضی اللہ عنہ پر۔

(36) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاهِ اَبِي الْفَضْلِ آلِ اَحْمَدَ اَچّھے مِيَاں رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید شاہ ابوالفضل آل احمد اچھے میاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر۔

(37) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ الشَّاهِ آلِ الرَّسُوْلِ الْاَحْمَدِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا سید محترم شاہ آل رسول احمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر۔

(38) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَعَلٰى عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ اَحْمَدَ رَضَا الْقَادِرِي غُفِرَ لَهُ وَوَالِدَيْهِ.

اے اللہ درود وسلام اور برکت نازل فرما حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور برکت نازل فرما ان سب پر اور فقیر احمد رضا قادری پر، اسے اور اس کے والدین کو بخش دے۔

درود پنج گنج قادریہ

امام احمد رضا خاں قادری برکاتی علیہ الرحمہ نے اپنی وظائف کی کتاب بعنوان "الوظیفۃ الکریمہ" میں سلسلہ قادریہ کے پنج وقتہ نماز کے بعد کے وظیفہ پنج گنج قادریہ یا عزیز یا اللہ، یا کریم یا اللہ، یا جبار یا اللہ، یا ستار یا اللہ اور یا غفار یا اللہ کو بھی بعنوان درود پنج گنج قادریہ پانچ درودوں میں پرودیا ہے اور انھوں نے ان پانچ درودوں کو اسم اللہ کے بجائے اللہ کی ان پانچ صفاتوں سے شروع کیا ہے ملاحظہ کیجیے:

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الْاُمُوْرِ الْمُعَزَّزِيْنَ، اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِيْ كُلِّهَا، وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً.

اے اللہ! غالب نبی، سب سے معزز عزتیں بانٹنے والے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ان کی آل پر اور ان کے معزز اصحاب پر درود وسلام اور برکت نازل فرما۔ مجھے ایمان وعافیت اور حسن عمل اور تمام معاملات میں اچھے خاتمے سے عزت عطا فرما اور ہمیں اولاد عطا فرما۔

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ

اے عزت والے معبود! مخزن جودوسخا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل محترم پر، ان کے کریم بیٹے پر اور ان کے مکرم غلام پر درود وسلام اور برکت نازل فرما۔ اے اللہ ہم پر عظیم کرم کے ساتھ کرم فرما۔

يَاجَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ، قَاتِلِ الْمُنْكِرِيْنَ، دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اَقْهِرْ اَعْدَاءَنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَاقَهَّارُ.

اے جبار درود نازل فرما سختی کرنے والوں کے سردار، منکرین کو قتل کرنے والے حسد کرنے والوں کو دفع کرنے والے پر ان کی تمام آل واصحاب پر اے اللہ قہر فرمانے والے دشمنوں پر قہر نازل فرما۔

يَاسَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سَتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمَّلًا مُدَّثَّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اے پردہ پوشی فرمانے والے اپنے خوبصورت پردے پر درود نازل فرما، ان کی آل واصحاب پر برکت وسلامتی نازل فرما اے اللہ ہمارے پردہ پوشی فرما پس میں ترے دلنشیں پردے مزمل، مدثر کی برکت سے تا قیامت چھپا رہوں۔

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَا اِلٰہَ اِلَّا

اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اے بخشنے والے شفاعت کرنے والے پر ان کی تمام آل واصحاب پر درودوسلام نازل فرما اے اللہ مجھے میرے والدین اور تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کو بخش دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں ظلم کرنے والوں میں ہوں۔

درود فضل عظیم

یَا فَضْلَ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ۔

اے عظیم فضل والے! رحمتیں نازل فرما اپنے عظیم فضیلت والے پر، اور اس کی آل اور اس کے صحابہ پر، برکتیں اور سلامتی نازل فرما، اپنے عظیم فضل میں سے ہم پر بھی فضل کردے۔

درودِ رحمت

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِیْنَ

رَاحَةِ الْمُؤْمِنِیْنَ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَوْلِیَائِہٖ

اَجْمَعِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اے رحمٰن ورحیم درودوسلام و برکت نازل فرما تمام جہانوں کی رحمت مؤمنوں کی

راحت، نرمی ومہربانی فرمانے والی ذات، ان کی آل، ان کے اصحاب، ان کے تمام اولیاء پر اور اپنی رحمت سے ہم پر بھی اے رحمٰن ورحیم۔

چھ درودوں کا مجموعہ بعد عشاء بازیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ نے اپنی تصنیف ''الوظیفۃ الکریمہ'' میں چھ درودوں کا مجموعہ بھی تصنیف فرمایا ہے جو بطور وظیفہ بعد نماز عشاء پڑھا جاتا ہے، اس کی اہمیت بتاتے ہوئے رقمطراز ہیں:

> ''طاق بار جتنا نبھ سکے حصولِ زیارت اقدس کے لیے اس سے بہتر درود کا صیغہ نہیں مگر خاص تعظیم شان اقدس کے لیے پڑھے''۔

وہ درود مندرجہ ذیل ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ، صَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ۔

اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسا کہ تو نے حکم دیا، اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ویسا درود نازل فرما جس کے وہ اہل ہیں، اے اللہ آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود نازل فرما جو تجھے پسند ہو اور تو راضی ہو، اے اللہ ارواح میں سے روح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اجسام میں سے جسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما، اے اللہ قبور میں سے قبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما، اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما۔



بانی، سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ

رئیس العلماء، تاج الاتقیاء، حجۃ الاسلام، اول سجادہ نشین خانقاہ قادریہ رضویہ

علامہ مفتی محمد رضا خاں قادری برکاتی نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خلیفہ مجاز اعلیٰ حضرت امام احمد رضا و حضرت شاہ ابوالحسین احمد نوری مارہروی

(پ۔ ۱۲۹۲ھ/ ۱۸۷۵ء......م۔ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۶۲ھ/ ۱۹۴۳ء)



میرے مولیٰ حضرت حامد رضا کے واسطے　　حامد و محمود اور حماد کر مجھے

اَنَا مِنْ حَامِدٌ و حَامِدٌ رَضَا مِنِّی کے جلووں سے

بِحَمْدِ اللہ رَضَا حامد ہیں اور حامد رَضا تم ہو　　(مولانا حامد رضا)

میرے استاد، ماں، باپ، بھائی، بہن　　اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

(امام احمد رضا)

(خادم سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ حامدیہ فقیر مجید اللہ قادری غفرلہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعارف و علمی و روحانی خدمات
خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی

(قائم شدہ ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء)

از: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

خانقاہ کے اصلاحی و تربیتی پروگرام:

خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ، کراچی شیخ طریقت حضرت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری مدظلہ العالی کے زیرِ سایہ علمی و روحانی خدمات میں مصروف عمل ہے۔ آپ نے اہل حلقہ (مریدوں) کی تربیت کے لیے مختلف ایام اور اوقات میں ہفتہ وار، ماہانہ، سالانہ پروگرام تشکیل دیے ہوئے ہیں جن میں خواتین کے لیے بھی پردے کے ساتھ شرکت کا اہتمام ہوتا ہے۔

سالانہ پروگرام/محافل شب بیداری:

۱) پہلی محرم الحرام کو نئے سال کے آغاز پر محفل کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں حلقہ ذکر اللہ، صلوٰۃ التسبیح، محفل درود، وعظ و نصیحت اور درود و سلام کے معمولات ہیں۔

۲) جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ۱۲ ویں شب کی محفل میں تربیتی خطاب سے مریدوں کی اصلاح کے ساتھ ساتھ مہمان علماء و مشائخ بھی خطاب فرماتے ہیں۔

۳)　شبِ معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (۲۷ ویں شب رجب المرجب) کو عشاء تا فجر محفل کا انعقاد ہوتا ہے جس میں ذکر واذکار، درود شریف کا ورد، نمازِ نوافل، نعت خوانی، وعظ ونصیحت، طعام سحری اور نماز فجر ادا کی جاتی ہے۔

۴)　شبِ برات کی محفل ۱۵ ویں شعبان المعظم کی شب منعقد کی جاتی ہے جس میں نوافل، درود وسلام، نعت خوانی کے علاوہ علماء و مشائخ کی تقاریر، طعام سحری، بعدہٗ سلام ودعا۔

۵)　رمضان المبارک کی طاق راتوں کا مختلف مساجد اور علاقوں میں پروگرام بنایا جاتا ہے اور ۲۷ ویں شب (شب قدر) خانقاہ میں کی جاتی ہے۔

ماہانہ محافل:

۱)　ہر اسلامی مہینے کے دوسرے اتوار کو خانقاہ میں محفل کی جاتی ہے جس میں عصر تا مغرب حلقہء ذکر اللہ، پھر خانقاہ کے ۲۵ معمولات مریدین کو ہمنوائی میں پڑھائے جاتے ہیں۔ مغرب کے بعد حمد ونعت پھر حضرت پروفیسر مجید اللہ قادری مدظلہ العالی کا اصلاحی خطاب۔ نماز عشاء کے بعد مختصر ذکر اور پھر سلام ودعا اور ماحضر۔

۲)　ہر ماہ کی ابتدائی تین پیر کو بعد مغرب ختم قادریہ، بعد نماز عشاء سلام ودعا وتبرک کی تقسیم کا معمول ہے۔

۳)　ہر ماہ کی آخری پیر کو ختم قادریہ کے بعد ایک گھنٹے کا تصوف کے کسی عنوان پر حضرت پروفیسر مجید اللہ قادری مدظلہ العالی کا خصوصی بیان ہوتا ہے۔

خانقاہ کی علمی وقلمی خدمات:

بانی ومسند نشین خانقاہِ قادریہ رضویہ مجیدیہ حضرت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ

قادری مدظلہ العالی پچھلے ۴۰ سال سے ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی سے وابستہ رہ کر آج کل اس کے صدر ہیں۔ آپ تعلیماتِ رضا کے فروغ کے لیے تقریباً ۲۰۰ کے قریب مقالات لکھ چکے ہیں جو ادارہ کے سالانہ معارف رضا / ماہانہ معارف رضا اور مجلہ امام احمد رضا کانفرنس میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کی ۵۵ سے زیادہ کتب و رسائل بھی شائع ہوچکی ہیں جو یا تو خانقاہ سے شائع ہوئی ہیں یا ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا سے۔ جو کتب خانقاہ سے شائع ہوئی ہیں ان میں چند کتب مندرجہ ذیل ہیں جو خانقاہ یا ادارہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

۱) خانقاہ کی ضرورت و اہمیت ۲۰۱۳ء

۲) شجرۂ طیبہ و اذکارِ قادریہ رضویہ مجیدیہ ۱۹۹۴ء

۳) منظوم روحانی اذکار (نعت، حمد، منقبت، سلام) ۲۰۱۳ء

۴) درود و سلام کی حقیقت و اہمیت ۲۰۱۴ء

۵) میرے چند یادگار سفر (حرمین شریفین، ماریشس، بنگلہ دیش) ۲۰۱۵ء

۶) سیر لامکاں (سفر معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ۲۰۱۶ء

۷) تذکرہ محبانِ رضا (۱۲۰ اہل علم و صوفیاء کا تذکرہ) ۲۰۱۹ء

۸) مجموعۂ درودِ رضویہ (اعلیٰ حضرت کے ۳۵۰ سے زیادہ درود کا مجموعہ) ۲۰۲۱ء

۹) تاریخ و شرح، شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ ۲۰۲۰ء

۱۰) اصلاح معاشرہ (تعلیمات رضا کی روشنی میں مقالات کا مجموعہ) ۲۰۱۹ء

۱۱) مقالات مجیدی حصہ اول و دوم (اعلیٰ حضرت کے سائنسی نظریات)

۱۲) میری جنت (والدۂ ماجدہ اور خاندانی تذکرہ) ۲۰۲۲ء

خانقاہ کی تبلیغی خدمات:

خانقاہ میں حضرت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری مدظلہ العالی کی تقاریر کا سلسلہ پچھلے ۳۰ سال سے جاری ہے اس کے علاوہ آن لائن خطبات بھی دنیا کے مختلف ممالک میں دیتے رہتے ہیں، یونہی پچھلے ۴۰ سال سے زیادہ سے مختلف مساجد میں جمعہ کے خطبات دے رہے ہیں، اب ۲۰ سال سے جامعہ کراچی کی مسجد قباء میں خطبہ جمعہ ادا فرما رہے ہیں۔

رضا انٹرنیشنل سوشل میڈیا سیل کا قیام:

حال ہی میں ۱۴۴۴ھ کے آغاز سے خانقاہ میں اہل علم کی تین رکنی کمیٹی کے تحت "رضا انٹرنیشنل سوشل میڈیا سیل" قائم کیا گیا ہے، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری جیسے مصنف اس کے ڈائریکٹر ہیں جبکہ انجینئر محمد موسیٰ رضا قادری اور سید محمد اطہر قادری ان کے معاون ہیں، اس کے تحت امام احمد رضا کی تعلیمات کے عالمی سطح پر سوشل میڈیا کے ذریعے فروغ کے لیے حضرت پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری مدظلہ العالی کے مختلف عنوانات لکھے گئے مقالات کو پی ڈی ایف میں اپ لوڈ وائرل کیا جاتا ہے۔ جو حضرات اس سے مستفیض ہونا چاہیں وہ ان واٹس ایپ نمبرز پر اپنا نام ونمبر رجسٹرڈ کروا سکتے ہیں۔

+92-313-2464917 / +92-322-2175095

+92-302-2877335 / +92-303-9205511

سبحان اللہ ❁❁❁ ماشاءاللہ

کتاب اور صاحبِ کتاب...... اِک نظر میں

از: ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

یہ لہلہاتے چمن، یہ مہکتے پھول...... یہ جھلملاتے ستارے...... یہ دہکتے انگارے...... یہ چمکتا ماہتاب، یہ دمکتا آفتاب...... یہ شور مچاتے جھرنے...... یہ طلاطم خیز سمندر...... یہ بلند و بالا پہاڑ...... یہ شاد و آباد بستیاں...... یہ رنگ برنگی صورتیں...... یہ بھانت بھانت کی بولیاں...... یہ شادمانیاں اور رونقیں...... کیا یہ سب کچھ یونہی باقی رہے گا؟ نہیں نہیں...... یہ سب کچھ فنا ہو جائے گا...... ہاں! نہ مٹے گا تو وہ تعالیٰ نہ مٹے گا اور نہ ہی اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے گئے درودوں کی صدائیں رُکیں گی کہ سب فرشتے پڑھتے ہیں...... تو آؤ کیوں نہ ہم بھی فرشتوں کے ساتھ اس صدائے دلنواز میں شریک ہو جائیں جسے کبھی فنا نہیں، پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری زید عنایۃ نے پیش نظر کتاب اسی صدا سے صدا ملانے کی غرض سے لکھی ہے...... موصوف اور اِن کے قلمی شہ پارے دنیائے علم اور اہل سنت میں کسی تعارف کے محتاج نہیں...... اعلیٰ حضرت اور جدید علوم وفنون اِن کا خاص موضوع ہیں...... آپ ایک طرف سائنسی علوم میں مہارت رکھتے ہیں تو دوسری طرف علوم اسلامیہ میں بھی منفرد مقام رکھتے ہیں۔ "کنزالایمان" پر ۱۹۹۳ء میں پہلا پی ایچ ڈی کرنے والے اسکالر ہیں...... رضویات اور دیگر مذہبی عنوانات پر لکھے دو سو سے زائد مقالات اور کتب و رسائل کے مصنف ہیں...... امام احمد رضا پر لکھنے والے بالعموم وہی باتیں دہرا دیتے ہیں جو پہلے لکھی جا چکی ہیں، مگر فاضل محقق نئی نئی معلومات فراہم کرتے ہیں، مثلاً ابھی تک یہی معلوم تھا کہ امام احمد رضا نے سلسلہ طریقت کے دو، تین شجرے تصنیف فرمائے، آپ نے تحقیق کر کے بتایا کہ دو یا تین نہیں آٹھ شجرے لکھے ہیں (تاریخ وشرح شجرۂ قادریہ برکاتیہ رضویہ)...... آپ ہمیشہ رضویات کے ایسے جدید گوشوں کے سراغ میں لگے رہتے ہیں جس کی طرف عموماً کسی کی نظر نہیں گئی ہوتی، پیش نظر کتاب "برکاتُ الخیرات" اس کا منہ بولتا ثبوت ہے جس کے مندرجات پر مقدمہ میں سیر حاصل تفصیلات موجود ہیں۔ اُمید ہے فاضل مصنف کی یہ محبت بھری کاوش جہاں خانقاہی دنیا میں ایک حسین باطنی قندیل ثابت ہوگی وہیں اہلِ محبت کی قلبی تسکین کا باعث بھی بنے گی۔